Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney

अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 253:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Thursday, 18th September 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ بمطابق ۲۵ ربیع الاول ● ۲۰۲۵ء ● جمعرات، ۱۸ ستمبر ● کلکتہ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
"لوگو! انسان کو دنیا میں ایمان اور عافیت سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں دی گئی، اس لئے اللہ سے ان دونوں چیزوں کی دعا کرتے رہا کرو۔"
(مسند احمد بن حنبل:38)

Titas® FOOTWEAR

ٹرمپ نے مودی کو سالگرہ کی مبارکباد دی، بولے 'شراکت داری کو نئی بلندیوں پر لے جائیں گے'

واشنگٹن، 17 ستمبر: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے منگل کی شام دیر گئے وزیراعظم نریندر مودی سے فون پر بات کی۔ اس دوران امریکی صدر نے وزیراعظم مودی کو ان کی 75 ویں سالگرہ پر مبارکباد دی اور ان کی قائدانہ صلاحیت کی تعریف کی۔ دونوں رہنماؤں نے ہندوستان امریکہ تعلقات اور عالمی مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

صدر ٹرمپ نے دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کی خواہش کا اظہار کیا۔ اس قدم کو واشنگٹن کی جانب سے ہندوستان کے ساتھ تعلقات کو ایک نئی سمت دینے اور مضبوط کرنے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

صدر ٹرمپ نے وزیراعظم مودی کے ساتھ اپنی بات چیت کو سوشل میڈیا پر شیئر کیا۔ انہوں نے لکھا، "میرے دوست وزیراعظم نریندر مودی کے ساتھ ایک شاندار فون کال ہوئی۔ میں نے انہیں سالگرہ کی مبارکباد دی۔ وہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ نریندر، روس اور یوکرین کے درمیان (باقی صفحہ 4 پر)

امبانی نے مودی کو 'بھگوان کا بھیجا ہوا اوتار' قرار دیا

نئی دہلی، 17 ستمبر (یو این آئی) ریلائنس انڈسٹریز کے چیئرمین اور منیجنگ ڈائرکٹر (سی ایم ڈی) مکیش امبانی نے بدھ کو وزیراعظم نریندر مودی کو "بھگوان کا بھیجا ہوا اوتار (اوتار)" قرار دیا اور کہا کہ یہ کوئی اتفاق نہیں ہے کہ مسٹر مودی کا امرت مہوتسو (75 سال کا ہونا) ملک کے امرت کال میں ہوا ہے۔ مسٹر امبانی نے آج جاری ایک ویڈیو پیغام میں وزیراعظم کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دیتے ہوئے یہ بیان دیا۔ انہوں نے کہا کہ "خود بھگوان نے مودی کو ایک اوتار (اوتار) کے طور پر بھیجا ہے تاکہ ملک کو دنیا میں بہترین بننے کے سفر پر لے جا سکیں"۔ ریلائنس انڈسٹریز کے سی ایم ڈی نے کہا کہ مسٹر مودی ایک ایسے لیڈر ہیں جو ملک اور اس کے شہریوں کے بہتر مستقبل کے لیے انتھک محنت کر رہے ہیں۔ انہوں نے سب سے پہلے گجرات کو معاشی پاور ہاؤس میں تبدیل کیا اور اب پورے ملک کو عالمی سپر پاور میں تبدیل کر رہے ہیں۔ مسٹر امبانی نے کہا کہ مسٹر مودی کو تین دہائیوں سے زیادہ عرصے سے قریب سے جاننا ایک اعزاز کی بات ہے۔ انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ وہ ملک کی آزادی کے 100 سال مکمل ہونے تک اس عہدے پر رہیں۔ انہوں نے پوری کاروباری برادری، ریلائنس انڈسٹریز اور امبانی خاندان کی جانب سے وزیراعظم کو سالگرہ کی مبارکباد دی۔

لیبیا میں پناہ گزینوں کی کشتی میں خوفناک آتشزدگی، 50 افراد ہلاک

طرابلس، 17 ستمبر (یو این آئی) لیبیا کے ساحل کے قریب سوڈانی پناہ گزینوں کو لے جانے والی ایک کشتی میں آگ لگنے سے کم از کم 50 افراد ہلاک ہو گئے۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق مذکورہ کشتی میں مجموعی طور پر 75 افراد سوار تھے۔ ڈوبنے والوں میں سے 24 افراد کو فوری کارروائی کرتے ہوئے بچا لیا گیا۔ یہ حادثہ اس خطرناک راستے پر پیش آیا ہے جسے افریقی ممالک سے تارکین وطن یورپ پہنچنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ ہلاک اور زخمی ہونے والوں میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں، اقوام متحدہ کے ادارہ برائے مہاجرین نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ زخمیوں کو طبی امداد دی جا رہی ہے تاہم ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ ماہ بھی کم از کم 68 پناہ گزین اور مہاجرین یمن کے ساحل کے قریب ایک کشتی الٹنے سے جاں بحق (باقی صفحہ 4 پر)

کرناٹک میں ایس بی آئی بینک میں بڑی لوٹ، 58 کلو سونا اور 8 کروڑ نقد لے کر لٹیرے فرار

17 ستمبر: کرناٹک کے وجئے پورہ ضلع کے چادچان قصبے میں واقع اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) کی شاخ میں منگل کی شام لوٹ کی بڑی واردات انجام دی گئی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق 5 نقاب پوش لٹیروں نے ملٹری اسٹائل کی وردی پہن کر بینک میں حملہ بول دیا اور اسٹاف کو یرغمال بنا کر 58 کلو سونا اور تقریباً 8 کروڑ روپے نقد لوٹ لیے۔ اس واقعہ نے (باقی صفحہ 4 پر)

نیتن یاہو کا غزہ میں بربریت جاری رکھنے کا اعلان

تل ابیب، 17 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ قابض اسرائیل غزہ میں فوجی جارحیت جاری رکھے گا، غزہ کے شہریوں کو علاقے سے جانے کی ہدایت دی تاہم حماس انہیں جانے سے روک رہی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کا کہنا تھا کہ سات اکتوبر 2023ء کے حماس کے حملے سے حاصل ہونے والے اسباق نے ایک آزادانہ (باقی صفحہ 4 پر)

اسرائیلی فوج نے غزہ شہر پر شدید حملہ، مزید 90 فلسطینی شہید

غزہ، 17 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے غزہ شہر زمینی کارروائیاں تیز کر دی ہیں، تازہ حملوں میں مزید 90 فلسطینی شہید ہو گئے۔ بین الاقوامی خبر (باقی صفحہ 4 پر)

حج عمرہ زیارت
الحفصہ ٹراویلس
AL-HAFSA TRAVELS
ان کی جانب سے السلام وعلیکم قبول کیا جائے۔ معمول کی طرح کم خرچ پر اعلیٰ درجے کی خدمات پیش کی جائے گی، قریب ہی رہنے کا انتظام، بوفے طرز کے کھانے، مکہ مدینہ میں خواتین و مردوں کا گائیڈ کے ذریعہ زیارت کا حسن انتظام ہوگا۔ طائف وبدر زیارتوں کا بہتر انتظام "الحفصہ ٹراویلس" کا خاص مقصد ہی ہے کہ قابل اطمینان خدمات دی جائے۔
■ جولائی کے مہینے سے جنوری تک بکنگ چلتا رہے گا
■ ہم لوگوں کی معیاری پیکیج (85,000 روپئے اور ہم لوگوں کا خصوصی پیکیج بھی ہے
رابطہ کریں: حاجی شیخ سراج 9831961953
ہیڈ آفس: پانچ پاڑہ، ماجھور پاڑہ، سنکرائیل، ہوڑہ
ہر مہینے کا عام پیکیج محض 95 ہزار روپئے
Govt. Regd. No. IV-190202035/24
متعلقہ دفاتر

عمران علی سردار (بانکڑہ، سردار پاڑہ)	7003182501
مولانا تفضل الحق (رتوا، ڈاک بنگلہ، مالدہ)	9775281406
شیخ سیف الدین (بانکڑہ، مالی پاڑہ)	7439465414
عبدالحفیظ خان (بکنان)	8436699707
حافظ عزیزول (کمال پور، ڈائمنڈ ہاربر)	9800749653
محمد طارق منڈل (قاضی پاڑہ، مٹیا برج)	7003821823

زم زم ٹور (اینڈ ٹراویلس)
گورنمنٹ رجسٹرڈ نمبر (20034-121001
ہیڈ آفس گوڑیا بوڑال، کولکاتا -700103
پوسٹ: حافظ انور حسین
موبائل: 7699537224
مبارک رمضان مہینے کا بکنگ چل رہا ہے
کم خرچ پر اونچے معیار کی خدمت پہنچانا ہمارا ہدف ہے
ہم لوگوں کی خدمات:

★ سبھی عمرہ وزیارت تجربہ کار گائیڈ کے ذریعہ کروایا جاتا ہے
★ مکہ مدینہ ہوٹلوں کے خوب قریب رہنے کا انتظام
★ بوفے کے ذریعہ تین وقت کا بنگالی کھانا
★ طائف، بدر واحد وغیرہ زیارت کا بندوبست ہوں گے، انشاء اللہ
17 سے 19 دنوں کا گرین پیکیج -/90,000 روپئے
(محض -/10,000 ہزار روپے سے بکنگ کروائیں، باقی روپے ہوائی جہاز ٹکٹ پانے کے وقت)
اگست 2025 سے 2026 حج تک ہر ماہ بکنگ چل رہی ہیں، جلد ہی رابطہ کریں۔
ZAM ZAM TOURS & TRAVELS
Prop. Hafez Anowar Hossain Saheb
Head Office : GariaBoral, Kolkata-700103
7699537224 | 6289437011

گھٹیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گھٹیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے

زعفرانی تیل ®
ZAFRANI TEL

گیسٹک کے درد میں بدہضمی بھوک کی کمی، درد جگر قبض، سینے کی جلن اور پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے

گیسٹک کے درد میں
GASTRIC KE DARD MEIN?
QADRI QABZTROZIN
قادری قبض ٹروجن

قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana™
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
18 / ستمبر 2025

فجر	4 بج کر 03 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 23 منٹ
ظہر	11 بج کر 31 منٹ
عصر	3 بج کر 56 منٹ
مغرب	5 بج کر 43 منٹ
عشاء	6 بج کر 54 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ابھیشیک نے رہنماؤں کو پوجا کے دوران امن برقرار رکھنے، عوامی رابطہ بڑھانے کی ہدایت دی

کولکاتا: 17 ستمبر (عوامی نیوز سروس) بی جے پی 2026 کے اسمبلی انتخابات سے قبل سرحد کے ساتھ اقلیتی اکثریت والے علاقوں میں بدامنی پھیلا سکتی ہے۔ ترنمول کانگریس آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے منگل کو بشیرہاٹ اور جادو پور-ڈائمنڈ ہاربر تنظیمی اضلاع کی مشترکہ میٹنگ میں یہ انتباہ دیا۔

میٹنگ میں موجود ضلعی قیادت اور کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے ابھیشیک نے کہا کہ بی جے پی نہ صرف ایس آئی آر مسئلہ کو ذہن میں رکھ کر تقسیم پیدا کرنے کی سازش کر رہی ہے بلکہ ایک مخصوص مذہبی طبقے کو بھی نشانہ بنا رہی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ کوئی بھی بھگوا کیمپ کے جال میں نہ پھنسے۔ بی جے پی کا مقصد ہم آہنگی کو تباہ کرنا ہے۔ میٹنگ میں ترنمول کے ریاستی صدر سبرت بخشی اور پارٹی کے دیگر اعلیٰ لیڈران موجود تھے۔ بشیرہاٹ کے ساتھ ساتھ، ابھیشیک نے جادب پور اور ڈائمنڈ ہاربر تنظیمی اضلاع میں بی جے پی کی حکمت عملی کا مقابلہ کرنے کی تیاری کی ہدایت دی۔ بشیرہاٹ-سندیشکھلی مسئلہ کو اٹھاتے ہوئے ابھیشیک نے حملہ کیا۔

ابھیشیک نے یاد دلایا کہ بی جے پی لوک سبھا انتخابات سے پہلے بشیرہاٹ اور سندیشکھلی میں خواتین کی بے عزتی کی جھوٹی کہانیاں پھیلا کر سیاسی فائدہ حاصل کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ اس بار اسمبلی انتخابات سے قبل ایسی ہی کوشش کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ بشیرہاٹ لوک سبھا حلقہ کے ضمنی انتخاب کو ایک سازش کے تحت روکا گیا ہے۔ ابھیشیک نے شردتساو سے پہلے عوامی رابطہ بڑھانے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے مقامی قیادت کو ہدایت کی کہ وہ پوجا کے دوران علاقے میں امن برقرار رکھنے کے لیے چوکس رہیں۔ انہوں نے ان سے کہا کہ وہ بڑے جلوسوں یا ریلیوں کے بجائے چھوٹے بڑے جلسوں کے ذریعے مختلف سرکاری منصوبوں کو عوام کے سامنے پیش کرنے کی حکمت عملی اپنائیں۔ اس کے علاوہ، انہوں نے رائے دی کہ پوجا کمیٹیوں کے ساتھ روابط بڑھا کر لوگوں تک پہنچنا چاہیے۔

ذرائع کے مطابق ہنگل گنج کے ایم ایل اے اور مزدور تنظیم کے مقامی صدر کے درمیان جھگڑے پر ابھیشیک نے بھی برہمی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے واضح پیغام دیا کہ پارٹی کے اندر تقسیم کسی صورت قبول نہیں کی جائے گی۔ میٹنگ میں دو تنظیمی اضلاع جادب پور اور ڈائمنڈ ہاربر کے ٹاؤن اور بلاک صدور کے مجوزہ ناموں کی فہرست کو حتمی شکل دی گئی۔ تاہم کہا جا رہا ہے کہ حتمی فیصلہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کریں گی۔

بنگال میں ووٹر فہرست کی خصوصی جانچ کیلئے 15 کروڑ فارم تیار، چیف الیکشن آفیسر سرگرم

کولکاتا: 17 ستمبر (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں ووٹر فہرست کی خصوصی جامع جانچ، یعنی SIR (Special Intensive Revision) کا عمل شروع ہونے جا رہا ہے۔ اس کے لیے بڑے پیمانے پر فارم چھاپنے کا کام تیزی سے جاری ہے۔ ریاست کے چیف الیکشن آفیسر (CEO) منوج اگروال نے ہدایت دی ہے کہ یہ عمل جلد اور مؤثر طریقے سے مکمل کیا جائے۔

ذرائع کے مطابق فی الحال ریاست میں تقریباً 7.65 کروڑ ووٹر رجسٹرڈ ہیں۔ ہر ووٹر کے لیے دو فارم چھاپنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ایک ووٹر کے پاس رہے گا جبکہ دوسرا متعلقہ بوتھ لیول افسر (BLO) کو جمع کرنا ہوگا۔ اس طرح کل ملا کر تقریباً 15 کروڑ فارم چھاپے جائیں گے۔ ہر ضلع کو علیحدہ طور پر یہ ذمہ داری دی گئی ہے، تاہم جہاں چھاپہ خانہ موجود نہیں ہوگا وہاں سے فارم کلکتہ سے بھیجے جائیں گے۔

انتخابی کمیشن دہلی سے ہر ووٹر کی تفصیل پر مبنی ڈیٹا آن لائن فراہم کرے گا، جس کے بعد ریاست میں فارم چھاپنے کا کام شروع ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ 2002 اور 2025 کی پرانی ووٹر فہرستوں سے معلومات کا موازنہ کرنے اور تقریباً دو کروڑ خاندانوں کا ڈیٹا ویریفائی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ کمیشن کے مطابق، اس عمل کی تکمیل کے بعد SIR کے تقریباً 70 فیصد کام آگے بڑھ جائیں گے۔

منگل کو کولکاتا میں اس سلسلے میں ایک بڑی تربیتی نشست منعقد کی گئی، جس میں تقریباً چار ہزار افسران شامل ہوئے۔ ان میں الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر (ERO)، اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر (ARO)، کئی ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ضلع مجسٹریٹ شامل تھے۔ اجلاس میں بہار میں اس طرز کے عمل کی مثال بھی پیش کی گئی۔ بتایا گیا ہے کہ 75 ہزار BLOs کو پوجا سے قبل تربیت دی جائے گی، اور یہ ذمہ داری EROs اور AROs نبھائیں گے۔ تربیت کا عمل 21 اور 22 ستمبر تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ چیف الیکشن آفیسر نے واضح کیا کہ مقصد یہ ہے کہ پورا عمل شفاف اور تیز رفتاری سے مکمل ہو۔ ان کے مطابق، فارموں میں تقریباً 95 سے 97 فیصد تفصیلات وہی رہیں گی جو پہلے درج ہیں، تاہم سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق کچھ تبدیلیاں بھی ممکن ہیں۔ کمیشن کی کوشش ہے کہ پوجا سے قبل زیادہ تر کام مکمل کرلیا جائے۔

پدما ہلسا بنگاؤں سرحد عبور کر کے بھارت میں داخل، پوجا کے موسم میں کیا ملے گا؟

بنگاؤں: 17 ستمبر (عوامی نیوز سروس) تہوار کے موسم میں ہلسا بنگلہ دیش سے ریاست میں آنے والی تھی۔ ہلسا آخرکار وشوکرما پوجا سے پہلے پہلے مرحلے میں سرحد پار کر کے بنگال میں پہنچ گئی۔ کل، منگل کی رات، ہلسا کا ایک ٹرک شمالی 24 پرگنہ کے بنگاؤں سرحد سے اس ملک میں داخل ہوا۔ بنگلہ دیش کی یونس حکومت نے پہلے مرحلے میں کل 37.46 میٹرک ٹن ہلسا بھیجی ہے۔ تاجر برادری میں خوشی کا ماحول ہے۔ کیا بنگالی پوجا کے موسم میں پدم ہلسا کا مزہ چکھیں گے؟ ریاست کے مختلف بازاروں میں کیا دستیاب ہوگا؟ یہ سوال باقی ہے؟ ہر سال، بنگلہ دیشی حکومت تہوار کے موسم میں ہندوستان کو ہلسا برآمد کرتی ہے۔ بنگلہ دیش میں شیخ حسینہ کی حکومت کے خاتمے کے بعد ہلسا کی برآمد پر مختلف حلقوں میں سوالات اٹھائے گئے۔ بنگلہ دیش میں یونس کی حکومت کے برسراقتدار آنے کے بعد اعلان کیا گیا تھا کہ پوجا سے قبل ہلسا بھارت کو برآمد کی جائے گی۔ پچھلے سال، اگرچہ ابتدائی طور پر 3,000 ٹن کی منظوری دی گئی تھی، لیکن آخرکار 2,420 ٹن چاندی کا اناج ہندوستان پہنچا۔ اس سال ڈھاکہ میں وزارت تجارت نے اعلان کیا کہ ہندوستان کو 1200 ٹن ہلسا برآمد کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ یعنی پچھلے سال کی ہلسا کا نصف اس بار مغربی بنگال سے بھیجا جائے گا۔ لیکن اس میں شک تھا کہ پدما سے ہلسا کب سرحد پار کرے گی۔ لیکن آخرکار منگل کی رات بنگاؤں سرحد پر ایک ٹرک آکر رکا۔ اس کے بعد، تقریباً 1 بجے، ہلسا سے لدا ایک ٹرک بیناپول سرحد کے راستے ہندوستان میں داخل ہوا۔ کل سات ٹرک مغربی بنگال سے اس ملک میں ہلسا لائے۔ پیشگی اطلاع ملنے کے بعد دوسری طرف کے تاجر سرحدی علاقے میں انتظار کر رہے تھے۔ پدما سے ہلسا ملنے کے بعد تاجر برادری میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ ہلسا کے ساتھ تصویریں بھی لی گئیں۔ ہر ہلسا کا وزن ایک کلوگرام سے زیادہ ہوتا ہے۔ ہر کلو ہلسا کی برآمدی قیمت بنگلہ دیشی کرنسی میں 1525 ٹکا ہے۔ ابتدائی طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ تہوار کے دن دوسری طرف ہلسا کس قیمت پر فروخت کی جائے گی اس کا تعین کیا جائے گا۔ اس کے بعد اس ہلسا کو ریاست کے مختلف بازاروں میں تقسیم کیا جائے گا۔ ریاست میں باقی ہلسا کب آئے گی؟ تاجر اس کا انتظار کر رہے ہیں۔

☆☆☆

شمالی بنگال میں اورنج الرٹ، جنوب میں بھی مسلسل بارش جاری

کولکاتا: 17 ستمبر (عوامی نیوز سروس) بنگال میں مسلسل بارشیں تھمنے کا نام نہیں لے رہی ہیں۔ جنوبی بنگال میں اگلے چند دنوں تک بارش جاری رہے گی۔ علی پور محکمہ موسمیات نے بھی شمالی اضلاع میں موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ اطلاعات ہیں کہ آئندہ چند روز میں آسمان ابر آلود رہے گا۔ مانسون بنگال سے کب رخصت ہوگا؟ یہ سوال پہلے ہی اٹھایا جا چکا ہے۔ ملک کی مختلف ریاستوں میں مانسون کی الوداعی شروعات ہو چکی ہے۔ مانسون نے راجستھان سے 14 ستمبر کو رخصت کیا۔ گجرات، پنجاب اور ہریانہ میں مانسون کی الوداعی شروعات ہو چکی ہے۔ لیکن بنگال میں مانسون کی بارش اب بھی جاری ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ جنوبی بنگال کے اضلاع میں آج، بدھ اور کل جمعرات کو بارش جاری رہے گی۔ تاہم شمالی بنگال کے اضلاع میں موسلا دھار بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ علی پور دوار ضلع کے کئی علاقوں میں بہت بھاری بارش کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی، کوچ بہار اور اتر دیناج پور اضلاع میں موسلا دھار بارش کا اورنج الرٹ ہے۔ بارش آئندہ ہفتہ تک جاری رہے گی۔ اس کے نتیجے میں پہاڑی اضلاع میں صورتحال سنگین ہونے کا خدشہ ہے۔ انتظامیہ بھی صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ جنوبی بنگال کے اضلاع میں ہفتہ تک بارش جاری رہے گی۔ کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں بارش جاری رہے گی۔ جمعہ کو آٹھ اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی مدنی پور، بیر بھوم، مرشدآباد، ندیا، بانکوڑہ اضلاع میں بارش کا امکان زیادہ رہے گا۔ کولکاتا کا آسمان آج صبح سے ہی ابر آلود ہے۔ آج جمعرات کو میٹروپولیس میں کم سے کم درجہ حرارت 26.6 ڈگری ہے۔ گزشتہ روز دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31.1 ڈگری رہا۔ ہوا میں آبی بخارات کی مقدار 81 سے 95 فیصد ہے، نمی کا تناسب 81 سے 95 فیصد ہے۔ مانسون بنگال سے کب نکلے گا؟ کیا پوجا کے دوران بارش ہوتی رہے گی؟ یہ سوال باقی ہے۔

مہالیہ سے پہلے، شمالی بنگال کو 170 چائے کے باغات میں کارکنوں کو بونس کی سوغات

شمالی بنگال: 17 ستمبر (عوامی نیوز سروس) پوجا سے پہلے شمالی بنگال کے چائے کے باغات میں خوشی کا ماحول ہے۔ ریاستی حکومت کی ہدایات کے مطابق منگل تک 170 بڑے چائے کے باغات میں کل 20 فیصد بونس مزدوروں کے ہاتھ میں پہنچ چکا ہے۔ چائے کے باغات کی برادری نے کہا ہے کہ مہالیہ یعنی دیوی پکشا کے آغاز سے پہلے زیادہ تر باقی باغات میں بونس کی تقسیم مکمل کرلی جائے گی۔

ریاست نے 15 ستمبر تک بونس دینے کی ہدایات جاری کی تھیں۔ اس کے مطابق، پہاڑی، ترائی اور ڈورز کے 276 سایہ دار باغات میں سے 152 کو پہلے ہی بونس دیا جا چکا ہے۔ باقی باغات میں بھی یہ عمل جاری ہے۔ ڈورز میں جہاں گزشتہ سال مزدوروں کو 16 فیصد بونس ملا تھا وہیں اس بار انہیں 20 فیصد بونس ملا ہے اور دیہی بازاروں اور بازاروں کو بھی خوش حال کارکنوں کے ساتھ بحال کیا گیا ہے۔ تاہم ایک نیا تنازعہ بھی سامنے آگیا ہے۔ یہ الزام لگایا گیا ہے کہ کچھ جگہوں پر ترنمول کانگریس کا نام بدل کر کارکنوں سے زبردستی بونس کی رقم کی وصولی کی جا رہی ہے۔ اس پر چائے کی صنعت میں ہلچل مچ گئی ہے۔ اگرچہ ترنمول ٹی ورکرز یونین کی مرکزی کمیٹی کے چیئرمین نکول سونار نے دعویٰ کیا ہے کہ پارٹی تنظیم رسید کے ساتھ کارکنوں سے 50 روپے کا چندہ لے رہی ہے، لیکن یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ تمام ادارے کرتے ہیں۔ تاہم اگر کوئی ادارہ کے نام پر بغیر رسید کے پیسے لیتا ہے تو اس کی شکایت ملنے پر ضرور کارروائی کی جائے گی۔

دوسری طرف، بی جے پی کے قریبی انڈین ٹی ورکرز یونین کے صدر جگل جھا نے شکایت کی کہ باغ کے کئی حکام اب بھی بونس کی ادائیگی میں تاخیر کر رہے ہیں۔ گیٹ میٹنگز شروع ہو چکی ہیں۔ 18 تاریخ کو لیبر آفس کے گھیراؤ کا پروگرام بنایا گیا ہے۔

چائے کے باغات کے مالکان کی تنظیم، انڈین ٹی پلانٹرز ایسوسی ایشن کی ڈورز برانچ کے سکریٹری راماوتار شرما نے کہا کہ اس سال 276 باغات کو بونس کے تحت لایا گیا ہے۔ پیر تک 152 باغات میں 20 فیصد کی شرح سے بونس تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ ہر روز کسی نہ کسی باغ کو بونس دیا جا رہا ہے۔ کچھ باغات قسطوں میں ادائیگی کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔

جلپائی گوڑی شہر کے چار چائے کے باغات میں سے تین — کروبھلی، ڈینگوا جھار اور بھنڈی گوڑی — کو پہلے ہی اپنے بونس مل چکے ہیں۔ تاہم، جے پور کے چائے کے باغات میں تقریباً 1500 کارکنوں کو ابھی تک ان کا بونس نہیں ملا ہے۔ مالکان نے کہا ہے کہ بونس کی ادائیگی 22 ستمبر تک کر دی جائے گی۔ دوسری جانب رائے پور کے چائے کے باغات گزشتہ آٹھ سال سے بند ہیں۔ اس کے نتیجے میں باغ کے مزدور بونس سے محروم ہیں لیکن پتے بیچ کر روزی کما رہے ہیں۔ تاہم ریاستی حکومت انہیں سرکاری مراعات فراہم کر رہی ہے۔ چونکہ بونس کی رقم میلے سے پہلے زیادہ تر چائے کے باغات میں پہنچ چکی ہے، مزدوروں میں راحت ہے۔

کولکاتا میں جعلی کال سینٹر کا 'فراڈ' بین الاقوامی رنگ کا انکشاف

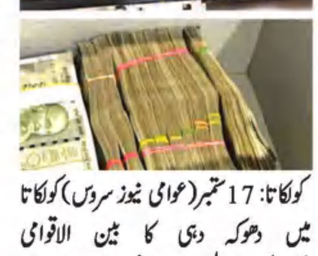

کولکاتا: 17 ستمبر (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں دھوکہ دہی کا بین الاقوامی رنگ۔ کولکاتا پولیس نے فرضی کال سینٹر کا پردہ فاش کیا ہے۔ امریکی شہریوں کو فون کر کے فراڈ کا الزام۔ کولکاتا پولیس نے منگل کی رات دیر گئے ایک چھاپے میں 10 لوگوں کو گرفتار کیا۔ 10 لاکھ سے زائد کی نقدی، متعدد موبائل فون اور دو کاریں برآمد کی گئیں۔ پولیس واقعے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

پولیس ذرائع کے مطابق دھوکہ بازوں نے کولکاتا کے مختلف مقامات پر فرضی کال سنٹر کھول رکھے تھے۔ وہ مختلف حیلوں بہانوں سے امریکی شہریوں کو بین الاقوامی مالیاتی ٹیکنالوجی کمپنی کے نام سے اپنے اڈوں سے بلاتے۔ کبھی دھوکہ باز تکنیکی مدد کا وعدہ کرتے، کبھی رقم بھیجنے کا۔ وہ اس جال میں پڑ جائیں گے اور دھوکہ دہی کا شکار ہو جائیں گے۔ اس سلسلے میں شکایت موصول ہونے کے بعد پولیس نے تحقیقات شروع کر دی۔ منگل کی رات تفتیش کاروں نے متعدد مقامات پر چھاپے مارے۔ تفتیش کاروں نے دو فلیٹوں سے 10 افراد کو گرفتار کر لیا۔ مرکزی ملزم جاوید خان کو بھی پولیس نے گرفتار کر لیا۔

گرفتار افراد سے 10 موبائل فون، 8 لیپ ٹاپ، ایک راؤٹر اور بھاری مقدار میں سونا برآمد کیا گیا۔ 10 لاکھ روپے سے زیادہ کی نقدی بھی ملی۔ تین ورزشی کتابیں جن میں منی اکاؤنٹنگ اور دھوکہ دہی سے متعلق کال سینٹر چلانے سے متعلق معلومات شامل ہیں۔ ایک Skoda Slavia car اور ایک Mahindra XUV. ملٹی نیشنل کمپنیوں کی 10 گھڑیاں۔ پولیس گرفتار افراد کو آج بدھ کو عدالت میں پیش کر کے ان کی تحویل میں لے گی۔ تفتیش کار یہ جاننے کی کوشش کر رہے ہیں کہ اس واقعے میں اور کون کون ملوث ہے۔

☆☆☆

رام پور ہاٹ میں بوری میں بند اسکولی طالبہ کی لاش برآمد

زیادتی اور قتل کے الزام میں اسکول ٹیچر گرفتار

بیر بھوم: 17 ستمبر (عوامی نیوز سروس) اسکول سے لاپتہ ہونے والی طالبہ کی بوری بند لاش برآمد۔ جسم بھی گل گیا ہے۔ تقریباً 20 دن تک لاپتہ رہنے کے بعد اس کی لاش برآمد ہوئی۔ سردی کا یہ واقعہ بیر بھوم کے رام پور ہاٹ علاقے میں پیش آیا۔ واقعے میں گرفتار اسکول ٹیچر کا نام منوج کمار پال ہے۔ الزام ہے کہ ٹیچر لڑکی کو تنگ کرتا تھا۔ الزام ہے کہ لڑکی کی عصمت دری کی گئی اور پھر قتل کر دیا گیا۔ واقعہ کا علم ہوتے ہی علاقے میں کہرام مچ گیا۔ پولیس اور مقامی ذرائع کے مطابق نابالغ کا گھر رام پور ہاٹ کے بلاک 1 کے بون ہاٹ گرام پنچایت کے بارومیشیا گاؤں میں ہے۔ مبینہ طور پر ساتویں جماعت کی طالبہ 28 اگست سے لاپتہ تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ 13 سالہ لڑکی اسی سال پرائیویٹ ٹیوشن پڑھنے گئی تھی۔ اس کے بعد سے وہ نہیں ملی۔ لڑکی کے اہل خانہ نے رام پور ہاٹ پولیس اسٹیشن میں گمشدگی کی شکایت بھی درج کرائی ہے۔ آج بدھ کی صبح بوری میں لپٹی لاش رامپور ہاٹ تھانہ کے بنہاٹ گرام پنچایت کے کولاکتا گاؤں کے جنگل سے برآمد ہوئی۔ پولیس کو اطلاع دی گئی۔ رام پور ہاٹ تھانے کی پولیس نے لاش برآمد کرلی۔ موت کئی روز قبل ہوئی تھی۔ نتیجے کے طور پر، جسم پہلے سے ہی گل گیا تھا۔ پولیس کی ابتدائی رائے یہ ہے کہ لڑکی کو قتل کیا گیا ہے۔ اس واقعے کے فوراً بعد پولیس نے رام پور ہاٹ کے شیامپہاڑی سری رام کرشنا ودیا پیٹھ میں فزکس کے استاد منوج کمار پال کو گرفتار کرلیا۔ ☆☆☆

ایس ایس کے ایم میں 67 ہزار کروڑ کا بڑا انقلاب

کولکاتا، 17 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے منگل کو ایس ایس کے ایم کی اس جدید ترین نجی کیبن عمارت کا افتتاح کیا۔ جہاں انہوں نے واضح طور پر کہا کہ Woodburn-2 کا مقابلہ نجی اسپتالوں اور نرسنگ ہومز سے ہوگا۔ خدمات کی قیمت میں کوئی فرق نہیں ہوگا۔ اس کا مطلب ہے کہ قیمت سب کے لیے یکساں ہے۔ تہوار کو مدنظر رکھتے ہوئے، ووڈ برن-2 کو منفرد کا نام دیا گیا ہے۔ چیف منسٹر نے ایس ایس کے ایم میٹنگ ہال میں ووڈ برن-2 کی قیمت کا بھی اعلان کیا۔ کل 131 کیبن ہیں۔ ان میں سے 102 سنگل بیڈ کیبن 5,000 روپے میں، آٹھ سوئٹ 8,000 روپے میں، اس کے علاوہ زندگی بچانے والی سہولیات - 12,000 روپے میں چھ HDUs اور 15 کریٹیکل کیئر یونٹس 15,000 روپے فی دن ہیں۔ ڈاکٹر کی فیس بھی کیبن کے کرایے میں شامل ہوگی۔ اس دوران پرانے ووڈ برن بلاک میں کیبن کا کرایہ 2,000، 2,500 اور 4,500 روپے تھا۔ نتیجتاً نئے کی صورت میں کرایہ قدرے بڑھ گیا ہے لیکن معلوم ہوا کہ خدمات کا دائرہ بھی بڑھ رہا ہے۔ ایکو ہارٹ، سی سی یو ڈاکٹر، آکسیجن، وینٹیلیشن، نیبولائزر، کارڈیک مانیٹر - تمام اخراجات شامل ہیں۔ تاہم، سرجری کی صورت میں، علیحدہ OT چارج اور اٹینڈنٹ چارج کی ضرورت ہوگی۔ باہر سے خریدی گئی ادویات کی قیمت بھی ادا کرنی ہوگی۔ SSKM میں مکمل طور پر کارپوریٹ انداز میں پرائیویٹ اسپتالوں جیسی خدمات کا نفاذ کیا جائے گا۔ بتایا جاتا ہے کہ چند دنوں میں مریضوں کو یہاں داخل کیا جا سکے گا۔ خیال رہے کہ ووڈ برن 2 کی تعمیر پر 67 ہزار کروڑ روپے خرچ کیا گیا ہے۔ پیتھالوجی لیب، ایکسرے، یو ایس جی، ریڈیولاجی سمیت مختلف سہولیات ایک ہی چھت کے نیچے ہوں گی۔ تاہم، سی ٹی اسکین اور ایم آر آئی کی سہولیات نئی عمارت کے سامنے مین ووڈ برن بلاک کی پہلی منزل پر دستیاب ہوں گی۔ تاہم، ایسا نہیں ہے کہ آپ کو ووڈ برن میں صرف اس لیے داخل کیا جا سکتا ہے کیونکہ آپ چاہتے ہیں۔ او پی ڈی میں مریض کو دکھانے کے بعد اگر کوئی ڈاکٹر یہ سمجھتا ہے کہ اسے علاج کے لیے اسپتال میں رکھنے کی ضرورت ہے، یا آپریشن کی ضرورت ہے تو وہ داخلے کی بات کرتا ہے۔ وہ ایسا نسخہ بھی لکھتا ہے۔ اس وقت اگر کوئی مریض چاہے تو ڈاکٹر کو بتا سکتا ہے کہ وہ پیئنگ کیبن لینا چاہتا ہے۔ ڈاکٹر نے نسخے میں اس کا ذکر کیا ہے۔ انہوں نے اسپتال کے حکام سے اس پر غور کرنے کا مطالبہ کیا۔ پھر یہ سپرنٹنڈنٹ کے دفتر جاتا ہے۔ وہاں سے گرین سگنل ملنے کے بعد، ووڈ برن کے انچارج فیصلہ کرتے ہیں کہ آیا اس مریض کو ووڈ برن میں بستر ملے گا۔ تاہم ووڈ برن ہر روز عوام کے لیے کھلا رہتا ہے۔ لیکن اکثر یہ الزام لگایا گیا ہے کہ اگرچہ عام لوگوں کو مفت رسائی حاصل ہے، لیکن بغیر کسی ہیوی ویٹ یا ہیوی کنکشن کے یہاں داخل ہونا مشکل ہے! بحث ختم نہیں پائی۔ بہت سے ناقدین نے سوال اٹھایا ہے کہ جب عام لوگ سرکاری اسپتال میں بستر کے حصول کے لیے گھنٹوں انتظار کرتے ہیں تو وی آئی پیز کو اتنی آسانی سے تمام سہولیات کیسے مل جاتی ہیں؟ حالانکہ اس بار تفریق مٹانے کی بات ہو رہی ہے۔ عام لوگوں کے لیے منفرد ہونے کے لیے ووڈ برن ایک نئے انداز میں عام ہوتا جا رہا ہے۔

ای-نیلامی برائے اشتہارات اور پارکنگ آدرا ڈویژن میں

ای-نیلامی برائے اشتہارات اور پارکنگ معاہدہ برائے متعدد اسٹیشنوں آدرا ڈویژن کے مطلوب ہیں بذریعہ سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، آدرا برائے مندرجہ ذیل: ● **کیٹاگری: اشتہارا، نیلامی کٹیالاگ نمبر: اے ڈی وی ٹی 74، لاٹ نمبر/کیٹاگری**: اے ڈی وی ٹی-آدرا-وی ایس یو-او ایچ-17-25-2 (اشتہارات آؤٹ آف ہوم)، اے ڈی وی ٹی-آدرا-سی این آئی-او ایچ-5-22-1 (اشتہارات اسٹیشن احاطے کے باہر (ڈیجیٹل)، اے ڈی وی ٹی-آدرا-جے پی ایچ-او ایس این-130-25-1 (اشتہارات-اسٹیشن کے احاطے میں (غیر ڈیجیٹل)، اے ڈی وی ٹی-آدرا-جی بی اے-او ایس این-122-25-2 (اشتہارات-اسٹیشن کے حاطے میں (غیر ڈیجیٹل)، اے ڈی وی ٹی-آدرا-سی جے این-او ایس این-131-25-2 (اشتہارات-اسٹیشن کے حاطے میں (غیر ڈیجیٹل)، **نیلامی کی شروعات (سبھی لاٹوں کی)**: 25.09.2025 کو 12.00 بجے۔ **نیلامی بند ہونے کی تاریخ اور وقت**: 25.09.2025 کو 13.300 بجے۔ ● **کیٹاگیری: پارکنگ، نیلامی کیٹالوگ نمبر: پارک 84، لاٹ نمبر / کیٹاگیری**: پارکنگ-آدرا-ایس ایل بی-ایم ایکس-60-25-1 (پارکنگ مکسڈ)، نیلامی کی شروعات (سبھی لاٹوں کی): 03.10.2025 کو 12.00 بجے۔ **نیلامی بند ہونے کی تاریخ اور وقت**: 03.10.2025 کو 12.300 بجے۔ **نیلامی کیٹالوگ نمبر: پارک 85، لاٹ نمبر/کیٹاگیری**: پارکنگ-آدرا-آر کے آئی-ٹی ڈبلو-66-25-1 (پارکنگ-دو وہیلر)، **نیلامی کی شروعات (سبھی لاٹوں کی)**: 06.10.2025 کو 12.00 بجے۔ **نیلامی بند ہونے کی تاریخ اور وقت**: 06.10.2025 کو 12.30 بجے۔ **نوٹ**:- موقع بولی لگانے والے سے درخواست ہے کہ وہ ای-نیلامی ٹھیکہ موڈول دیکھیں آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ: (www.iresps.gov.in)، برائے انکوائری/ وضاحت اگر کوئی ہے، براہ کرم رابطہ کریں زیر دستخط آفس سے۔

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، آدرا

(PR-637)

دکھن پوربی ریلوے
ہم خدمت کرتے ہیں مسکراہٹ کے ساتھ

پوجا اسپیشل ٹرین
گاندھی دھام اور سیالدہ کے درمیان

نظر ثانی شدہ نوٹی فیکشن

بحوالہ مذکورہ کیپشن اشتہارات جو اس سے قبل مشتہر ہوئے ہیں جو چلنے والے 09437/09438 **گاندھی دھام-سیالدہ- گاندھی دھام اسپیشل ٹرین (ویکلی)** یہاں اس کی وضاحت یہ ہے کہ یہ ٹرین کی اسٹاپج ہے **گووند پوری** اسٹیشن میں بجائے اس کے کانپور سنٹرل اور یہ چلے گی حسب فی مندرجہ **نظر ثانی شدہ** پروگرام میں:-

متفرق اوقات اور اسٹاپج:

گاندھی دھام - سیالدہ			(09437) (09438)	سیالدہ-گاندھی دھام		
چلنے کے دن	آمد	روانگی	اسٹیشن	Arr.	Dep.	
بدھ	–	18.25	گاندھی دھام ↓	02.00	–	MON
جمعرات	01.30	01.35	چھاپاپوری	18.25	18.30	SUN
	09.15	09.20	کوٹہ جنکشن	10.25	10.35	
	19.45	19.50	گوبند پور	00.05	00.15	
	23.15	23.20	پریاگ راج جنکشن	21.35	21.40	SAT
جمعہ	16.30	–	سیالدہ ↑	–	05.15	

مذکورہ بالا اسپیشل ٹرینیں ساتھ ہی رکیں گی سماکھیالی، دھرن گدھرا، احمد آباد جنکشن، رتلام جنکشن، بھوانی منڈی، رام گنج منڈی، گنگا پور سٹی، بایانہ، عیدگاہ جنکشن، ٹنڈلا جنکشن، مرزاپور، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، بھابوا روڈ، سہسرام، دہری-آن-سون، انوگرہ نرائن روڈ، گیا جنکشن-کوڈرما، ہزاری باغ روڈ، پارس ناتھ، نیتاجی سبھاش چندر بوس جنکشن، گوموہ، دھنباد جنکشن، آسنسول جنکشن، درگاپور اور بردھمان اسٹیشنوں کیلئے روٹ میں دونوں سمتوں سے۔ **تاریخ/چلنے کے دن: دھاندھی دھام سے**: 09437 بروز 17/09، 27/09، 01/10، اور 08/10/2025 (بدھ) = 04 ٹرپس اور **سیالدہ سے**:- 09438 اے سی 2-ٹائر-01، اے سی 3 ٹائر-10، سلیپر کلاس-05 ایس ایل آر ڈی-02 = 18 ڈبے۔ **کیٹاگیری**: میل/ایکسپریس۔

چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر

پوربی ریلوے

دو ایڈیشنل ای ایم یو سروسز بدھان نگر روڈ-کلیانی-سیالدہ سیکشن میں

مسافروں کی سہولت کیلئے مندرجہ دو اضافی ای ایم یو سروسز چلے گی بدھان نگر روڈ-**کلیانی-سیالدہ سیکشن میں 22.09.2025 سے شروع (سوموار)** حسب فی شیڈول:-

اسٹیشن	31343 اپ بدھان نگر روڈ-کلیانی ای ایم یو لوکل		31340 ڈاؤن کلیانی-سیالدہ ای ایم یو لوکل	
	آمد	روانگی	آمد	روانگی
سیالدہ	–	–	22.19	–
بدھان نگر روڈ	– ↓	19.27½	اسٹاپ	22.01
دمدم جنکشن	19.31	19.32	21.56	21.57
بیلگھریا	اسٹاپ	19.37	اسٹاپ	21.51
آگرپاڑہ	اسٹاپ	19.40	اسٹاپ	21.48
سودپور	اسٹاپ	19.43	اسٹاپ	21.45
کھردا	اسٹاپ	19.47	اسٹاپ	21.41
ٹیٹاگڑھ	اسٹاپ	19.50	اسٹاپ	21.38
بیرکپور	19.53	19.54	21.34	21.35
پالتا	اسٹاپ	19.57	اسٹاپ	21.31
اچھاپور	اسٹاپ	20.00	اسٹاپ	21.28
شیام نگر	اسٹاپ	20.04	اسٹاپ	21.24
جگدل	اسٹاپ	20.07½	اسٹاپ	21.20½
کانکی نارہ	اسٹاپ	20.10	اسٹاپ	21.18
نئی ہٹی	20.20	20.21	21.13	21.14
ہالی شہر	اسٹاپ	20.25	اسٹاپ	21.02½
کنچراپاڑہ	اسٹاپ	20.28½	اسٹاپ	20.59 ↑
کلیانی	20.36	–	–	20.55

نوٹ:- ● مذکورہ نشاندہی کردہ ای ایم یو ٹرینیں سوموار سے سنیچر تک چلیں گی۔ ● 63103 سیالدہ-لال گولہ سنیچر کو ری شیڈول کیا جائے گا۔ 19.15 بجے۔ بجائے اس کے 19.20 بجے۔

ڈویژنل ریلوے منیجر، سیالدہ

پوربی ریلوے

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

کالی گھاٹ پولس آفس میں وشوکرما پوجا کے موقع پر وزیر اعلیٰ کی شرکت

کولکاتا، 17/ستمبر: (عوامی نیوز سروس) ہر سال وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کالی پوجا کا دھوم دھام سے اپنے ہاتھوں سے اہتمام کرتی ہیں۔ اس سال وشوکرما پوجا میں بھی ان کا مختلف روپ دیکھا گیا۔ بدھ کو وزیر اعلیٰ نے کالی گھاٹ میں اپنے گھر کے سامنے پولس آفس میں منعقدہ وشوکرما پوجا میں شرکت کی۔ اس پولس آفس میں وزیر اعلیٰ کی ذاتی سیکورٹی کے انچارج افسران بیٹھتے تھے۔ ان کی بھابھی اور ابھیشیک بنرجی کی والدہ لتا بنرجی وزیر اعلیٰ کے ساتھ موجود تھیں۔ اس دن پوجا میں خواتین پولیس اہلکاروں نے بھی حصہ لیا۔ اپنے ایکس ہینڈل پر کچھ تصویریں شیئر کرتے ہوئے ممتا نے لکھا کہ آج کالی گھاٹ میں میرے گھر کے ساتھ والے پولس آفس میں وشوکرما پوجا کا اہتمام کیا گیا۔ میں ان کے ساتھ تھی۔ میں نے کچھ تصویریں شیئر کیں۔ اتفاق سے اسی دن ترنمول بھون میں وشوکرما پوجا کا بھی اہتمام کیا گیا تھا، جہاں ریاستی وزیر شوبھندیب چٹرجی موجود تھے۔ خیال رہے کہ اس سال وشوکرما پوجا کو خاص اہمیت کے ساتھ منایا جا رہا ہے۔ ریاستی حکومت نے پہلے ہی اس دن تعطیل کا اعلان کر رکھا ہے۔ یہ فیصلہ مہاجر مزدوروں کے احترام کے لیے لیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ میں وشوکرما پوجا پر سب کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اس بار، ہم نے تارکین وطن مزدوروں کے اعزاز میں وشوکرما پوجا پر ریاستی حکومت کی چھٹی کا اعلان کیا ہے۔ صرف چھٹی ہی نہیں، ریاست نے مہاجر مزدوروں کی باز آبادکاری کے لیے 'شرم شری' اسکیم بھی شروع کی ہے۔ 5,000 روپے ماہانہ الاؤنس جب تک کہ انہیں کام نہ مل جائے، اس کے ساتھ صحت کی بیمہ سمیت مختلف سرکاری فوائد کے ساتھ۔ اس اسکیم کے تحت سب کچھ شامل ہے۔ سیاسی ماہرین کے مطابق جب سے دوسری ریاستوں میں بنگلہ بولنے والے کارکنوں کو ہراساں کرنے کے واقعات سامنے آئے ہیں تب سے وزیر اعلیٰ آواز اٹھا رہی ہیں۔ بنگال میں ان کے وقار کو بحال کرنے اور روزگار کے مواقع کو یقینی بنانے کے لیے ریاستی حکومت کا یہ اقدام ایک سیاسی پیغام بھی رکھتا ہے۔ اس ماحول میں آج وشوکرما پوجا میں چیف منسٹر کی شرکت کو خاص اہمیت کا حامل سمجھا جا رہا ہے۔ دوسری طرف خود وزیر اعلیٰ کا ماننا ہے کہ درگا پوجا کا تہوار دراصل وشوکرما پوجا سے شروع ہوتا ہے۔ اسی ماحول میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی 20 ستمبر سے اس سال کی درگا پوجا کا افتتاحی مرحلہ شروع کرنے جا رہی ہیں۔

شہر کے پارکنگ بحران سے نمٹنے کیلئے کارپوریشن کا اہم قدم

کولکاتا، 17/ستمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے شہر کے پارکنگ بحران سے نمٹنے کے لیے ایک اہم فیصلہ لیا ہے۔ اس وقت سے 5 ہزار مربع میٹر یا تقریباً 53 ہزار مربع فٹ کے رقبے والے رہائشی منصوبوں میں مہمانوں کے لیے علیحدہ پارکنگ کا انتظام کرنا لازمی ہوگا۔ اس سے قبل یہ ذمہ داری صرف 10,000 مربع میٹر (تقریباً 1 لاکھ مربع فٹ) کے رقبے والے منصوبوں میں موثر تھی۔ اس کے نتیجے میں اس بار چھوٹے پیمانے پر بڑے رہائشی کمپلیکس بھی اس پالیسی کے تحت آنے لگے ہیں۔ اس بات سے انکار نہیں کہ شہر کی تنگ سڑکوں پر پارکنگ کا مسئلہ واضح ہو چکا ہے۔ اگرچہ بہت سے رہائشی منصوبوں میں رہائشیوں کے لیے پارکنگ مختص کی گئی ہے، لیکن مہمانوں کے لیے کوئی الگ جگہ نہیں ہے، اس لیے کاروں کو اکثر سڑک کے کنارے کھڑا کرنا پڑتا ہے۔ اس سے نہ صرف ٹریفک جام میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ حادثات کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کا خیال ہے کہ نئے قوانین سے یہ مسئلہ کچھ حد تک حل ہو جائے گا۔ ہاؤسنگ ڈویلپرز یا پروموٹرز کی سہولت کے لیے کولکاتا میونسپل کارپوریشن فلور ایریا ریشو (FAR) کے استعمال میں نرمی دے رہی ہے۔ قواعد کے مطابق، اضافی ایف اے آر کا کم از کم 25 فیصد مہمانوں کی پارکنگ کے طور پر محفوظ ہونا ضروری ہے۔ مثال کے طور پر 50,000 مربع فٹ پراجیکٹ میں تقریباً 40 فلیٹس ہو سکتے ہیں۔ ہر ایک کے اوسط رقبہ 1,000 مربع فٹ کے ساتھ، اس تعداد میں یونٹوں میں مہمان کاروں کے لیے الگ جگہ محفوظ کرنا ضروری ہوگا۔ اتنا ہی نہیں کثیر المنزلہ گیراج کی تعمیر میں بھی بڑی تبدیلی آئی ہے۔ پرانے قوانین کے تحت گیراج زیادہ سے زیادہ دو منزلوں تک بنائے جا سکتے تھے۔ اب، ملٹی لیول پارکنگ گیراج چھ منزلوں تک بنائے جا سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ مکینیکل یا اسٹیک شدہ پارکنگ کی بھی اجازت ہوگی۔ ڈویلپرز کی حوصلہ افزائی کے لیے، سنگل لیول پارکنگ کے لیے ایف اے آر کیلکولیشن میں نرمی کی جائے گی۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے پارکنگ ڈپارٹمنٹ کے ایک اہلکار نے کہا کہ یہ اب صرف کم از کم اصولوں کی تعمیل کا معاملہ نہیں ہے، بلکہ یہ شہر کے پارکنگ کے مسئلے کے طویل مدتی حل کا حصہ ہے۔ FAR مفت پارکنگ اور کثیر سطحی گیراجوں کی اجازت دے کر پروجیکٹ کی منصوبہ بندی میں مزید لچک فراہم کرے گا۔ تاہم کارپوریشن نے واضح کیا ہے کہ ہاؤسنگ ڈویلپرز کو منصوبہ بندی کی منظوری کے عمل کے دوران ایک انڈرٹیکنگ جمع کرانا ہوگی۔ اس میں کہا جائے گا کہ اس پارکنگ ایریا کو مستقبل میں کسی اور مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے علاوہ، پارکنگ کی ضرورت کا حساب پروجیکٹ کے کل بلٹ اپ ایریا کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ کارپٹ ایریا (قابل رہائش گاہ) کی بنیاد پر حساب لگانے کا پہلے کا طریقہ ختم کر کے ایک نیا طریقہ متعارف کرایا گیا ہے۔ مجموعی طور پر، کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے اس قدم سے شہر کے مصائب کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ پروموٹرز کو نئے اصولوں کی تعمیل کرنے کے لیے ایک مؤثر کردار ادا کرنے کی امید ہے۔

☆

پوجا کی بھیڑ میں گم ہو جائیں تو پریشان نہ ہوں، لال بازار کا ہیلپ لائن نمبر جاری

کولکاتا، 17/ستمبر: (عوامی نیوز سروس) پوجا کا مطلب ہے مورتی اور پنڈال کی سجاوٹ کو دیکھنا۔ اگر بچے یا بوڑھے بھیڑ میں منڈپ پر جاتے ہوئے گم ہو جائیں تو وہ فوری طور پر کولکاتا پولس سے رابطہ کریں، انہیں اس کا حل مل جائے گا۔ آپ کو اپنے پیارے مل جائیں گے۔ کولکاتا پولس نے ایک ہیلپ لائن شروع کی ہے۔ واضح ہو کہ لال بازار نے پوجا کے پانچ دنوں کے لیے ایک ہیلپ لائن نمبر شروع کیا ہے۔ نمبر 9163737373 ہے۔ آپ لالبازار کنٹرول روم سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ کنٹرول روم کے تین نمبر ہیں- 100 ,033-2250-5090, 033-2214-3230۔ آپ لاپتہ ہونے والے کسی شخص کے بارے میں پولس کو مطلع کرنے کے لیے لال بازار میں مسنگ پرسن اسکواڈ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ مسنگ پرسن اسکواڈ کے نمبر 033-2250-5153 اور 033-2214-1835 ہیں۔ ہیلپ لائن نمبر 27 ستمبر سے لاگو ہوں گے۔ یہ یکم اکتوبر تک موثر رہیں گے۔ پوجا کی تیاریاں زوروں پر ہیں۔ اور چند دنوں میں پوجا شروع ہو جائے گی۔ کولکاتا سمیت پورا بنگال تہوار کی لپیٹ میں آ جائے گا۔ ریاستی پولس اور انتظامیہ نے بھیڑ کو کنٹرول کرنے اور میلے کو خوش اسلوبی سے انجام دینے کے لیے اقدامات کیے ہیں۔

مدرسہ سروس کمیشن کا اساتذہ کی بھرتی کے نتائج کا اعلان

کولکاتا، 17/ستمبر: (عوامی نیوز سروس) طویل انتظار کو ختم کرتے ہوئے مغربی بنگال مدرسہ سروس کمیشن (WBMSC) 7ویں SLST (اسسٹنٹ ٹیچر) 2023 کے حتمی نتائج آج بروز بدھ، 17 ستمبر 2025 کو شام 5 بجے شائع کرنے جا رہا ہے۔ کمیشن نے تصدیق کی ہے کہ پہلے مرحلے میں 17 مضامین کے نتائج شائع کیے جائیں گے۔ کمیشن کے چیئرمین پی بی سلیم اور محکمہ اقلیتی امور، مدرسہ تعلیم کے پرنسپل سکریٹری نے کہا کہ یہ نتائج قانونی طور پر مکمل طور پر شفاف ہیں اور ان پر کسی عدالت سے متعلق مقدمات نہیں ہیں۔ نتیجے کے طور پر، ملازمت کے متلاشیوں کے لیے مزید رکاوٹیں نہیں ہیں۔ آج شائع ہونے والے نتائج کے ساتھ ہی ریاست کے مختلف مدارس میں 300 سے زیادہ اسامیوں کو پر کرنے کا عمل شروع ہو جائے گا۔ کمیشن نے مطلع کیا ہے کہ خالی آسامیوں کی فہرست، کونسلنگ کی تاریخیں اور بقیہ مضامین کے نتائج کا اعلان کمیشن کی سرکاری ویب سائٹ پر جلد کیا جائے گا۔ اس راؤنڈ میں شائع ہونے والے 17 مضامین کے نتائج یہ ہیں- بنگلہ (9ویں-10ویں)، انگریزی (9ویں-10ویں)، بنگلہ (PG)، حیاتیات (PG)، کمپیوٹر ایپلی کیشنز (PG)، کمپیوٹر سائنس (PG)، لاگت اور ٹیکسیشن (PG)، اکنامکس (PG)، ماحولیاتی سائنس (PG)، ہسٹری (PG)، ہوم مینجمنٹ اور ہوم نرسنگ (نرسنگ)، اسلامک ہسٹری (پی جی)، سائنس (پی جی) فلسفہ (PG)، نفسیات (PG) اور شماریات (PG)۔ کمیشن نے یہ بھی یقین دہانی کرائی ہے کہ بقیہ مضامین ایس ایل ایس ٹی اور ٹی ای ٹی امتحانات کے نتائج بھی جلد شائع کیے جائیں گے۔ اس سے قبل، گروپ-D بھرتی کے طویل قانونی الجھنے پر قابو پانے کے بعد شفافیت کے ساتھ نتائج شائع کرنے پر کمیشن کی تعریف کی گئی تھی۔ ملازمت کے متلاشی افراد نے امید ظاہر کی ہے کہ اس بار بھی بھرتی کا عمل تیزی سے مکمل ہو جائے گا۔ آج کے نتائج کے جاری ہونے سے ریاست کے ہزاروں امیدواروں میں جوش اور امید پیدا ہوئی ہے۔ بہت سے لوگ کہہ رہے ہیں کہ طویل انتظار کے بعد آخر کار بھرتی کا عمل شفافیت کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ نتائج شام 5 بجے کے بعد کمیشن کی آفیشل ویب سائٹ پر دستیاب ہوں گے۔

کولکاتا پولس میں جوائنٹ کمشنر آف پولس (ہیڈکوارٹر) معراج خالد نے دیگر افسران کے ساتھ بدھ کے روز کولکاتا کے مدیالی میں درگا پوجا پنڈالوں کا معائنہ کرتے ہوئے۔

خاتون پولس افسر کی رشوت ستانی کیس: ہائی کورٹ کی ریاست کو 19 ستمبر کو دوبارہ رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت

کولکاتا، 17/ستمبر: (عوامی نیوز سروس) رشوت ستانی کے الزامات سے لوگوں کا پولس انتظامیہ پر اعتماد متزلزل ہو رہا ہے۔ حال ہی میں تارکیشور تھانے کی ایک خاتون پولس افسر کے خلاف رشوت ستانی کی شکایت سامنے آئی تھی جس سے ریاست کے انتظامی نظام پر سوالات اٹھ رہے تھے۔ مبینہ طور پر خاتون پولس افسر نے ایک انجینئر سے بڑی رقم کا مطالبہ کیا تھا۔ نوجوان نے یہ گفتگو ریکارڈ کی اور ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا۔ ذرائع کے مطابق شکایت کنندہ کا نام بلٹو ہاجرہ ہے، وہ پیشے سے انجینئر ہے۔ پڑوسی کے ساتھ جھگڑے کی وجہ سے اس نے تھانے میں شکایت درج کرائی تھی۔ لیکن پولس نے کارروائی نہیں کی۔ اس کے برعکس افسر نے اسے بلا کر رشوت کے طور پر بھاری رقم کا مطالبہ کیا۔ بلٹو بابو نے فون پر ہونے والی بات چیت کو ریکارڈ کیا اور اسی ثبوت کے ساتھ انہوں نے براہ راست ہائی کورٹ میں کیس دائر کیا۔ اس معاملے میں پولس نے ریاست کی طرف سے پیش کی گئی رپورٹ میں تسلیم کیا کہ افسر نے پیسے مانگے تھے، حالانکہ اس نے نہیں لیے تھے۔ حکومتی وکیل نے دعویٰ کیا کہ اس لیے انہیں برطرف نہیں کیا گیا بلکہ تنبیہ کرتے ہوئے محکمانہ کارروائی شروع کی گئی۔ لیکن جسٹس تیرتھنکر گھوش نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے پوچھا کہ پیسے مانگنے والے پولس افسر کے پاس تفتیش کی ذمہ داری کیسے ہو سکتی ہے؟ کیا حکومت کی یہ پالیسی ہے کہ پولس پیسے مانگے گی؟ اسے برطرف کیوں نہیں کیا جاتا؟ ہائی کورٹ نے کہا کہ ریاست کو 19 ستمبر کو دوبارہ رپورٹ پیش کرنی ہوگی۔ خیال رہے کہ پولس کے خلاف رشوت مانگنے کے الزامات کوئی نئی بات نہیں ہے۔ اس طرح کے واقعات ماضی میں کئی بار منظر عام پر آ چکے ہیں۔ حال ہی میں سی بی آئی نے بھی دہلی پولس پر ایسے ہی الزامات لگائے ہیں۔ الزامات کے مطابق دو کانسٹیبل ڈاؤن پیمنٹ کے طور پر 11000 روپے لینے کے بعد ماہانہ اقساط میں رشوت لے رہے تھے۔ سی بی آئی نے جانچ کے دوران کچھ لوگوں کو گرفتار بھی کیا۔ اس تناظر میں بنگال کیس نے ریاست کے انتظامی نظام پر نئے سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ پولس عوام کی عام محافظ ہے۔ پولس کا بنیادی کام عام لوگوں کو تحفظ فراہم کرنا ہے۔ اگر شکایت کنندہ کو رشوت دینے پر مجبور کیا جائے تو پولس پر عام لوگوں کا اعتماد آہستہ آہستہ ختم ہو جائے گا۔ تارکیشور پولس اسٹیشن کے اس معاملے میں ہائی کورٹ کا حکم انتظامیہ کے لیے بڑا پیغام ہے۔ سب کی توجہ اب عدالت کے اگلے قدم پر ہے۔

ایسا کام کریں کہ آپ کو دوبارہ عدالت نہ بلایا جائے، جسٹس کا چیف سیکرٹری کو سخت پیغام

کولکاتا، 17/ستمبر: (عوامی نیوز سروس) ہائی کورٹ سے لے کر ضلع کی نچلی عدالتوں تک بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور عدالتوں کے باقاعدہ کام کے لیے فنڈز فراہم نہیں کر رہی ہے۔ چیف سکریٹری منوج پنت نے 11 ستمبر کو اس سلسلے میں ایک کیس کی سماعت میں سات دن کے اندر ضروری اقدامات کرنے کا یقین دلایا تھا۔ بدھ کو ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ کی سماعت میں چیف سکریٹری عملی طور پر پیش ہوئے۔ انہوں نے عدالتی اخراجات کے حوالے سے فوری کارروائی کی یقین دہانی کرائی۔ آج کی سماعت میں جسٹس دیبانگشو بساک نے چیف سکریٹری منوج پنت کو ریمارکس کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کام کریں کہ آپ کو دوبارہ عدالت نہ بلایا جائے۔ واضح ہو کہ آئے دن ہائی کورٹ انتظامیہ ریاست سے مختلف کاموں کے لیے ضروری فنڈز مانگ رہی ہے اور اس سے متعلق کم از کم 53 فائلیں زیر التوا ہیں۔ پچھلی سماعت میں جسٹس دیبانگشو بساک اور جسٹس محمد شبر راشدی کی ڈویژن بنچ نے چیف سکریٹری کو اس پر سخت سرزنش کی تھی۔ چیف سکریٹری نے رپورٹ میں کہا کہ ہائی کورٹ کے مسلسل دباؤ کے بعد نچلی عدالتوں اور ہائی کورٹ کے 14 منصوبوں کی وجہ سے 50 کروڑ روپے کی منظوری کے لیے فائلیں محکمہ خزانہ کو بھیج دی گئی ہیں۔ تاہم جسٹس دیبانگشو بساک اس سے مطمئن نہیں ہیں۔ آج انہوں نے چیف سکریٹری پر ایک کے بعد ایک سوال کیا۔ جج نے کہا کہ 53 فائلیں زیر التوا ہیں آپ اسے کیسے نمٹائیں گے، ضلعی ججز کو روزانہ پیسے کی کمی کی وجہ سے انتظامی کام میں مشکلات کا سامنا ہے، جہاں 5 لاکھ روپے درکار ہیں وہاں ڈھائی لاکھ دیے جا رہے ہیں، ڈسٹرکٹ ججز کو دفتری کاغذات خریدنے کے لیے پیسے نہیں دیے جا رہے، گزشتہ فروری میں پوری عدالت کے کام کو پیپر لیس بنانے کی تجویز دی گئی تھی اور ابھی تک ضلعی عدالت میں آپ کے ملازمین نے کوئی قدم نہیں اٹھایا۔ عدالتوں میں 53 فائلیں زیر التواء ہیں؟ ہائی کورٹ انتظامیہ کے وکیل سکیت بنرجی نے کہا کہ عدالت میں انٹرنیٹ کنکشن وبیل فراہم کرتا ہے۔ ان پر لاکھوں روپے واجب الادا ہیں۔ پھر جج نے حکم دیا کہ پیسے فوراً ادا کریں ورنہ کنکشن کاٹ دیا جائے گا۔ جج نے مزید کہا کہ ہائی کورٹ کے فیصلے کا بنگلہ میں ترجمہ کرنے کے لیے مترجمین کی تقرری کا کیا ہوا؟ پچھلے سال تعینات کیے گئے لوگوں کی تعداد کافی نہیں ہے۔ جسٹس بساک کی بنچ نے چیف سکریٹری سے یہ بھی کہا کہ ہر ڈسٹرکٹ جج کے لیے ایک رننگ فنڈ رکھا جائے، جو رقم بقایا ہے، اس کا تصفیہ کیا جائے، اس کے علاوہ روزمرہ کے کام چلانے کے لیے رقم فوری ادا کی جائے، ہر ضلع کی نچلی عدالتوں کے ججوں نے کہا ہے کہ پیسے کی کمی کی وجہ سے انہیں عدالتیں چلانے میں دشواری ہو رہی ہے، دفتر کے اخراجات، کمپیوٹر کی مرمت اور ضروری سامان کی خریداری ایڈوانس میں ادا کی جائے۔ چیف سکریٹری نے یقین دہانی کرائی ہے کہ ہائی کورٹ کی طرف سے دی گئی تمام تجاویز پر سات دن کے اندر کارروائی کی جائے گی۔ اس کے لیے اس کیس کی سماعت دوبارہ 24 ستمبر کو مقرر کی گئی ہے۔ چیف سکریٹری کو اس دن پیش نہیں ہونا پڑے گا۔ جسٹس دیبانگشو بساک نے کہا کہ امید ہے کہ ضروری کارروائی کی جائے گی۔

☆

راج ناتھ سنگھ کی مسلح افواج سے ٹیکنالوجی کو اپنانے کی اپیل

کولکاتا، 17/ستمبر: (عوامی نیوز سروس) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے مسلح افواج پر زور دیا ہے کہ وہ جنگ کے روایتی تصورات سے آگے بڑھیں اور معلومات، نظریاتی، ماحولیاتی اور حیاتیاتی جنگ جیسے پوشیدہ اور غیر روایتی چیلنجوں کا سامنا کرنے کے لیے تیار رہیں۔ وہ کولکاتا میں کمبائنڈ کمانڈرز کانفرنس 2025 سے خطاب کر رہے تھے۔ تنازعات کی ابھرتی ہوئی نوعیت پر روشنی ڈالتے ہوئے، وزیر دفاع نے ٹیکنالوجی دوست فوج کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جدید جنگیں اچانک، غیر متوقع اور غیر یقینی مدت کی ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں تیار رہنے کی ضرورت ہے۔ راجناتھ سنگھ نے ہندستان کے دفاعی شعبے کو جارحانہ اور دفاعی صلاحیتوں کا امتزاج قرار دیا، اور کمانڈروں پر زور دیا کہ وہ وزیر اعظم نریندر مودی کے تصور کے مطابق سدرشن چکر کی تعمیر کے لیے فعال طور پر کام کریں۔ انہوں نے اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ایک درمیانی مدت کا پانچ سالہ منصوبہ اور ایک طویل مدتی دس سالہ منصوبہ تجویز کیا، جس کے لیے ایک کمیٹی پہلے ہی تشکیل دی گئی ہے جو ایک عملی حکمت عملی کا مسودہ تیار کر چکی ہے۔ جدید کاری، آپریشنل تیاری اور قابل اعتماد ڈیٹرنس پر حکومت کی توجہ پر زور دیتے ہوئے، انہوں نے پی ایم مودی کے جے اے آئی کے منتر کو دہرایا۔ انہوں نے مستقبل کے لیے تیار ٹیکنالوجیز تیار کرنے اور ہندستان کے دفاعی اختراعی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے صنعت اور اکیڈمی کے ساتھ گہرے تعاون پر بھی زور دیا۔ وزیر دفاع نے تینوں خدمات کے درمیان زیادہ سے زیادہ ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیا، تینوں خدمات کے لاجسٹکس نوڈس اور مربوط ایپلی کیشنز جیسے اقدامات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جوائنٹ کو فروغ دینے کے لیے۔ آپریشن سیندور کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ طاقت، حکمت عملی اور خود انحصاری ہندستان کی فوجی صلاحیت کے ستون ہیں۔ راج ناتھ سنگھ نے نئے دفاعی حصولی مینول 2025 کو بھی منظوری دی، اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے کہ دفاعی حصول کے طریقہ کار 2020 پر نظر ثانی کی جا رہی ہے تاکہ عمل کو ہموار کیا جا سکے اور تاخیر کو کم کیا جا سکے۔ اس کانفرنس میں چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان، تینوں افواج کے سربراہان، وزارت دفاع اور ڈی آر ڈی او کے سینئر افسران کے علاوہ دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔

سرچ وارنٹ ہے تو دفتر کے تالے کو توڑنے کیلئے عدالتی حکم کی ضرورت نہیں: جج

کولکاتا، 17/ستمبر: (عوامی نیوز سروس) نوئیڈا پولس سابق لیڈر بیاس ادھیکاری کے فرضی تھانے کی تحقیقات کے لیے نوئیڈا سے کولکاتا آئی تھی۔ وہ بیلگھاٹہ کے پولس اسٹیشن میں پیش ہوئے۔ تاہم بیاس کے دفتر کی چابی نہ ملنے کی وجہ سے وہ داخل نہیں ہو پا رہے ہیں۔ جس کے بعد معاملہ عدالت تک پہنچا۔ سیالدہ عدالت نے نوئیڈا پولس کو زبانی طور پر واضح طور پر مطلع کیا کہ اگر سرچ وارنٹ ہے تو دفتر کے تالے کو توڑنے میں کوئی قانونی رکاوٹ نہیں ہے۔ واضح ہو کہ آج بدھ کو جج ارجیت منڈل نے کہا کہ تالہ توڑنے کے لیے عدالت کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر ملزم اندر بیٹھا ہے تو کیا آپ عدالت کے حکم کے لیے آئیں گے؟ آپ ویڈیوگرافی کے ذریعے خود تالا توڑ سکتے ہیں۔ اس دن جب نوئیڈا پولیس نے بیلی گھاٹہ تھانے سے رجوع کیا تو بیلگھاٹہ پولس اسٹیشن نے بیاس کے دفتر کا تالہ توڑنے کی اجازت نہیں دی۔ اس لیے نوئیڈا پولس نے سیالدہ عدالت سے رجوع کیا۔ عدالت نے کہا کہ آپ خود تالا توڑ سکتے ہیں۔ یا آپ اس عدالت کا حکم لے سکتے ہیں جس سے سرچ وارنٹ جاری کیا گیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ ترنمول کے یہ سابق لیڈر اس وقت جیل میں ہیں۔ وہ پہلے ہی بھرتی کرپشن کیس میں ملوث تھے۔ اس بار انہیں جعلی تھانہ کھولنے کے الزام میں دوبارہ گرفتار کیا گیا ہے۔

وشوکرما پوجا کے دن ایک ڈرائیور اپنی گاڑی کو سجاتے ہوئے۔

جنگی پور میں ترنمول کانگریس کا سخت حکم: شمولیت اب آسان نہیں، آئی-پیک اور ابھیشیک کو اطلاع دینا لازمی

کولکاتا: 17 ستمبر (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس نے جنگی پور تنظیمی ضلع میں پارٹی میں شمولیت کے اصول سخت کر دیئے ہیں۔ نئے ضابطے کے مطابق اب کوئی بھی شخص محض خواہش ظاہر کر کے ترنمول میں شامل نہیں ہو سکے گا۔ اگر کسی نئے فرد کو پارٹی میں لانا ہے تو اس کی پیشگی اطلاع ابھیشیک بندوپادھیائے کے دفتر اور آئی-پیک (IPAC) کو دینا ضروری ہوگی۔

یاد رہے کہ 14 ستمبر کو جاری کی گئی ہدایت میں صاف کہا گیا تھا کہ جب تک بلاک اور ٹاؤن سطح پر صدور کے ناموں کا اعلان نہیں ہو جاتا اُس وقت تک کسی کو بھی پارٹی میں شامل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اس کے بعد اگر کسی کو لانا ہو تو اس کی تفصیل ضلع کمیٹی، آئی-پیک اور ابھیشیک بندوپادھیائے کے دفتر کو تحریری طور پر دینی ہوگی۔ اس میں نئے آنے والے فرد کا نام اس کی سابقہ سیاسی وابستگی، عہدہ، اور کب و کہاں وہ شمولیت اختیار کرے گا۔ یہ سب تفصیل لازمی ہوگی۔

سوال یہ اٹھ رہا ہے کہ یہ سختی صرف جنگی پور میں ہی کیوں؟ پارٹی کے ایک سینئر لیڈر نے بتایا کہ کچھ تنظیمی اضلاع سیاسی طور پر نہایت حساس ہیں اور جنگی پور ان میں سے ایک ہے۔ سمشیر گنج اور سوتی جیسے علاقے پہلے ہی سیاسی تشدد کا مرکز رہ چکے ہیں، اس لیے یہاں سب سے پہلے یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس نوٹیفکیشن میں آئی-پیک کا خصوصی ذکر کیا گیا ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق بلاک اور ٹاؤن سطح پر تبدیلیوں کے پیچھے آئی-پیک کے سروے کی اہم رائے شامل رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نئے اراکین کے اندراج میں بھی ان کی منظوری ضروری سمجھی جا رہی ہے کیونکہ ان کے پاس علاقے کی زمینی حقیقت اور عوامی رجحانات کا مکمل ڈیٹا موجود ہے۔ قابل غور ہے کہ آئندہ اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کے سلسلے میں ابھیشیک بندوپادھیائے نے اگست سے مختلف اضلاع میں تنظیمی اجلاس شروع کر رکھے ہیں۔ کئی اضلاع میں ردوبدل پہلے ہی ہو چکا ہے اور باقی میں بھی مرحلہ وار تبدیلیاں ہوں گی۔ اس دوران جنگی پور میں جاری نئی ہدایت کے ذریعے واضح کر دیا گیا ہے کہ اعلیٰ قیادت کی منظوری کے بغیر ترنمول کانگریس میں کسی کو شامل نہیں کیا جا سکتا۔ اب یہ دیکھنا باقی ہے کہ آیا دیگر حساس اضلاع میں بھی یہی اصول لاگو کیے جائیں گے یا نہیں۔

جب خانہ کعبہ پر پہلی نظر پڑی

جب کعبہ معظمہ پر پہلی نگاہ پڑتی ہے تو دل کی کیفیت الفاظ کے دائرے میں قید نہیں کی جاسکتی۔ وہ لمحہ گویا انسان کی پوری حیات کی سب سے انمول ساعت ہوتی ہے۔ جیسے ہی آنکھوں کے سامنے بیت اللہ کی پرشکوہ وادی آتی ہے، دل کی دھڑکن تیز ہوجاتی ہے، جسم پر ایک عجیب سالرزہ طاری ہوتا ہے، روح سرور و مسرت کی موجوں میں بہنے لگتی ہے، اور دل کے بند دروازے یکا یک کھل کر خالق کائنات کی قربت کا راز سنانے لگتے ہیں۔ اس لمحہ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے وقت تھم گیا ہو، فضا خاموش ہو۔ جب کعبہ پر پہلی نظر پڑتی ہے تو دل کی کتاب پر ماضی کے تمام گناہ جیسے مٹ جاتے ہیں، ندامت آنسوؤں کی صورت بہہ نکلتی ہے، اور انسان اپنے رب کی بے پایاں رحمتوں کے سمندر میں غوطہ زن ہوجاتا ہے۔ نگاہیں بیت اللہ کے سیاہ غلاف سے لپٹ کر آنسو بہاتی ہیں، اور دل کی گہرائیوں سے ایک ہی صدا بلند ہوتی ہے: یا ربالعالمین! یہ تیرا گھر ہے، میں تیرا گنہگار بندہ ہوں، اور تیری رضا کے لیے تیرے در پر آپہنچا ہوں۔ پروردگار مغفرت فرمادے۔ رحمتوں کی بارش نازل فرمادے۔ یہ لمحہ ایسا ہے جس میں زبان گنگ ہوجاتی ہے، صرف دل بولتا ہے۔ دل کہتا ہے کہ یہ وہ مقام ہے جس کی زیارت کے لئے انبیاء ؑ نے تمنا کی، اولیاء ؒ نے سفر کیے، اور لاکھوں عاشقوں نے اپنی زندگیوں کو قربان کیا۔ یہ وہ مقام ہے جہاں زمینی فاصلے ختم ہوجاتے ہیں، جہاں وقت کا حساب بدل جاتا ہے، جہاں انسان خود کو اپنے خالق سے قریب تر محسوس کرتا ہے۔ کعبہ کی پہلی زیارت بندے کو فنا سے بقا کی طرف، غفلت سے حضور کی طرف، اور گناہ سے توبہ کی طرف لے جاتی ہے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب انسان کی آنکھ سے آنسو گرتے ہیں مگر وہ آنسو کمزوری کے نہیں بلکہ روحانی سرشاری کے ہوتے ہیں۔ اس لمحے دل پکار اٹھتا ہے کہ اے پروردگار! جس گھر کو دیکھنے کی سعادت دے دی، اس کے مالک کی رضا بھی نصیب فرما۔ یوں کعبہ پر پہلی نظر انسان کے دل پر ایسا نقش چھوڑ جاتی ہے جو زندگی بھر مٹ نہیں سکتا۔ وہ لمحہ بندے کو عبدیت کی انتہا اور ربوبیت کی پہچان کا درس دیتا ہے۔ یہ زیارت دراصل جنت کی جھلک ہے جو زمین پر دکھائی دیتی ہے، اور ایک ایسی سعادت ہے جس کی یاد ہر لمحے دل کو طمانیت اور روح کو قرار بخشتی رہتی ہے۔

حاضرِ بارگاہ رب العزت، خان کعبہ فقیر محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی مٹیا برج کلکتہ۔

Sufi Buzurg:Hindustan Ki HumAahang Rooh ke Alambardar

صوفی بزرگ ہندوستان کی ہم آہنگ روح کے علمبردار

اسلام کا ہندوستان میں تاریخ سے گہرا تعلق صوفیائے کرام کی وراثت سے ہے ۔روحانی ہستیاں جن کا پیغام محبت، ہمدردی اور اتحاد مذہبی حدود سے اوپر تھا اور جس نے ہندوستان میں اسلام کے ایک منفرد اور مخصوص روپ کی بنیاد رکھی۔ جہاں سیاسی فتوحات اکثر طاقت اور لڑائی کے ذریعے آتی تھیں۔ وہیں صوفیائے کرام کا پیغام نرم، دل نشین، اور سب کو شامل کرنے والا تھا۔ جو اسلام کی تبلیغ میں اہم کردار ادا کرتا تھا۔ تصوف نے ہندوستان کی ثقافتی روح کو اپنایا، نہ کہ اس کا مقابلہ کیا۔ یہ روحانی راستہ مقامی روایات اور زبانوں کا احترام کرتا تھا۔ اور اسلام کی قیادت میں علاقائی روایات کو اس طرح ضم کیا کہ مقامی اقدار کو نقصان نہ پہنچا۔ اس کے نتیجے میں صوفیائے کرام صرف ایک مذہب کی تبلیغ نہیں کرتے تھے بلکہ ایک ایسی ثقافت کو فروغ دیتے تھے جو اسلامی اصولوں کو ہندوستان کی بھرپور اور متنوع میراث کے ساتھ ہم آہنگ کرتی تھی۔

صوفیائے کرام کی کشش ان کی گہری سادگی اور انسانوں کے درمیان برابری ،خدا کی محبت اور اندرونی تبدیلی کے لئے غیر متزلزل وابستگی میں تھی۔ وہ شاہی درباروں اور سخت مکتبہ فکر سے دور رہ کر عوام مین رہنا پسند کرتے تھے۔ خواہ وہ ہندو ہوں یا مسلمان خواجہ معین الدین چشتی اجمیر میں، نظام الدین اولیا، دہلی میں، بابا فرید پنجاب میں، شاہ جلال بنگال میں، اور دیگر کئی صوفیائے کرام نے عوامی زبانوں اور مقامی روایات کے ذریعے اپنا پیغام پہنچایا۔ وہ مقامی مذہبی نظاموں کو مسمار کرنے کی کوشش نہیں کرتے تھے۔ بلکہ انہیں اپنے عالمگیر بھائی چارے کے پیغام سے تقویت دیتے تھے۔ ان کی خانقاہیں روحانی مکالمے کے مراکز بن گئے ۔موسیقی (قوالی) اور اجتماعی کھانوں (لنگر) نے بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دیا۔

ذات پات کی اونچ نیچ اور معاشرتی محرومیوں سے نجات کا ایک پناہ گاہ فراہم کی۔ سماج کے نچلے طبقوں سے تعلق رکھنے والے بہت سے افراد کیلئے صوفی پیغام ایک نجات دہندہ تھا۔ اس سے انہیں وقار ،مساوات اور خدا سے بلا واسطہ تعلق کا احساس بغیر کسی درمیانی واسطے کے ہیں روحانی اور برابری پر مبنی کشش تصوف کو ہندوستان میں اسلام کے پھیلاؤ کی سب سے موثر قوموں سے ایک بنا گئی۔ لیکن اہم بات یہ ہے کہ تصوف نے کبھی بھی ہندوستان کے سماجی تانے بانے کو توڑا نہیں۔ بلکہ اس کی رنگارنگی اور روحانی دولت میں اضافہ کیا۔ شاعری، موسیقی ، اور اخلاقی طرز زندگی کے ذریعے صوفیائے کرام نے ایک ہم آہنگ تہذیب تشکیل دی، جہاں ہندو ،بدھ، جین اور اسلامی عناصر باہمی طور پر موجود تھے اور ایک دوسرے کو روحانی طور پر مالا مال کررہے تھے۔

آخر کار صوفیائے کرام صرف مذہبی شخصیات نہیں تھے، بلکہ وہ ثقافتی انقلابی بھی تھے جنھوں نے مختلف طبقات اور مذاہب کے درمیان پل باندھا اور ایک ایسی مشترکہ تہذیب کو جنم دیا جو باہمی اقدار پر قائم تھیں۔ ہندوستان کی روحانی اور ثقافتی فضا میں ان کا کردار ناقابل اندازہ ہے۔ انہوں نے یہ ثابت کیا کہ اسلام طاقت سے نہیں بلکہ شفقت سے ،تصادم سے نہیں، بلکہ ہم آہنگی سے عروج پاسکتا ہے۔ آج کے اس دور میں جہاں تفریق اور نفرت کو بڑھاوا دیا جارہاہے، صوفیائے کرام کی وراثت ہمیں ایک لازوال سبق دیتی ہے کہ امن، محبت، اور بقائے باہمی محض خیال تصورات نہیں، بلکہ وہ زندہ روایات ہیں جنھیں ان ہستیوں نے اپنی زندگی سے جیا، جو ہمارے درمیان ایک ہم آہنگی تہذیب کے مشعل بردار بن کر چلتے رہے۔

انشاء وارثی
فرنکوفون اور جرنلزم اسٹیڈیز
جامعہ ملیہ اسلامیہ

پوجا سے پہلے ملازمین کیلئے بڑا اعلان

تنخواہ، پنشن، لکشمی بھنڈر پیشگی ادا کی جائے گی

کولکاتا: 17 ستمبر (عوامی نیوز سروس) درگا پوجا کے تہوار کے آس پاس ریاستی حکومت نے سرکاری ملازمین، ریٹائر ہونے والوں اور گرانٹ اسکیموں سے فائدہ اٹھانے والوں کے لیے خوشخبری سنائی ہے۔ مرکزی حکومت کے راستے پر چلتے ہوئے نبنو نے اعلان کیا کہ سرکاری ملازمین کو پوجا کی تعطیلات سے پہلے ان کی تنخواہیں، اجرت اور اعزازیہ مل جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی پنشن اور سماجی تحفظ کی اسکیموں کے لیے گرانٹ کی رقم ایک مخصوص دن تک پہنچ جائے گی۔

حکومتی نوٹیفکیشن کے مطابق تمام ریاستی محکموں کے ملازمین کی تنخواہیں، اعزازیہ اور اجرتیں 24 اور 25 ستمبر کو ادا کی جائیں گی اور یکم اکتوبر سے پنشن کی رقم ریٹائر ہونے والوں کے ہاتھ میں پہنچ جائے گی۔ اسی دن لکشمی بھنڈار، جوئے بنگلہ اور دیگر گرانٹ اسکیموں کے استفادہ کنندگان کو بھی ان کی واجب الادا رقم مل جائے گی۔ اتفاق سے، مرکزی حکومت نے پیر کو اعلان کیا تھا کہ مغربی بنگال میں کام کرنے والے مرکزی حکومت کے ملازمین کی تنخواہیں مہینے کے آخر میں نہیں بلکہ پیشگی ادا کی جائیں گی۔ یہ فیصلہ 26 ستمبر کو کیا گیا ہے۔ اگرچہ تنخواہیں عام طور پر ہر مہینے کے آخری دن ادا کی جاتی ہیں، لیکن مرکز نے طویل تعطیلات اور تہوار کے موسم کی وجہ سے یہ خاص فیصلہ کیا۔ مرکز کے اعلان کے 24 گھنٹے کے اندر، ریاستی حکومت نے بھی اس کی پیروی کرنے کا فیصلہ کیا۔

حکام کے مطابق شرد پوار سے پہلے پیشگی تنخواہ اور پنشن ملنے سے ملازمین کو اپنے اخراجات پورے کرنے میں مدد ملے گی۔ بازار میں خریداری سے شروع، نئے کپڑوں سے خاندانی اخراجات پورے کرنے تک، سب کچھ بہت آسان ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ، ریاست میں بہت سے مستفید کنبے بھی لکشمی بھنڈار اور جوئے بنگلہ جیسے پروجیکٹوں سے رقم حاصل کر کے تہوار کی خوشی میں شامل ہو سکیں گے۔ نبنو ذرائع کے مطابق یہ قدم ملازمین، پنشنرز اور گرانٹیز کو مالی امداد فراہم کرنے کیلئے اٹھایا گیا ہے۔ حکومت نے اس بات کو یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دی ہے کہ تہوار کے موسم میں کسی کو مالی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

☆

ستیہ جیت رائے کی جدوجہد پر بھوانی بھون پولیس کی بنائی گئی فلم کی پوجا کے بعد نمائش ہوگی

کولکاتا: 17 ستمبر (عوامی نیوز سروس) پولیس کے بارے میں کئی فلمیں بنتی ہیں، اس بار کولکاتا اور ریاستی پولیس کے اہلکاروں نے ایک مکمل فلم بنائی ہے۔ ستیہ جیت رے کی سوانح حیات پر مبنی اس فلم کو 'اپو اور میں' کہا جاتا ہے، خاص طور پر مختلف مشکلات کے خلاف ان کی جدوجہد کے بارے میں۔ انہوں نے آنے والے کولکاتا فلم فیسٹیول میں حکام کو اس فلم کی نمائش کے لیے درخواست بھی جمع کرائی ہے۔

بھوانی بھون میں کام کرنے والے کچھ پولیس افسران اور کارکنوں نے ستیہ جیت رے کی 'پتھر پنچالی' بنانے کی جدوجہد کے گرد فلم بنانے کی پہل کی۔ کولکاتا اور ریاستی پولیس سے کچھ اور لوگ اس ٹیم میں شامل ہوئے۔ ڈائریکٹر ڈی سادھو سب انسپکٹر ہیں۔ انہوں نے خود بھی ستیہ جیت بابو کا کردار ادا کیا ہے۔ پوجا کے بعد فلم کی پہلی نمائش ہوگی۔ ڈی جی ریلوے دیباشیس رائے، ڈی آئی جی سکھیند وہیرا، کنکر پرساد باروئی وغیرہ جیسے سینئر پولیس افسران کی حوصلہ افزائی۔ فلم دو گھنٹے ساڑھے چار منٹ کی ہے۔

پولیس اہلکاروں کے ساتھ چند پیشہ ور اداکار اور تکنیکی ماہرین موجود ہیں۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر روی شنکر چکرورتی۔ دیباشیس منڈل سینماٹوگرافی کے انچارج ہیں۔ اس فلم کو بنانا بھی پولیس اہلکاروں کے لیے ایک جدوجہد تھی۔ شوٹنگ کام کے اوقات کے درمیان کی گئی۔ مالیاتی بحران۔ ایک برا تجربہ بھی ہوا۔ وہ سب سے پہلے اپنا آئیڈیا لے کر ایک پروڈیوسر کے پاس گئے۔ انہوں نے اس پر غور کرنے میں وقت لیا۔ پھر دیکھا گیا کہ پروڈیوسر نے ایک اور ہدایت کار کے ساتھ ستیہ جیت بابو پر فلم بنائی ہے۔ وہ حیران و ششدر رہ گئے۔ لیکن ایک بار پھر وہ نئے جوش کے ساتھ اپنی 'اصل' فلم کو ختم کرنے کے لیے نکل پڑے۔

سال گزر گئے، وقت لگا لیکن اب ایک فیچر فلم بن رہی ہے۔ انسپکٹر انوپ ناتھ، سب انسپکٹر کشلیش سنگھ اور پولیس اہلکاروں کا ایک گروپ اس اختراعی اقدام میں شامل ہے۔ ساتھیوں اور مالکان نے امن و امان برقرار رکھنے کے کام کے ساتھ ساتھ ایسے تخلیقی کام کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ اپو درگا کا کشبن کے راستے پہلی ٹرین کو دیکھنے کا منظر بھی شاندار طریقے سے فلمایا گیا تھا۔ ہدایت کار کے الفاظ میں، "ہماری یہ اصل فلم پچھلی فلم سے مختلف ہے۔" ہدایت کار نے 'پاتھر پنچالی' بنانے کے لیے ستیہ جیت بابو کی جدوجہد کو دکھایا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ ستیہ جیت رے نے اپو کے گرد اپنی جدوجہد چھیڑ دی تھی۔ پولیس اہلکاروں کو امید ہے کہ فلم بنانے کے اس بے مثال اقدام کو کولکاتا فلم فیسٹیول میں تسلیم کیا جائے گا۔ اس امید کے ساتھ، انہوں نے فلم کو غور کے لیے پیش کیا۔

☆

چار دھام یاترا پر نکلی بس ہوئی حادثے کی شکار ایک کی موت درجنوں شدید زخمی

ہگلی/ 17 ستمبر (محمد شبیب عالم) اتر پردیش سے چار دھام یاترا کیلئے تیرتھ یاتریوں کو لے کر جانے والی یاترا کے دوران حادثے کا شکار ہوگئی۔ اس بس کیکل 56 سردھالوؤں میں سے ایک کی موت ہوگئی۔ گوراپ تھانے سے ملی اطلاع کیمطابق صبح تین بجے کے قریب یہ حادثہ پیش آیا ایس آئی دلیپ سنگھ کے مطابق خبر ملتے ہی سات سے آٹھ منٹ کے اندر ہی پہنچ گئی پولیس تین چار ایمبولینس بلا کر ایمرجنسی لاک توڑ کر سبھی سردھالوؤں کو نکالا گیا۔ رام دیب مشرا ولد دینا ناتھ مشرا یوپی ضلع بلرام پور کٹڑا کے رہنے والا عمر پینتالیس سال بتایا جارہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بیشتر سردھالوؤں کو کمیونٹی حال میں ہی رکھا گیا ہے یہی ڈاکٹر بھی بلا لیا گیا ہے انکی طبی جانچ ہورہی ہے کھانے پینے کا بھی بندوبست کردیا گیا ہے ساتھ ہی ان سے انکے گھر واپس جانے کیلئے پوچھا گیا ہے کچھ لوگ واپس جانے کیلئے تیار ہیں جنکا ٹکٹ بھی ہم بنانے کا بندوبست کررہے ہیں۔ گنگا ساگر جاتے ہوئے ہگلی کے گوراپ تھانہ کیتحت قومی شاہراہ نمبر 19 پر بس ایک لاری کے پیچھے سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں 12 مسافر شدید زخمی ہوگئے۔ انہیں بردوان میڈیکل کالج اسپتال بھیجا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق اتر پردیش کی ایک بس منگل کی رات 56 یاتریوں کو لے کر دیوگھر سے گنگا ساگر کے لئے روانہ ہوئی۔ قومی شاہراہ نمبر 19 سے گزرتے ہوئے آج صبح تقریباً تین بجے گوراپ میں بس ایک لاری کے پیچھے سے ٹکرا گئی۔

بس تیز رفتاری کے باعث بس ڈرائیور لاری کو کچھ دور تک گھسیٹ کر لے گئی۔ حادثے میں بس کا اگلا حصہ تباہ ہوگیا۔ اطلاع ملنے پر تھانہ گوراپ کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ بس میں سوار زائرین کو بچا لیا گیا۔

بس میں سوار 56 افراد میں سے 12 شدید زخمی ہیں۔ پولیس نے انہیں وہاں سے بچا کر بردوان میڈیکل اسپتال بھیج دیا۔ باقی زائرین کو وہاں سے بچا کر ایک مقامی کمیونٹی ہال میں لے جاکر رکھی ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ حادثے کیبعد بس ڈرائیور فرار ہے۔ یہاں کمیونٹی حال میں ضروری ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ اس بات کو بھی یقینی بنایا جارہا ہے کہ انہیں رہائش اور کھانے میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے اور انہیں انکے مقام تک لے جانے کے لئے ایک اور بس کا انتظام کیا گیا ہے۔ ڈی ایس پی ٹریفک تردیب بسواس اور دھنیا کھالی کی ایم ایل اے اسیما پاترا حادثے کی اطلاع ملتے ہی دھنیا کھالی کمیونٹی ہال میں حادثے میں زخمی ہونے والے یاتریوں سے ملنے پہنچ گئیں ۔ بدھ کی دوپہر مہلک بس کے ڈرائیور کو گوراپ پولیس نے درگاپور ایکسپریس وے پر ایک ڈھابے سے گرفتار کی ہے۔ ڈرائیور کو کل چنسورہ عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ ہگلی دیہی ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ کامناشیش سین نے گوراپ پولیس تھانے کو زخمیوں کو ہر طرح کی مدد فراہم کرنے کی ہدایت دی ہے۔

18 ستمبر جمعرات مسلمانان کلکتہ غزہ کے نام کریں

فلسطینی مسلمانوں سے اظہار یکجہتی اور اسرائیلی ظلم و بربریت کے خلاف احتجاجی ریلی میں ضرور شرکت کریں: مبلغ اسلام مفتی محمد مجاہد حسین حبیبی

گزشتہ دو برسوں سے غزہ کے نہتے لوگوں پر اسرائیلی حکومت اور افواج نے ظلم و بربریت کی ایسی قیامتیں ڈھائی ہیں جن کی مثال تاریخ انسانی میں نہیں مل سکتی۔ پورا شہر ملبوں کے ڈھیر میں تبدیل ہو چکا ہے۔ اور لاکھوں افراد جن میں بچے جوان بوڑھے اور عورتیں سبھی شامل ہیں نہایت ہی سفاکی اور بربریت کے ساتھ قتل کیے جا چکے ہیں۔ نتن یاہو اور اس کی ظالم حکومت اور فوج نے فرعون کے مظالم کی یاد تازہ کر دی ہے۔ اس وقت دنیا بھر میں اہل غزہ کی حمایت میں جلسہ جلوس اور احتجاجی ریلیاں منعقد ہو رہے ہیں۔ اور اسرائیلی ظلم و بربریت کی مذمت کے ساتھ ساتھ ان کے پروڈکٹس کے بائیکاٹ کا عزم بھی لوگ کر رہے ہیں۔

ہم مسلمانان کلکتہ پر بھی لازم ہے کہ ہم اپنے مظلوم فلسطینی بھائیوں کے حق میں امن و سلامتی کی دعا کرنے کے ساتھ ان کے حق میں اظہار یکجہتی کے لیے 18 ستمبر جمعرات ایک بجے دن رام لیلا میدان مولا علی کے پاس سے آغاز ہونے والی احتجاجی ریلی میں شرکت کریں۔ یہ احتجاجی ریلی رام لیلا میدان مولا علی ایس این بینرجی روڈ سے ہوتے ہوئے نیو مارکیٹ کولکاتہ کارپوریشن کے پاس جائے گا۔ جہاں علماء ؒ دانشور اور قوم کے سرکردہ افراد اور سیکولر برادران وطن۔ احتجاجی ریلی میں شرکت کریں گے۔ اس لیے میں تمام مسلمانوں سے اور برادران وطن سے غزہ کے حق میں ہونے والی ریلی میں شرکت کی اپیل اور گزارش کرتا ہوں۔

مفتی محمد مجاہد حسین حبیبی سکریٹری: آل انڈیا تبلیغ سیرت مغربی بنگال

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ٹرمپ نے مودی کو

جنگ ختم کرنے کے لیے آپ کی حمایت کے لیے آپ کا شکریہ۔"

اس سے پہلے وزیراعظم مودی نے بھی ٹویٹر پر یہ معلومات شیئر کی تھی۔ صدر ٹرمپ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے لکھا، "میرے دوست صدر ٹرمپ، آپ کی فون کال اور سالگرہ کی مبارکباد کے لیے آپ کا شکریہ۔ آپ کی طرح، میں بھی ہند-امریکہ جامع اور عالمی شراکت داری کو نئی بلندیوں تک لے جانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہوں۔ ہم یوکرین تنازع کے پرامن حل کے لیے آپ کی کوششوں کی حمایت کرتے ہیں۔"

بقیہ: لیبیا میں پناہ گزینوں

اور لاپتہ ہوگئے تھے۔ اقوام متحدہ کے ادارے کے مطابق صرف گزشتہ سال ہی بحیرہ روم میں کم از کم 2 ہزار 452 پناہ گزین اور مہاجر ہلاک یا لاپتہ ہوئے، جس کی وجہ سے یہ راستہ دنیا کے مہلک ترین راستوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں انسانی حقوق کی تنظیموں نے لیبیا میں تارکین وطن کے ساتھ ہونے والے تشدد، زیادتی اور بھتہ خوری کی بھی نشاندہی کی ہے، جہاں ہزاروں لوگ بدترین حالات میں حراستی مراکز میں پھنسے ہوئے ہیں۔

بقیہ: نیتن یاہو کا غزہ

ہتھیار ساز صنعت " قائم کرنے کی ضرورت ثابت کردی ہے تا کہ بین الاقوامی پابندیوں کے سامنے بھی قابض فوج ثابت قدم رہ سکے۔ اسرائیلی وزیراعظم نے کہا کہ وہ اس ماہ امریکہ جائیں گے، جہاں وہ جنرل اسمبلی میں اپنی تقریر کے بعد صدر ٹرمپ سے ملاقات کریں گے، اُن کا کہنا تھا کہ امریکی صدر نے مجھے وائٹ ہاؤس کی دعوت دی ہے ۔میں اقوام متحدہ میں اپنی تقریر کے بعد ان سے ملوں گا۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی وزیراعظم نے اس سے قبل کہا تھا کہ فوج غزہ شہر میں دشمن کو ختم کرنے اور اسی دوران شہری آبادی کو خالی کروانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ نیتن یاہو کا کہنا تھا کہ ہماری حکومت اہل غزہ کو تیزی سے نکالنے کے لیے اضافی گزرگاہیں کھولنے کی کوششوں میں مصروف ہے تا کہ عام شہریوں کو جنگجوؤں سے علیحدہ کیا جاسکے جو فوج کے اہداف ہیں۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ وہ جنگ کے اہداف حاصل کرنے تک اپنے آپریشنز جاری رکھے گی اور حماس کی حملہ آور صلاحیت کا خاتمہ کرے گی۔ اسرائیلی قابض فوج نے گزشتہ روز اعلان کیا تھا کہ غزہ کے سب سے بڑے اور تباہ حال شہر میں زمینی کارروائی شروع ہوگئی ہے۔ ایک اسرائیلی فوجی اہلکار کا کہنا تھا کہ شہر میں تقریباً تین ہزار حماس کے جنگجو موجود ہو سکتے ہیں۔ قابض فوج کا کہنا تھا کہ زمینی دستے شہر کے اندر داخل ہو رہے ہیں اور وسطی شہر کی طرف پیش قدمی میں مصروف ہیں۔

بقیہ: اسرائیلی فوج نے

رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق کئی ہفتوں سے جاری فضائی بمباری کے بعد اسرائیلی فوج نے غزہ شہر میں زمینی کارروائیوں کا سلسلہ بھی شروع کر دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی کارروائیوں کے نتیجے میں مزید 90 بے گناہ فلسطینی شہید ہوگئے ہیں۔ جبکہ متعدد عمارتوں کو بھی تباہ کر دیا گیا۔ ادھر اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ قابض اسرائیل غزہ میں فوجی جارحیت جاری رکھے گا، غزہ کے شہریوں کو علاقے سے جانے کی ہدایت دی تاہم حماس انہیں جانے سے روک رہی ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کا کہنا تھا کہ سات اکتوبر 2023ء کے حماس کے حملے سے حاصل ہونے والے اسباق نے ایک آزادانہ ہتھیار ساز صنعت " قائم کرنے کی ضرورت ثابت کر دی ہے تا کہ بین الاقوامی پابندیوں کے سامنے بھی قابض فوج ثابت قدم رہ سکے۔ اسرائیلی وزیراعظم نے کہا کہ وہ اس ماہ امریکا جائیں گے، جہاں وہ جنرل اسمبلی میں اپنی تقریر کے بعد صدر ٹرمپ سے ملاقات کریں گے، اُن کا کہنا تھا کہ امریکی صدر نے مجھے وائٹ ہاؤس کی دعوت دی ہے۔ میں اقوام متحدہ میں اپنی تقریر کے بعد ان سے ملوں گا۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم نے اس سے قبل کہا تھا کہ فوج غزہ شہر میں دشمن کو ختم کرنے اور اسی دوران شہری آبادی کو خالی کروانے کے لیے کام کر رہی ہے۔

بقیہ: کرناٹک میں ایس بی

پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔

لوٹ کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ فرار لٹیروں کے ذریعہ استعمال کی گئی کار مہاراشٹر کے پنڈھرپور میں برآمد کر لی گئی ہے۔ کرناٹک اور مہاراشٹر پولیس نے مشترکہ طور سے پنڈھرپور اور آس پاس کے علاقوں میں وسیع تلاشی مہم شروع کر دی ہے۔ پولیس کے مطابق لوٹ کا یہ واقعہ منگل شام 5 بجے پیش آیا۔ لٹیرے دیسی پستول اور دیگر اسلحوں سے مزین ہو کر بینک میں داخل ہوئے۔ انہوں نے منیجر، کیشیئر اور دیگر ملازمین کو پستول کا خوف دکھا کر الارم دبانے سے روک دیا۔ پھر سبھی کو رسّی سے باندھ دیا اور تجوری کو توڑ کر سونا اور نقد لوٹ لیا۔ لوٹ کے بعد لٹیرے ایک سفید رنگ کی کار میں فرار ہو گئے۔ واقعہ کے بعد بینک کے باہر لوگوں کی بھاری بھیڑ جمع ہو گئی۔ مقامی لوگ تحفظ کے انتظام پر سوال اٹھا رہے تھے۔ چاد چان پولیس نے فوراً معاملہ درج کر لیا اور وجئے پورہ کے ایس پی لکشمن نمبارگی سمیت سینئر افسران جائے وقوع پر پہنچے۔

پولیس کو تلاشی مہم کے دوران پہلا سراغ اس وقت ملا جب مہاراشٹر کے شولہ پور ضلع کے پنڈھرپور میں ایک سنسان مقام پر وہی کار برآمد ہوئی۔ کار خالی تھی لیکن اس میں لوٹ کے ثبوت جیسے رسیاں اور ماسک ملے۔ کرناٹک پولیس کے ایک افسر نے بتایا کہ کار نمبر ٹریس کرنے پر یہ تصدیق ہوئی کہ یہ وہی گاڑی ہے جس میں لٹیرے فرار ہوئے تھے۔ ہم مانتے ہیں کہ لٹیرے کار چھوڑ کر پیدل یا دیگر ذرائع سے بھاگے ہوں گے۔

دونوں ریاستوں کی پولیس کی مشترکہ ٹیم نے پنڈھرپور، شولہ پور اور سرحدی علاقوں میں چھاپہ ماری شروع کر دی ہے۔ ڈاگ اسکوائڈ اور فارینسک ٹیم کو بھی تلاشی مہم میں لگایا گیا ہے۔

مہاراشٹر پولیس کے ترجمان نے کہا کہ ہم سرحد پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ یہ لوٹ کرناٹک میں حالیہ بینک ڈکیتیوں کی سیریز کا ایک حصہ لگ رہی ہے۔ کچھ مہینے پہلے داونگیرے میں بھی ایس بی آئی شاخ سے 17 کلو سونا چوری کا معاملہ سامنے آیا تھا جو منی ہائسٹ سیریز سے متاثر تھا۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ لٹیرے منظم گروہ کے ہیں جو بینک کی کمزور سیکورٹی کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ بینک افسران نے کہا کہ سونا صارفین کے زیورات تھے اور نقد روزانہ کا لین دین تھا۔ نقصان کا اندازہ 60 کروڑ سے زیادہ کا لگایا گیا ہے۔ پولیس نے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ شروع کر دی ہے اور پڑوسی ضلعوں میں الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔

''ایک سیارچہ'' زمین کی طرف آرہا ہے

قاضی مظہرالدین طارق

ریچرڈ اے لووِط رپورٹ کرتے ہیں: ناسا نے ایک خلائی جہاز (OSIRIS-REx) کو ایک سیارچے 'بینو' (Bennu) کی طرف روانہ کیا ہے تاکہ اُس کی مٹی کا نمونہ حاصل کیا جا سکے۔

'بینو' آدھا کلومیٹر کا ایک چھوٹا سا ایسٹرائیڈ ہے، جو سیدھا زمین کی طرف آرہا ہے، مگر یہ بائیسویں صدی کے اواخر میں ہمارے سر پر پہنچے گا۔

ناسا کے سائنسدان رپورٹ کرتے ہیں: کہ اِس جہاز نے 'بینو' کی طرف دو برس کا سفر کرکے اُس کی پہلی جھلک انسان کو دکھائی ہے۔

یہ ننھا سا سیارچہ، جس کا انسان کو ابھی دورہ کرنا باقی ہے، اِس وقت آسمان میں روشنی کے ایک نکتے کے سوا کچھ نہیں، ایریزونا یونیورسٹی کے دانتے لوریٹا، جو اس مشن کے کرتا دھرتا ہیں کہتے ہیں کہ: ''میری ٹیم کے لئے روشنی کا یہ نکتے کا دیدار بھی ایک بڑا جذباتی لمحہ ہے''۔

وہ پھر کہتے ہیں: ''میرے پاس وہ الفاظ نہیں جن سے میں بیان کرسکتا کہ میری ٹیم کے لئے یہ لمحہ کتنا جذباتی اور اہم ہے، ٹیم سالہا سال سے اس منصوبے پر کام کر رہی تھی، یہ لمحہ ایک عظیم تجربے کا آغاز ہے، بجا طور پر ٹیم نے اس مرحلے پر اطمنان کا سانس لیا''۔

دانتے وضاحت کر رہے تھے: ''اس میں کئی خوش خبریاں بھی ہیں؛ ایک تو یہ سیارچہ ہم کو وہیں نظر آیا، جہاں ہمارا گمان تھا، دوسرا یہ جہاز اسی کی طرف جارہا ہے۔''

اُن کے ایک اور ساتھی بشار رزق کا کہنا ہے: ''جیسے یہ ایک مقرر ملاقات ہے، جہاں ہم تاخیر کر سکتے ہیں، نہ تقدیم!''

اس جہاز نے، ۸ ستمبر ۲۰۱۶ء کو اُڑان بھری تھی، یہ اس سال کے آخر تک 'بینو' سے ملاقات کرے گا، مہینوں محتاط مطالعہ کرنے کے بعد پانچ سیکنڈ کے لئے سیارچے سے مَس کر کے اس کی مٹّی کا دو کلو وزنی حصہ اس سے چھین کر لے اُڑے گا۔ پانچ برس کے بعد اس کو ۲۰۲۳ء میں زمین پر پہنچا دے گا۔

بہر حال اب سے چند ماہ تک یہ جہاز کئی تجربات اور تحقیقات کرے گا، ایک کام یہ بھی کرے گا کہ انجن چلا کر اپنی رفتار کو پانچ سو کلومیٹر فی سیکینڈ سے پانچ کلومیٹر فی سیکنڈ تک کم کرے گا۔

''خلائی جہاز دوسرا کام یہ کرے گا، کہ وہ اس آدھے کلومیٹر سیارچے کی طرف آڑا ترچھا؛ ہفتہ میں دو سے چار مرتبہ، سات کلومیٹر تک قریب جا کر، اِس کی سطح کے نشیب و فراز کا تفصیلی نقشہ بنائے گا اور مقناطیسی میدان کو بھی منضبط (رِکارڈ) کرے گا۔'' اس جہاز کے فلائیٹ مینیجر مائیکل موریو یہ تفصیل بتا رہے تھے۔ وہ کہہ رہے تھے:

''ہم دو دن میں ایک مرتبہ اس سیارچے کے قریب سے گزریں گے۔''

آخرش، خلائی جہاز (OSIRIS-REx) کو اس سیارچے کے مدار میں داخل ہونا ہوگا...... اگرچہ یہ کام ہوگا بہت ہی مشکل، مائیکل نے کہا:

''اس لئے کہ سیارچہ 'بینو' بہت چھوٹا اور کمیّت بھی بہت کم ہے، پھر توقعہ ہے کہ اس کی کششِ ثقل بھی بہت کم ہوگی۔''

مائیکل موریو کا کہنا ہے: ''کم حجم اور کمیّت کی وجہ سے، اس کے مدار میں کسی جہاز کو داخل کرنا، ایک بالکل ہی نیا تجربہ ہوگا جس کا انسان کو اب تک کوئی تجربہ نہیں۔''

سینڈے 'فری اُنڈ' نے اس کی تائید کرتے ہوئے کہتے ہیں:

''اب تک اتنے چھوٹے سیارچے کے اتنی قریب سے کبھی کاروائی نہیں کی گئی تھی، اس کے لئے نہایت باریک بین حساب کتاب سے کامل درستگی کے ساتھ اقدامات کی ضرورت ہے۔''

اب اس دوران جیسے جیسے جہاز سیارچے کے قریب ہوتا جائے گا اور اُس کی تصویر واضح ہوتی جائے گی جہاز اپنے کیمروں کو کام میں لاتے ہوئے کسی خطرے پر بھی نظر رکھے گا، تاکہ کوئی شہابی ٹکڑا یا گرد خود اُسے نقصان نہ پہنچا دے۔

آج کل یہ جہاز سیارچے سے بیس لاکھ کلومیٹر دور ہے۔ سیاروں کی سائنسدان دانتے لوریٹا نے بتایا:

''اب تک تو کوئی خطرہ نظر نہیں آیا۔''

جب یہ جہاز (OSIRIS-REx) (سیارچے 'بنّو' کے قریب پہنچے گا تو اس کے کئی احداف ہونگے۔

پہلا سادہ سا حدف تو اس کے بارے میں جاننے کا ہے، اور کیوں کہ اس بات کا ایک کے مقابلے ستائیس سو کا احتمال ہے کہ وہ بائیسویں صدی کے آخر میں کہیں زمین سے ٹکرائے گا۔

''بنّو بڑا خطرناک سیارچہ ہے۔'' دانتے لوریٹہ کہہ رہی ہیں: ''ہماری خاص توجہ اس بات پر ہے کہ یہ سورج کی روشنی جذب کرکے واپس سُرخ اِنفرا گرمی، جٹ کی طرح خارج کرتا ہے، جو اس کا مدار تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اب معلوم یہ کرنا ہے کہ مدار کی یہ تبدیلی ہم کو بچانے کا اِمکان بڑھائے گی یا کم کرے گی؟''

''مگر بنّو سائنسی طور پر بھی بہت اہم اور دلچسپ ہے، خیال ہے کہ یہ نظامِ شمسی کے ساتھ پیدا ہوا،'' لوریٹہ کہہ رہی تھیں:

''اور اس کے مادّوں کا مطالعہ و تجزیہ کرنے سے ہم انسان کو یہ علم ہو سکے گا کہ، حیات کا خام مال خاص کر پانی اور کاربن کو سموئے ہوئے سالمے (مالیکیولز) زمین پر کیسے نازل ہوئے؟''

''ایک اِمکان اور ہے بنّو اور اس جیسے سیارچے آگے سیّاروں پر جانے آنے کے لئے اسٹیشن کا کام دیں گے!'' دانتے نے کہا:

''پورا اِمکان ہے کہ ان کے اندر جو معدنیات ہیں، اس میں پانی بھی ہو۔ اس سے ہائیڈروجن اور آکسیجن نکالی جائے جو بہترین راکٹ ایندھن ہے، اور جس کو اسٹور کیا جا سکے گا، پھر یہ محفوظ ایندھن سیاروں پر آ جانے کے لئے استعمال ہو سکے گا۔''

''جبکہ آنے والے چند ماہ، خلائی خبریں بڑی سنسنی خیز، جذباتی اور دلچسپی کے حامل ہوں گیں!'' لوری غلازے، ناسا کی قائم مقام ڈائیریکٹر کہہ رہی تھیں:

''جہاز 'اُسیریس' کے 'بینو' کے قریب پہنچ کر نئے نئے انکشافات کرے گا۔

جس کے علاوہ، ۲۶ نومبر کو مریخ پر ایک اور جہاز اُترے گا، اور مریخ کے بارے میں جانے کیا کیا نئی مصدقہ معلومات اور نئی تصاویر بھیجے گا۔

۳۱ دسمبر کو خود جہاز 'اُسیریس' سیارچے 'بنّو' کے مدار میں داخل ہوگا اور اُس کا مکمل نقشہ بنانا شروع کرے گا۔

جس کے چند ہی گھنٹے بعد یکم جنوری ۲۰۱۹ء کو ایک اور خلائی جہاز، 'الٹیما تھول' کے پاس سے گزرے گا، 'الٹیما تھول' انسان کا بعید ترین حدف ہے۔''

'الٹیما تھول'، ایک ایسا خلائی جسم ہے جو نظامِ شمسی کے آخری حصہ 'کیپلر پٹی' میں ہے، یہ آخری بونے سیارے 'پلوٹو' سے بھی ایک ارب میل دور ہے۔ یہ ہبل دوربین کے ذریعہ ۲۰۱۴ء میں دریافت ہوا تھا۔

''وہ دن بڑا ولولہ خیز دن ہوگا،'' غلازے کہہ رہی تھیں: ''مجھے امید ہے کہ ان انکشافات کو جاننے کے لئے اس دن لوگ ساری رات جاگیں گے۔''

اللہ ربّ العزّت نے جو کام مسلمانوں کے سپرد کیا تھا ہم اس سے مکمل غفلت کا شکار ہیں، کوئی بھی مسلم ملک ایسا نہیں جو عمیق تحقیقی کام کر رہا ہو۔ اس ٹیم میں صرف ایک نام عربی نظر آیا، مگر جس کے بارے میں یہ نہیں پتا کہ مسلمان بھی ہے؟

بہر حال یہ تاریخ کے اُتار چڑھاؤ ہیں؛ علم کبھی یونانیوں کے ہاتھ میں تھا، مسلمانوں کے ہاتھ آیا، پھر اب مغرب کے ہاتھ میں ہے۔ کہتے ہیں کہ علم اللہ کا ہے، مسلمانوں کی میراث ہے۔ ان شاء اللہ! یہ ہماری میراث ہے، بشرطہ کہ ہم علمی تحقیقات میں لگ جائیں!

ہائیڈروجن سے چلنے والی پہلی ٹرین

گزشتہ دنوں جرمنی میں ہائیڈروجن سے چلنے والی ٹرین کا افتتاح کیا گیا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ دنیا کی پہلی ماحول دوست ٹرین ہے۔ فی الحال دو ٹرینوں کا ٹیسٹ کیا جارہا ہے۔ یہ ٹرینیں 60 میل کا سفر طے کریں گی۔ ماہرین کی جانب سے اس کو ''ہائیڈریل ٹرین'' کا نام دیا گیا ہے۔ یہ ٹرین بھی عام ٹرینوں کی طرح ہی کام کرتی ہے، تا ہم اسے ماحول دوست بنانے کے لیے اس میں ایسا سسٹم نصب کیا گیا ہے جو ہائیڈروجن اور آکسیجن کو ملا کر بجلی پیدا کرے گا اور اسی بجلی سے ٹرین کو چلایا جائے گا۔

ہائیڈرل ٹرین میں ہائیڈروجن سے بھرا ہوا ایک ٹینک 300 مسافروں کے ساتھ 500 میل تک کے سفر کے لیے کافی ہوگا۔ کمپنی نے اس ہائیڈروجن ٹرین کو ماحول دوست ٹیکنالوجی کے شعبے میں اہم سنگ میل قرار دیا ہے۔ کمپنی کے سی ای او کے مطابق ابھی صرف ٹرینیں تجرباے کے لیے چلائی گئی ہیں۔ مزید 14 ٹرینیں 2021ء تک تیار ہو جائیں گی۔ اس ٹرین کو تیار کرنے کا اعلان گزشتہ برس کیا گیا تھا۔

چاند کی چاندی اور آتش فشاں

پروفیسر عطاء الرحمٰن

ہماری کائنات کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ یہ 13.7 بلین سال پرانی ہے۔ ہمارے مشاہدے میں آنے والی کائنات کا منظر تقریباً 93 بلین نوری سال کے برابر ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ روشنی کو ہماری کائنات کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک پہنچنے کے لیے 93 بلین سال کا سفر کرنا ہوگا۔ اس بات کے شواہد بھی مل رہے ہیں کہ کائنات مسلسل وسعت پذیر ہے اور اس کی وسعت میں اضافہ ایک پراسرار طاقت Dark energy کی وجہ سے ہے۔ کائنات کو تشکیل دینے والے مادّے کی کثیر تعداد ایسی شے سے نہیں بنتی ہے، جس کا ہم مشاہدہ کرسکیں۔ ان قابل مشاہدہ چیزوں میں کہکشائیں، نظام ہائے شمسی اور سیارے شامل ہیں، مگر ان سب کے علاوہ ایک پراسرار مواد بھی ہے، جس کو Dark Matter کہا جاتا ہے۔ اس کا مشاہدہ ہمارے بس میں نہیں ہے۔

ہماری کائنات میں 100 بلین کہکشائیں موجود ہیں لیکن دلچسپ بات یہ ہے کہ ہمارے دماغ میں نیورون کی تعداد بھی 100 بلین ہی ہے، مگر ہماری کائنات کے حوالے سے اس سے زیادہ پیچیدہ شے کائنات کے اندر کائنات ہے۔ ہر کہکشاں تقریباً اوسط 000,30 نوری سال کے قطر کی حامل ہے۔ ہماری کہکشاں یعنی Milky way کہکشاں کے اوسط سائز سے تھوڑی سی بڑی ہے اور اس کا قطر 000,100 نوری سال ہے۔ مختلف کہکشاؤں کے درمیان عمومی فاصلہ 3 بلین نوری سال کے برابر ہی ہے۔ ہماری کہکشاں سے قریب ترین کہکشاں کو Andromeda galaxy کا نام دیا گیا ہے اور یہ ہماری کہکشاں سے 5.2 ملین نوری سال کے فاصلے پر واقع ہے۔ کائنات کے متعلق قابل ذکر بات یہ ہے کہ یہ بہت لطیف انداز سے ہم آہنگ ہے۔ اگر اس میں کچھ Physical Constant مختلف نہ ہوتے تو زندگی یہاں اس طرح نہیں ہوتی جیسی ابھی ہم دیکھ رہے ہیں۔

voyager خلائی جہاز

خلائی جہاز Voyager1 and 2 گزشتہ 33 سالوں سے خلا میں سفر کر رہے ہیں اور جب بھی یہ سیاروں سے گزرتے ہیں تو تصویریں اور دوسری معلومات زمین پر بھیجتے ہیں۔ اس وقت یہ ہمارے سیارے سے ناقابل یقین 11 بلین اور 8 ملین میل کے فاصلے پر ہیں، یہ انسانی ہاتھ کی بنائی ہوئی ایسی شے ہے، جس نے خلا میں طویل ترین فاصلہ طے کیا ہے۔ Voyager 2 کو اگست 1977ء میں خلا میں بھیجا گیا تھا۔ اس کے چند ہفتوں کے بعد Voyager 1 کو خلا میں بھیجا گیا۔ اس کو خلا میں بھیجنے سے قبل تاریخوں کا تعین بہت احتیاط سے کیا گیا تھا، تا کہ عظیم گیسوں کے کرے، مشتری، زحل، یورنیس اور نیپچون کی انتہائی کمیاب ترتیب سے خلائی جہاز فائدہ اٹھا سکے۔ جڑواں جہاز مشتری تک 1979ء میں اور زحل تک 1980ء میں پہنچے اور انہوں نے ان سیاروں اور ان کے چاند کی دم نخود کردینے والی تصاویر ارسال کرنی شروع کردیں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے زحل کے پراسرار حلقوں کی تصاویر بھی بھیجیں۔ زحل کے ان حلقوں کے بارے میں معلوم ہوا کہ یہ برف کے ذرات پر مشتمل ہیں اور اس میں سے بعض کی جسامت اتنی بڑی ہے جیسے کوئی گھر علاوہ ازیں مشتری کے چاند پر آٹھ فعال آتش فشاں کا انکشاف بھی ہوا۔

اس سے قبل یہ خیال کیا جاتا تھا کہ صرف زمین پر فعال آتش فشاں ہیں۔ زحل اور مشتری کی ثقلی قوت نے Voyager 2 کو مزید دور دھکیل دیا جو 1986ء میں یورنیس اور 1989ء میں نیپچون کے قریب سے گزرا تھا۔ نیپچون کے بارے میں یہ انکشاف ہوا ہے کہ نظام شمسی میں سب سے زیادہ تیز رفتار ہوائیں یہاں پر پائی جاتی ہیں جن کی رفتار 1200 میل فی گھنٹہ ہے۔ نیپچون کا ایک چاند جس کا درجہ حرارت منفی 390 فارن ہائیٹ ہے۔ اس کی سطح سے نائٹروجن گیس کے چشمے پھوٹتے ہیں جو کہ یہاں کے برفیلے ماحول میں داخل ہوجاتے ہیں۔ مشتری کی طرح سیارہ نیپچون میں بھی عظیم سیاہ دھبا (Great Dark Spot) موجود ہے جو کہ بڑے طوفان کی وجہ سے وجود میں آیا اس کی جسامت ہماری زمین کے برابر ہے۔ voyager 1 ہمارے سورج سے 117 گنا دور ہے۔ چناں چہ اس طویل فاصلے سے سورج بہت دھندلا نظر آتا ہے۔ یہ voyager 2 جیسا نظر آتا ہے اس کے مقابلے میں voyager 1 سے 10 ہزار گنا کم روشن نظر آتا ہے۔ 1 اور 2 سے بھیجے جانے والے سگنلز ہمیں 16 اور 13 گھنٹے میں موصول ہوتے ہیں۔

ماہرین فلکیات کا خیال ہے کہ ہمارے نظام شمسی کی تشکیل سے کروڑ سال پہلے مریخ کے برابر کی ایک شے ہماری زمین سے ٹکرائی اور اس کے ایک حصہ کو توڑ پھوڑ کر ملبے میں تبدیل کر دیا جو بعد میں ایک دوسرے سے جڑ کر چاند کی شکل میں تبدیل ہو گئے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارا چاند نظام شمسی کے دوسرے سیاروں کے چاند کے مقابلے میں زیادہ بڑا ہے ہمارے چاند کے بڑے سائز کی وجہ سے ہمیں اس سے کئی پوشیدہ فوائد حاصل ہو رہے ہیں۔ ہمارے سیارے پر اس کا ثقلی کھنچاؤ زمین کو اپنے محور کے گرد گردش کے دوران اس کے لڑکھڑانے کے فطری رجحان کو درست کرکے اس کی حرکت کو سیدھا کرتا ہے اگر اس لڑکھڑاہٹ کو قابو میں نہ کیا جاتا تو زمین پر یہاں کے موسموں میں ایسی ڈرامائی تبدیلیاں رونما ہوتیں کہ یہاں پر زندگی کی بقاء اور ارتقاء انتہائی مشکل ہو جاتی اور زندگی کا اس شکل میں رہنا بہت مشکل ہوتا۔

چاند پر پانی کے آثار

حال ہی میں چاند پر پانی کے آثار ملے ہیں، اس شاندار کام کا اعزاز ناسا اور Research Oraganization Indian Space کی مشترکہ کوششوں کو حاصل ہوا ہے۔ ناسا کے خلائی مشن اور انڈین خلائی مشن (Chandaryaan 1) (چاند کے خلائی محور میں سفر کرنے والا انڈیا کا پہلا مشن) سے حاصل کردہ معلومات چاند پر پانی کی موجودگی کی تصدیق کرتی ہیں۔ یہ پانی جھیلوں، چشموں، دریاؤں اور سمندر کی شکل میں نہیں ہے بلکہ یہ ہلالی قطبین پر موجود مٹی میں پایا جاتا ہے، جس کو ان سے کشید کیا جا سکتا ہے۔ چاند پر بھیجی گئی چاند گاڑی (Lunar Crator Observing and Sensing Satellite (LCROSS) کا اوپری استعمال شدہ حصہ چند ہی منٹوں کے اندر علیحدہ ہوکر چاند میں گڑھے پر جا گرتا ہے جو کہ کروڑوں سال سے سورج کی روشنی کی وجہ سے چھپا ہوا تھا، اس عمل کے نتیجے میں دھویں کا ایک بادل نمودار ہوتا ہے۔ اس مظہر کا مشاہدہ LCROSS کے ذریعے طیفی پیمائی طریقے سے کیا گیا ہے۔

چاند پر چاندی اور پانی

حال ہی میں ناسا نے چاند پر ایک راکٹ تباہ کیا اور اس کے نتیجے میں باہر خارج ہونے والے مواد کا طبعی مطالعہ کیا گیا۔ حیرت انگیز بات یہ سامنے آئی کہ اڑنے والے مواد میں پانی کی بڑی مقدار موجود تھی۔ باہر آنے والے ملبے میں 5.2 فی صد پانی تھا، جس سے اس بات کی نشاندہی ہوتی ہے کہ اس کے Point Of Impact سے 10 کلومیٹر کے فاصلے پر پانی موجود ہے۔ اس پانی کا بڑا حصہ سطح کے اندر برف کی شکل میں موجود ہے جو کہ Permafost کی شکل میں ہے۔ ایک اور دلچسپ انکشاف یہ ہوا کہ خارج ہونے والے مواد میں چاندی کی قابل ذکر مقدار موجود ہے۔

چاند کے آتش فشاں کب بنے

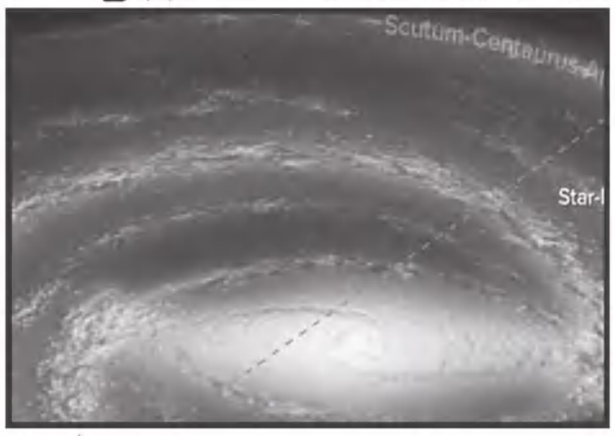

ہمارا چاند 54 ملین سال بوڑھا ہے اور یہ کہا جاتا ہے کہ زمین اور دوسرے فلکی اجسام کے عظیم ٹکراؤ کے بعد وجود میں آیا، جس کی وجہ سے زمین کی سطح پر چٹانی ملبہ آکر گرا ان میں سے بعض ملبہ زمین کے محور میں جا کر جمع ہوگیا اور ان سب نے مل کر چاند تشکیل دیا۔ اس مفروضے کو درست ثابت کرنے کے لیے یہ دلیل دی جاتی ہے کہ چاند کی سطح پر لوہا موجود نہیں ہے۔ ہماری زمین میں موجود لوہے کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ جس وقت دوسرے سیارے کے اجسام وجود میں آئے تھے اس وقت لوہا پگھل کر زمین کے مرکز میں جا گرا تھا اور اس نے زمین کا قلب تشکیل دیا تھا※ اس طرح زمین سے ملبہ دور جا گرا اس نے چاند کو تشکیل دیا جس میں لوہے کی بہت کم مقدار شامل ہے۔ چاند پر موجود چٹانوں کے حوالے سے کیے جانے والے مطالعہ جات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ ابتدا میں چاند کی سطح پگھلی ہوئی تھی اور اس کا Magma Ocean یا عظیم سمندر 900 ملین سال کے اندر ٹھوس شکل میں آیا۔ اپنی تشکیل کے ان برسوں میں یہ شدید آتش فشانی سرگرمیوں سے گذرا۔ Lunar Reconnaissance Orbit ایک روبوٹک خلائی جہاز ہے جو کہ چاند کی سطح کی 3D شبیہات زمین پر بھیج رہا ہے۔ چناں چہ یہ بحث جاری ہے کہ یہ آتش فشاں Craters کیوں اور کب تشکیل پائے۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ 93 بلین سال قبل بڑی چٹانوں سے چاند پر بمباری میں اچانک اضافہ ہوگیا، جس نے چاند پر آتش فشاں تخلیق کر دیے اور وقت کے ساتھ اس بمباری میں کمی واقع ہوتی گئی۔ چاند پر بھیجا گیا ایک خصوصی مشن جس کو Moon Rise کا نام دیا گیا ہے۔ چاند پر موجود سب سے بڑے آتش فشاں سے نمونے جمع کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے یہ آتش فشاں 2500 کلومیٹر چوڑا ہے، جس سے یہ سمجھنے میں مدد ملے گی کہ چاند کے اوپر بمباری کس طرح شروع ہوئی۔

چاند پر خود کار نظام کے تحت چلنے والے روبوٹ

جاپان نے اپنی خلائی ایجنسی JAXA کے توسط سے 2.2 بلین ڈالر کا ایک منصوبہ شروع کیا ہے، جس کے تحت 2015ء میں چاند پر ایک روبوٹ بھی لگایا تھا۔ جاپان نے 2020ء تک آدمی کے بغیر کام کرنے والی قمری بیس Lunar Base کو مکمل طور فعال کرنے کا منصوبہ بھی تیار کر لیا ہے۔ روبوٹ (behemoth) جن کا وزن 660 پاؤنڈ ہے ان کو ٹینک جیسے دھاگوں سے لیس کیا گیا ہے، تاکہ وہ چاند کی سطح پر آسانی سے حرکت کرسکیں۔ انسانوں جیسے بازوؤں کی (Humanoid arms) کی مدد سے وہ چٹانوں کے نمونے جمع کریں گے جو کہ بعد میں راکٹ میں رکھ کر زمین پر بھیجے جائیں گے۔ ان میں نصب کیے گئے دوسرے آلات میں High Definition کیمرے بھی شامل ہیں جو معلومات جمع کریں گے۔ یہ روبوٹ اعلیٰ درجے کی ذہانت کے حامل ہیں، جس میں کسی نقصان کی صورت میں خود مرمت Self Repair کا عمل بھی شامل ہے۔ یہ خود اپنی بقاء کا انتظام کرنے والے روبوٹ ایسے مستقبل کی نشاندہی کر رہے ہیں، جس میں خلائی مشن اور دریافت کے عمل میں انسانوں کی جگہ روبوٹس کو استعمال کیا جائے گا۔ اسی طرح کے ایک اور منصوبے پر جاپان میں کام ہورہا ہے، جس کے تحت جاپان شمسی پینل کی حامل سیٹلائٹ خلا میں بھیجے گا، جو کہ تار کے بغیر گیگاواٹ کی بیم زمین پر منتقل کرے گا اس سے 300 گھروں کو بجلی فراہم کی جاسکے گی۔ اس سیٹلائٹ کا رقبہ 4 کلومیٹر ہوگا۔ اس سے زمین پر قائم بیس اسٹیشن کو مائیکرو ویوز کے ذریعے بجلی منتقل کی جائے گی۔ شمسی پینل کو زمین کے بجائے خلا میں رکھنے کے کئی فوائد ہیں جن میں رکاوٹ پیدا کرنے والے بادلوں کی غیر موجودگی اور مناسب سرد درجۂ حرارت شامل ہیں۔ ماہرین کے مطابق اس منصوبے پر 21 بلین ڈالر کی لاگت آئے گی۔

ڈیجیٹل سائیڈ مِرر والی کار آنے والی ہے

ماہرین اس دور میں حیران کن چیز تیار کررہے ہیں۔ اگلے سال ایک

ایسی کار متعارف کروائی جائے گی، جس میں ڈیجیٹل سائیڈ مرر نصب ہوں گے۔ اس کو تیار کرنے کے لیے ایک عرصے سے کام جاری ہے۔ اس مرر کو لیکسس نامی کمپنی نے تیار کیا ہے۔ ڈیجیٹل آئینے کو کمپنی نے ''ڈیجیٹل آؤٹر مرر'' کا نام دیا ہے۔ اس میں ڈسپلے نہیں بلکہ کیمرے نصب کیے گئے ہیں جن کی اسکرینز کار کے اندر نصب کی جائیں گی جو بیرونی مناظر دکھائیں گی۔

ان ڈیجیٹل کیمروں کی بدولت کسی بھی شے کی شناخت ہوسکے گی اور عام شیشے سے اوجھل بلائنڈ اسپاٹ بھی ظاہر ہوجائیں گے۔ اس کی خاص بات یہ ہے کہ یہ کیمرا بارش، برف باری، دھند اور طوفان میں بھی کام کرے گا اور کار کے اطراف کا منظر اسکرین پر ظاہر کرے گا۔ اگر چہ گاڑی ریورس کرتے ہوئے کیمرا زوم کرے گا اور کچھ فرضی لائنیں بنا کر کار پارکنگ میں بھی مدد فراہم کرے گا۔ ماہرین کے مطابق سائیڈ مرر ڈسپلے کسی چھوٹے کمپیوٹر یا ٹیبلٹ ڈسپلے کی مانند دکھائی دیتا ہے۔ کمپنی کا خیال ہے کہ اس سے لوگوں کو سڑک کا بہتر اندازہ ہوسکے گا۔

پگھلتی برف پر تحقیق کے لیے ناسا کا نیا سیٹلائٹ خلا میں روانہ

کرۂ ارض پر بڑھتی ہوئی گلوبل وارمنگ کی وجہ سے ذخائر تیزی سے پگھل رہے ہیں۔ اس پر تحقیق کے لیے ناسا اپنا نیا سیٹلائٹ ''آئس کلاؤڈ لینڈ ایلی ویشن سیٹلائٹ ٹو'' رواں ماہ خلا میں بھیج رہا ہے۔ یہ سیٹلائٹ ہر موسم میں برف کی کمی بیشی کو نوٹ کرے گا اور زمین پر برفیلے ذخائر میں کسی کمی یا اضافے کو ایک انچ کے پانچویں حصے تک محسوس کر سکے گا۔ ماہرین کے مطابق اس سیٹلائٹ میں جدید ترین لیزر ٹیکنالوجی اور دیگر آلات بھی نصب ہیں۔ یہ سیارچہ تین برس تک زمین کی برفیلی سطحوں اور چادروں میں تبدیلی پر گہری نظر رکھے گا۔ یہ سیٹلائٹ امریکا سے بھی بڑے رقبے پر نظر رکھے گا اور وہاں پر موجود برف کا مطالعہ بھی کرے گا۔ علاوہ ازیں قطبین پر موجود برف کی تہوں پر بھی تحقیق کی جائے گی۔

ناسا کے اس نئے سیٹلائٹ کی تیاری میں ایک ارب ڈالر کی لاگت آئی ہے۔ اس کی سب سے اہم بات یہ ہے کہ اس میں نصب لیزر سے برف کے گھٹنے اور بڑھنے کی سہ جہتی تصویر بھی بنائی جا سکے گی اور 500 کلومیٹر کی بلندی سے زمین اور سمندروں پر موجود برف کو اچھی طرح سے جانچ کر واضح تصویر اور ڈیٹا بھی فراہم کرے گا۔ اس میں نصب سب سے اہم سسٹم ''ایڈوانسڈ ٹوپوگرافک لیزر آلٹی میٹر سسٹم'' (اٹلس) ہے جو سبز لیزر کی شعاعیں بھی خارج کرے گا۔

بی جے پی نے 'سیوا پکھواڑہ' کا آغاز کیا

نئی دہلی، 17 ستمبر (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے وزیر اعظم نریندر مودی کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر ملک گیر تقریبات کے ایک حصے کے طور پر 17 ستمبر سے 2 اکتوبر، گاندھی جینتی تک ملک گیر 'سیوا پکھواڑہ) 'سروس پکھواڑہ) کا آغاز کیا ہے۔ اس دوران بی جے پی کارکنان لوگوں تک پہنچ کر مختلف سماجی کام انجام دیں گے۔ بی جے پی نے وزیر اعظم کے یوم پیدائش پر متعدد تقاریب منعقد کرنے کا منصوبہ بنایا ہے جس میں خون عطیہ کیمپ، صفائی مہم، مجسموں کی صفائی، تصویری نمائش اور سماجی شخصیات کا اعزاز شامل ہے۔ مسٹر مودی کا یوم پیدائش ہر سال پورے ملک میں بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا جاتا ہے، اور پارٹی مختلف تقریبات اور خدمت کے پروگرام منعقد کرتی ہے۔ مسٹر مودی ہر سال اپنی سالگرہ مختلف طریقے سے مناتے ہیں۔ ماضی میں وہ اس دن اپنی ماں کا آشیرواد لینے اور مندر میں پوجا کرنے کے لیے گجرات جاتے تھے۔ اپنی سالگرہ پر مسٹر مودی مدھیہ پردیش میں ہوں گے، جہاں وہ کسانوں اور خواتین کو مخصوص 'تحائف' سے نوازیں گے۔ وزیر اعظم دھار ضلع کے بھینسولا گاؤں میں میگا انٹیگریٹڈ ٹیکسٹائل ریجن اینڈ اپیرل پارک (پی ایم مترا) کی سنگ بنیاد کی تقریب بھی انجام دے رہے ہیں۔ کپاس پر مبنی اس انڈسٹری پارک کے کھلنے سے لاکھوں کسانوں، نوجوانوں اور مزدوروں کو فائدہ ہوگا۔ مدھیہ پردیش کے اپنے دورے کے دوران مسٹر مودی مدھیہ پردیش میں 'سوستھ ناری، سشکت پریوار " مہم بھی شروع کر رہے ہیں۔

ہم ادب کیوں پڑھیں؟

ترتیب: عبدالعزیز

آج کل دنیا میں عدم رواداری اور انتہا پسندی کا گٹھ جوڑ (Nexus) تشدد کے رویے کو جنم دے رہا ہے۔ انتہا پسندی اور تشدد کی کارروائیوں کے خاتمے کیلئے بعض اوقات حکومتی سطح پر طاقت کا استعمال ناگزیر ہو جاتا ہے لیکن معاشرے سے اس ناسور کو مکمل طور پر ختم کرنے کیلئے مرکزی ذمہ داری سول سوسائٹی پر عائد ہوتی ہے جو ذہن سازی کے ذریعے عدم رواداری، انتہا پسندی اور متشدد سوچ کا خاتمہ کر سکتی ہے۔ یہ ایک اہم نکتہ ہے جس پر تمام سماجی اداروں کو غور کرنا چاہئے۔ ان سماجی اداروں میں خاندان، تعلیمی اداروں اور میڈیا کا اہم کردار ہے۔ معاشرے میں رواداری، برداشت، صبر اور یگانگت جیسی اقدار کو نظامِ تعلیم کا حصہ ہونا چاہئے۔ ایک زمانہ تھا جب تعلیم اور تربیت ایک دوسرے کے بغیر نامکمل تھے لیکن پچھلی کچھ دہائیوں سے تعلیم نے تربیت سے ہاتھ چھڑا لیا ہے۔ اس کا بڑا سبب معیشت کا وہ نیولبرل (Neoliberal) ماڈل ہے جس کا بنیادی ہدف زیادہ سے زیادہ نفع کمانا ہے اور جہاں اقدار کی کوئی گنجائش نہیں۔ تعلیم کا یہ ماڈل Laissez-faire میں پروان چڑھتا ہے جہاں حکومت کی مداخلت نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔ نیولبرل ماڈل تعلیم کے نجی شعبہ میں زیادہ مقبول ہے۔ یوں تعلیم کا یہ ماڈل صرف منافع کے اردگرد گھومتا ہے اس لیے تعلیمی اداروں میں صرف وہی مضامین پڑھائے جاتے ہیں جو منافع بخش ہوتے ہیں۔ اس ماڈل میں ہیومنیٹیز کے مضامین کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی کیونکہ یہ مضامین عرفِ عام میں کمائی کرنے والے مضامین نہیں۔ نتیجتاً ہم یہ دیکھتے ہیں کہ اعلیٰ تعلیم کے میدان میں وظائف اور نوکری کے معاملے میں ہیومنیٹیز کے مضامین کو زیادہ مقام و مرتبہ نہیں ملتا۔

وقت کا تقاضا یہ ہے کہ ہمارے تعلیمی اداروں میں ہیومنیٹیز کے مضامین کا احیا کیا جائے خاص طور پر ادب کی تعلیم کو عام کیا جائے۔ یہ ادب ہی کی تعلیم ہے جو غیر محسوس انداز میں اپنے قارئین کو مختلف اصنافِ ادب کے ذریعے، مختلف کرداروں اور تحریروں سے روشناس کرتی ہے۔ اسی طرح ادب بردباری، ہمدردی، حساسیت، تفہیم اور رواداری جیسی خوبصورت اقدار کو پروان چڑھاتا اور ان میں نکھار کا باعث بنتا ہے۔ یہ پڑھنے والوں میں مختلف عقائد اور آرا کو برداشت کرنے کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ ادب کی معاشرے پر اثر پذیری پر گفتگو سے پہلے ہمیں یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ادبی تحریر کیسے تشکیل پاتی ہے۔ کیا موضوع کا انتخاب ادبی تحریر کو جنم دیتا ہے؟ ماضی میں یہ تاثر بڑا عام تھا کہ ارفع (Lofty) قسم کے موضوعات ہی ادب کی تشکیل کا باعث بنتے ہیں۔ اس طرح کے ادب کی مثالیں Divine Comedy اور Paradise Lost ہیں، تاہم اس اصول کی اس وقت نفی ہونا شروع ہوگئی جب عام سے عنوانات پر لکھی ہوئی تحریروں کو اتنی ہی پذیرائی ملی جتنی کہ غیر معمولی قسم کے موضوعات والی تحریروں کو ملتی تھی۔ اس ضمن میں ایک اور سوال ابھرتا ہے کہ کیا کسی تحریر کو ادب کی صنف بنانے کیلئے اس میں موجود کرداروں کا اعلیٰ معاشرتی رتبہ ہونا ضروری ہے؟ ماضی کے ادب میں ہم نے بادشاہوں' شہزادوں اور نامور لوگوں کے حوالوں سے تحریریں دیکھی ہیں۔ شیکسپیئر کا ڈرامہ King Lear یا ہومر کی Iliad' ایسی تحریروں کی کچھ مثالیں ہیں۔ اس قسم کی تحریریں اب قصۂ پارینہ بن چکی ہیں کیونکہ اب عام سمجھی جانے والی تحریریں بھی خاصی مقبول ہو چکی ہیں۔ ولیم ورڈز ورتھ کی LeechGatherer اور Solitary Reaper اس طرح کی تحریروں کی کچھ مثالیں ہیں۔ تو کیا پھر ایک مخصوص اندازِ زبان و بیان کسی تحریر کو ادب کے درجے پر فائز کرتا ہے؟ ماضی میں تو اس بات پر یقین کیا جاتا تھا کہ ادب کی زبان اور عام استعمال کی زبان قطعی الگ اور مختلف ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ادبی تحریروں میں خاصی مشکل زبان استعمال کی جاتی تھی لیکن اس قدیم تاثر کی اس وقت نفی ہوگئی جب ہم نے ادبی تحریروں میں سادہ اور عام فہم زبان کا استعمال دیکھا جس کی بہترین مثال ارنسٹ ہیمنگوے کی شاہکار تحریر 'The Old Man and the Sea' ہے۔

ایک اور اہم سوال یہ ہے کہ کیا قاری پر کسی تحریر کا تاثر اور اس کی تاثیر کی شدت اسے ادب کا مقام عطا کرتی ہے؟ اگر اس کا جواب ہاں میں ہے تو ہمیں پھر ایسی ترکیب کا سراغ لگانا ہوگا جو کسی تحریر کو ادب بناتی ہے۔ دراصل کسی ایک جزو یا مختلف اجزا کی ترکیب ادب کی تخلیق کا باعث نہیں بنتی بلکہ تحریر کے تاثر کا دارومدار اس بات پر ہے کہ کیسے لکھاری مختلف اجزا کو یکجا کر کے تحریر کو پُراثر بناتا ہے۔ اب ہم ادب کے حوالے سے تین اہم مکاتبِ فکر کا جائزہ لیتے ہیں۔ ماہرین کے ایک گروہ کا خیال یہ ہے کہ ادب کا سب سے اہم مقصد لطفِ طبع ہے۔ لہٰذا قارئین کو ادب تفریح کے حصول کیلئے پڑھنا چاہیے۔ ان ماہرینِ ادب کے مطابق ادب دراصل حقیقی زندگی کے تمام معاملات اور پہلوؤں سے دوری کا دوسرا نام ہے۔ ماہرینِ ادب کا ایک اور طبقہ یہ سمجھتا ہے کہ ادب کی جڑیں معاشرے سے ہے اور اسے حقیقی معنوں میں معاشرے کا عکاس ہونا چاہئے۔ دانشورانِ ادب کا ایک تیسرا گروہ یہ کہتا ہے کہ ادب کا مقصد تفننِ طبع یا محض معاشرے کی عکاسی نہیں بلکہ اسے معاشرے میں تبدیلی کا ذریعہ ہونا چاہیے۔ اس گروہ کا خیال ہے کہ ادب ایک غیر جانبدار فعل یا سرگرمی نہیں ہے بلکہ یہ ایک ایسا آلہ ہے جس کا سیاست اور طاقت سے گہرا ربط ہے۔ SaidEdward اپنی کتاب Orientalism میں بتاتا ہے کہ ادب کو سامراجی طاقتیں نمائندگی کی سیاست کے ذریعے اپنے مذموم مقاصد کیلئے استعمال کرتی ہیں۔ وہ اپنی شناخت کو برتر اور ''دوسروں'' کو کمتر دکھاتی ہیں۔ یوں یہ ادب کے استعمال سے سامراجی آبادکاروں کو اعلیٰ و ارفع اور محکوموں کو کمتر بنا کر پیش کرتے ہیں۔ اس کے برعکس افریقی ناول نگار Ngugi wa Thiong'o کا خیال ہے کہ ادب کو معاشرے کے طاقتور گروہوں کے خلاف مزاحمت کے آلۂ کار کے طور پر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ایک سوال جو اکثر پوچھا جاتا ہے کہ بہترین ادب کون سا ہے؟ عموماً مشاہدے میں یہی آتا ہے کہ مرکز میں بیٹھے سب سے زیادہ طاقتور لوگ ہی ادب کے تخلیق کار یا منبع ہوتے ہیں اور توقع بھی یہی کی جاتی ہے کہ مضافات کا ادب بھی مرکز کے ادب کا پیرو ہوگا لیکن اس مرکزی سوچ کو بعد از نوآبادیات لکھاریوں نے مؤثر انداز میں چیلنج کیا ہے اور ان کا پختہ یقین ہے کہ مقامی ادب بھی اسی قدر معروف اور مشہور ہونا چاہئے جتنا کہ مرکزی ادب۔ کسی بھی تحریر میں پلاٹ، کرداروں، منظر اور لغت کے علاوہ جو چیز اہم سمجھی جاتی ہے وہ اس کا متن ہے۔ یہ پیغام غیر مبہم اور بلا واسطہ انداز میں قارئین تک پہنچتا ہے اور قارئین اس کو محسوس بھی کرتے ہیں۔

ادب خام پروپیگنڈا سے یکسر مختلف ہے اور ترغیبی و تجویزی انداز میں تشبیہات و استعارات کا سہارا لیتا ہے۔ ادب کی یہ خاصیت طلبہ میں دوسرں کیلئے تحمل، برداشت، توجہ، احساس اور ہمدردی جیسے جذبات کو ابھارتی ہے۔ اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ ہماری یونیورسٹیوں میں پڑھائے جانے والے پروگراموں کا از سرِ نو جائزہ لیا جائے۔ سائنسی علوم کے فروغ کے ساتھ ساتھ معاشرتی علوم اور ادبیات پر توجہ دینے کی اشد ضرورت ہے۔ یہ مضامین شاید زیادہ منافع کی ضمانت تو نہ دے سکیں لیکن یہ بات وثوق سے کہی جاسکتی ہے کہ ان کی تدریس سے ایسے طلبہ ضرور پیدا ہوں گے جو معاشرے کے کچھ ممنوعات (Taboos) کو چیلنج کر سکیں گے۔ تدریسِ ادب ایسے نوجوان پیدا کرنے میں مرکزی کردار ادا کر سکتی ہے جن میں مختلف نظریات و عقائد کو برداشت کرنے کی صلاحیت ہوگی اور یہ نوجوان انتخابِ خیال، اظہارِ خیال اور آزادیٔ فکر کے داعی ہوں گے۔

☆☆☆

شورش زدہ منی پور کا ایک روزہ علامتی دورہ
پی ایم مودی کے واپس جاتے ہی آگ زنی شروع

خورشید فرازی

گزشتہ سنیچر کو وزیراعظم نریندر مودی نے فساد، ہولناک مرڈر اور شرمناک اجتماعی عصمت دری کی ہزاروں وارداتوں کے بعد شورش زدہ منی پور میں پورے 28 ماہ کے بعد چند گھنٹوں کا دورہ کیا اور اپنے چند گھنٹوں کے دورے میں انہوں نے ریلوے پرجیکٹ کی بنیاد رکھی ایک گھنٹے کمسن طلبا و طالبات کے ساتھ گزارا اور پھر اپنے خصوصی طیارے میں بیٹھ کر راجدھانی واپس پہنچ گئے اور وزیراعظم سے ملنے اور ان سے اپنے متعدد مسائل کولیکر مختلف گروپ، طلبا، اساتذہ کاروبار ٹرانسپورٹرس جو امید لگائے بیٹھے تھے کہ گزشتہ 28 ماہ سے منی پور میں خونریز واقعات ہو رہے ہیں انگنت لاشیں گر رہی ہیں، شیطانی فطرت رکھنے والے سماج دشمن ڈکیتی، آگ زنی لوٹ مار اور اجتماعی عصمت دری کے بعد لڑکیوں کو بے رحمی سے قتل کر دینے کے جو واقعات 864 دنوں تک مسلسل ہوتے رہے ان حالات کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے بھی پی ایم مودی نے کبھی منی پور میں قدم رکھنے کی ضرورت نہیں محسوس کی بلکہ مجرموں کے ٹولہ کے سردار بیرن سنگھ کو منی پور کا وزیراعلیٰ منتخب کیا جو اول درجہ کا بدمعاش، لوفر اور ایک متصادم قبائلی گروپ کے لوگوں کا قتل عام کرانے کا بھی ذمہ دار رہا جب بی جے پی نے اس شخص کو وزیراعلیٰ بنایا جن کے دل میں انسانیت نام کی کوئی چیز نہیں تھی۔ منی پور کی آبادی دو مختلف آدیواسی قبائل میتی اور کوکی پر مشتمل ہے جس میں میتی قبائل کے لوگ حکمراں بی جے پی کے حامی ہیں اور دوسرا قبائلی گروپ کوکی زو حکومت مخالف آدیواسی قبیلہ ہے۔ ان دونوں قبیلے کے درمیان دشمنی ایک تاریخ کے مطابق 300 سال پرانی ہے اور دونوں قبیلے سے کوئی راہ و رسم نہ رکھنا اور موقع ملتے ہی اس قبیلے کی نسل کے ایک ایک فرد کو موت کے گھاٹ تار دیا جائے۔ فروری 2023 میں ان دونوں قبیلوں کے درمیان منی پور کے ضلع چوراچند پور میں کسی معمولی واقعہ کو لیکر جھڑپ ہوئی جس میں دونوں قبیلے کے چند لوگ زخمی ہوئے اور بادی النظر میں یہ جھڑپ دوسرے دن اپنا کوئی نشان چھوڑنے والی نہیں تھی لیکن حکمراں بی جے پی کے وزیراعلیٰ بیرن سنگھ نے حکومت کے حامی کوکی گروہ کے لوگوں کو بھڑکایا کہ ہم لوگوں کے رہتے ہوئے کوکی زو قبیلہ تم لوگوں پر حاوی رہا لہٰذا تم لوگوں کو لازم ہے کہ کوکی زو قبیلہ کو خس و خاشاک کی طرح سے ریزہ ریزہ کر کے رکھ دو۔ اتفاق کی بات ہے کہ جس وقت بیرن سنگھ اپنے خیمے میں میتی قبیلہ کو اکسا رہے تھے اور ان کے درمیان ہتھیاروں کی تقسیم کا معاملہ اٹھا رہے تھے اس وقت کسی نے اپنے موبائل میں وزیراعلیٰ کی بات چیت ریکارڈ کر لی اور اسے سوشل میڈیا میں بھجوا دیا جس پر بی جے پی کی بعد تو ہوئی لیکن پی ایم مودی کے اندر اتنی اخلاقی جرات نہ ہوئی کہ وہ بیرن سنگھ سے استعفیٰ دینے کیلئے کہتے لیکن معاملہ جب سپریم کورٹ کی دہلیز تک پہنچا تو اس میں اس آڈیو کلپ کی آواز اور بیرن سنگھ کی آواز میں سرمو فرق نہیں تھا اور نہ ہی اس کا دعویٰ کیا جاسکا کہ اس آڈیو کلپ میں ٹمپرنگ کی گئی ہے اور سپریم کورٹ کے ذریعہ بیرن سنگھ کو وزیراعلیٰ کے عہدے سے معطل کیا گیا اور وہاں صدر راج کا نفاذ ہوا۔ بیرن سنگھ کی سازش کی وجہ سے منی پور میں سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 260 افراد ہلاک اور 60 ہزار لوگ دربدر ہوئے اور انہیں اپنے جلتے ہوئے گھروں کو چھوڑ کر بھاگنا پڑا اور بھاگنے کے دوران انگنت لوگوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا اور سینکڑوں لڑکیوں کی عصمت دری اور قتل کے بھیانک واقعات رونما ہوئے۔

گزشتہ سنیچر کو جب پی ایم مودی منی پور گئے تھے تو وہاں کے لوگ متذکرہ مسائل خصوصاً قبائلیوں کی شورش اور خانہ جنگی کو ختم کرانے کیلئے مودی حکومت کی مداخلت کا انتظار کر رہے تھے لیکن شورش زدہ ریاست میں پی ایم مودی گئے تو محض ایک ریلوے پروجیکٹ کا افتتاح کرنے اور ایک جگہ عوامی میٹنگ کی تو وہاں کانگریس، جواہر لعل نہرو، اندرا گاندھی، راجیو گاندھی کو نشانہ بنایا اور خاص طور پر راہل گاندھی کو پاکستانی دہشت گردوں کا حمایتی کہا اور اس سنگین اور بیہودہ الزام کے باوجود کانگریس کی طرف سے کوئی ردعمل نہ آنے پر حیرانی ہوئی۔ بہرکیف مودی سنیچر کی صبح کو منی پور گئے پھر شام کو بہار، بنگال کا دورہ بھی کیا اور منی پور کے لوگ آسرا لگا کر وہ گئے کہ مودی ان کے پرابلم کو حل کرنے کیلئے آئیں گے۔ ادھر مودی منی پور سے گئے دوسرے دن اس شمال مشرقی ریاست کے آدیواسی قبیلہ چوراچاند پور میں فساد پھوٹ پڑا جہاں مشتعل قبیلہ کے لوگوں نے یہاں کوکی زو قبیلے کے ایک گھر کو نذر آتش کر دیا اور یہاں پھر سے مشتعل لوگوں کا ہجوم سرکشی پر اتر آیا ہے اور ان کے جارحانہ انداز کو دیکھتے ہوئے کہنا پڑتا ہے کہ اس مرتبہ ان کے ارادے کافی خوفناک نظر آرہے ہیں۔ جب کوکی زو لیڈر کے گھر کے اندر آگ بھڑک آئی تو وہاں کے افسران نے کہا ممکن ہے یہ آگ بجلی شارٹ سرکٹ سے لگی ہو۔ دوسری طرف کوکی زو قبیلے کے ترجمان کے گھر کو بھی پھونک دینے کی کوشش کی گئی لیکن فوری مداخلت کی وجہ سے سماج دشمنوں کو کامیابی نہیں ملی۔ ابھی گزشتہ سنیچر سے پہلے یہاں امن نہیں تھا لیکن حالات اس قدر خراب بھی نہیں تھے لیکن پی ایم مودی کا بے مقصد آنا ایک مرتبہ پھر اشتعال انگیزی کو ہوا دے گیا ہے اور پی ایم مودی ہیں کہ وہ صرف کانگریس پر الزام تراشی کے حقیقت سے چشم پوشی کر رہے ہیں۔

یوکرین پر روس کے شدید حملے، 100 سے زیادہ ڈرونز اور 150 گلائڈ بم برسائے، کیف کو ہتھیار مہیا کرنے کے پیکیج کو منظوری

روس نے منگل کو یوکرین کے جپورجیا شہر پر بڑے حملے کیے۔ روسی فوجیوں نے 100 سے زیادہ ڈرونز اور تقریباً 150 گلائڈ بم داغے۔ صدر ولادیمیر زیلنسکی نے دعویٰ کیا ہے کہ دیگر یوکرینی شہروں پر بھی حملے ہوئے ہیں۔ انہوں نے یورپی رہنماو?ں سے یورپ کو محفوظ بنانے کے لیے ایئر ڈیفنس سسٹم کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ وہیں یوکرین نے بھی جوابی حملے کیے ہیں۔ مسلح افواج نے مغربی روس کے ساراتوو علاقے میں تیل ریفائنری کو رات کے وقت نشانہ بنایا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق روسی بمباری نے 20 سے زیادہ عمارتوں کو نشانہ بنایا، جس سے ا? گ لگ گئی۔ حملے میں جپورجیا میں ایک شخص کی موت ہوگئی۔ اس حملے میں چار بچے سمیت 20 افراد زخمی ہوگئے۔ کئی مقامات پر ا? گ لگ گئی۔ زیلنسکی نے ٹیلی گرام کے ذریعہ بتایا کہ گزشتہ دو ہفتوں میں روس نے 3500 سے زیادہ ڈرونز، 2500 سے زیادہ طاقتور گلائڈ بم اور تقریباً 200 میزائلیں یوکرین پر داغے ہیں۔ وقت ا? گیا ہے کہ ہم یورپ کا مشترکہ تحفظ کثیر سطحی ایئر ڈیفنس سسٹم سے کریں۔ اس کے لیے تکنیک دستیاب ہیں۔ سبھی حصہ داروں کو مضبوط کارروائی کرنی ہوگی۔ یوکرین کے ٹاپ اعلیٰ کمانڈر نے یوکرین کی زمین پر روس کا قبضہ ہونے کے بعد دو سینئر افسروں کو بھی ہٹا دیا ہے۔ ٹاپ اعلیٰ کمانڈر اولیکساندر سرسکی نے گزشتہ دو ہفتے میں 17 ویں اور 20 ویں ا? رمی ک کور کے انچارج دو افسروں کو ہٹانے کا حکم دیا۔ وہیں دوسری طرف امریکہ نے یوکرین کو ہتھیاروں کی مدد بھیجنے کے لیے اپنے پہلے پیکیج کو منظوری دے دی ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ پیکیج جلد ہی کیف کو بھیجا جاسکتا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ اس مرتبہ ہتھیاروں کی سپلائی ایک نئے مالی سمجھوتے کے تحت ہوگی جس میں امریکہ کے ساتھ ناٹو کے معاون ملک بھی شامل ہیں۔ یہ پہلی بار ہے جب امریکہ اور اس کے معاونین نے پی یوا? رایل نامی نئے سسٹم کا استعمال کیا ہے۔ اس کے تحت ناٹو ممالک کے فنڈ سے امریکی ہتھیار ذخیرہ سے یوکرین کو فوجی تعاون دیا جائے گا۔ دفاعی پالیسی کے لیے انڈر سکریٹری ایلبرج کولبی نے اس منصوبہ کے تحت تقریباً 500-500 ملین ڈالر قیمت کے دو شپ منٹس کو منظوری دی ہے۔ یعنی اس مرتبہ امریکہ صرف اپنے پیسوں سے یوکرین کو ہتھیار نہیں بھیج رہا ہے بلکہ ٹرمپ حکومت نے ناٹو ملکوں سے خوب پیسے لیے ہیں۔ نیوز ایجنسی رائٹرس نے ذرائع کے حوالے سے لکھا ہے کہ اس نظام کے ذریعہ امریکہ اور اس کے یورپی معاونین تقریباً 10 ارب ڈالر تک کے ہتھیار یوکرین کو مہیا کرانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ یہ قدم ایسے وقت میں اٹھایا گیا ہے جب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ روس کے لگاتار حملوں سے ناراضگی ظاہر کر چکے ہیں۔ ٹرمپ نے کئی مرتبہ جنگ کو بات چیت کے ذریعہ ختم کرنے کی کوشش کی لیکن اب تک وہ ناکام ثابت ہوئی۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، ۱۸ر ستمبر ۲۰۲۵ء

جاگ اٹھا بہار......!
ادھیکار یاترا حق کی جنگ میں تبدیل

کیا بہار الیکشن میں اس مرتبہ نتیش کمار سمیت بی جے پی کی لٹیا ڈوبنے والی ہے۔ اس وقت جو ماحول تیار ہوا ہے اور ایس آئی آر کو لیکر جس طرح سے عام جنتا میں بیداری کی لہر پیدا ہوئی اس کا پورا کریڈٹ تو کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے سر جاتا ہے، جس نے بدعنوان بی جے پی اور اس سے سانٹھ گانٹھ رکھنے والی پارٹی بی جے پی کی ہمنوا الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ووٹ چوری کا پورا ثبوت پیش کر دیا ہے لیکن اس کے باوجود بی جے پی بہار کے ساتھ ساتھ بنگال میں بھی وہی زہریلا ہتھیار چلانے کو تیار بیٹھی ہے اور اس میں کوئی دورائے نہیں کہ بہار میں جو اسمبلی الیکشن نومبر میں ہونے کی بات ہے اس مرتبہ یہ الیکشن یونہی پرامن اور غیر جانبدارانہ نہیں ہوگا۔ بی جے پی کو اس وقت بیک وقت دو دو محاذ سنبھالنے ہیں ایک طرف آر جے ڈی کے تیجسوی یادو اور دوسری طرف راہل گاندھی کی کانگریس پارٹی اور ان دونوں سے نپٹنے کے ساتھ ساتھ اسے جے ڈی (یو) کے نتیش کمار کو بھی کنارا لگانا ہے اور بی جے پی کی پوری کوشش یہی رہے گی کہ وہ بیک وقت تینوں پارٹیوں کو کنارا لگائے۔ اس وقت بدعنوانی کی انتہا ایس آئی آر کے ذریعہ جو لاکھوں ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کئے گئے ہیں اس میں زیادہ تر ووٹر آر جے ڈی، کانگریس اور جے ڈی (یو) کے ہیں۔ ہر ضلع سے کئی لاکھ ووٹرس اپنی حق رائے دہندگی کا حق کھو چکے ہیں اور ایسے میں الیکشن اس مرتبہ کس زاویے سے ہوگا اس میں دیکھنا ہوگا کہ کون سی پارٹی کس حد تک آگے بڑھنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ویسے تو ہر پارٹی کے استحکام کا تعلق اس کے ووٹروں سے ہے لیکن جب اس کے وفادار ووٹرس ووٹ دینے کے حق سے ہی محروم ہو جائیں گے تو ایسے میں یہ دیکھنا ہوگا کہ اس محرومیت کے ساتھ اسے کامیابی کس حد تک مل سکتی ہے۔ بی جے پی نے تو اپنے تئیں اپنی کامیابی کے ہتھیار تیز دھار دار کر لئے ہیں لیکن دوسری پارٹیاں اس وقت گہری سوچ میں ہے کہ بی جے پی کے مقابلے میں اس مرتبہ کامیابی کیسے ہاتھ آئے گی۔

آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے ابھی بہار میں ادھیکار یاترا نکالی تھی جس میں بہت بڑی تعداد میں لوگ شریک ہوئے تھے اور ان لوگوں کی زبردست بھیڑ بھاڑ نے بی جے پی کو دکھاوے کے طور پر فکرمند کیا ہے کیونکہ اسے معلوم ہے کہ اس بھیڑ میں اکثریت ان لوگوں کی ہے جنکے نام ووٹر لسٹ سے حذف ہو چکے ہیں ایسے میں وہ لوگ ادھیکار یاترا نکالیں یا مذمتی جلوس نکالیں اس سے کچھ ہونے والا نہیں ہے جب الیکشن کمیشن آف انڈیا اس کے ساتھ ہے تو پھر اسے سوچنے اور فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تیجسوی یادو نے اس ادھیکار یاترا میں بہت ہی زبردست طریقے سے اپنے آپ کو ریاست کا اگلا وزیراعلیٰ کا چہرہ بتا دیا ہے کیونکہ کانگریس اس کے ساتھ ہے اور اپوزیشن مہا گٹھ بندھن کو اس مرتبہ زبردست حمایت مل رہی ہے جب راہل گاندھی نے بھی اسی انداز کا ایک پروگرام کیا اور اس میں بھی لاکھوں کی تعداد میں لوگ شریک ہوئے تھے۔

تیجسوی یادو کی پانچ روزہ ادھیکار یاترا ایک بس سے شروع ہوئی جس کو سبز رنگ سے رنگ دیا گیا تھا اور اس میں تیجسوی یادو کی تصویر تھی اور پارٹی کا انتخابی نشان لالٹن تھا اور اس میں لکھا ہوا تھا بہار کے لوگ ان کے نام پر ووٹ دیں۔ بہار کے تمام 243 سیٹوں کے ووٹروں سے یہ اپیل کی گئی اس میں وزیراعلیٰ کے طور پر چہرہ تیجسوی یادو کا ہے۔ تیجسوی یادو کی یہ پانچ روزہ ادھیکار یاترا 20 ستمبر کو ختم ہوگی جب پورے 10 اضلاع کا یہ دورہ کرے گی اور اس میں دیکھنا ہے کہ بی جے پی اور ای سی آئی کتنے لاکھ ووٹروں کو حق رائے دہندگی سے محروم رکھنے میں کامیاب ہوتی ہے۔ بہار مکمل طور پر جاگ اٹھا ہے اور اس مرتبہ جملہ باز پارٹی کا مکمل صفایا یقینی ہے۔ (خ الف ف)

سردی کا موسم اور موسم کا تقاضہ!!

تحریر: جاوید اختر بھارتی

آیا موسم سردی کا بازاروں میں گرم کپڑوں کی آمد، مفلر، سوئٹر، کوٹ سے دکانیں سج گئیں ایک طرف جہاں بہت سے لوگ گرم کپڑوں کی خریداری میں مصروف ہیں تو دوسری طرف بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو گرم کپڑوں کی خریداری کرنے سے محروم ہے، روڈ کے کنارے اپنی زندگی کا گزر بسر کر رہی ہے اور اپنی غربت اور بے بسی پر آنسو بہا رہی ہے کورونا و امیکرون جیسی وبا، لاک ڈاؤن اور وقتاً فوقتاً نائٹ کرفیو سے بہت زیادہ لوگ ایسے ہیں جو آج بھی بھکمری کے دہانے پر کھڑے ہیں وہ کیسے اپنے آپ کو سردی سے بچائیں گے، اپنے بچوں کیلئے کیسے گرم کپڑے خریدیں کے،، کیا ان کے بچے سردی میں ٹھٹھر کر اپنی زندگی کا گذارا کریں گے سردی کے موسم نے بہت سارے سوال کھڑے کر دیئے ہیں کیونکہ پڑوسی کا خیال، غریبوں کا خیال، کمزوروں کو سہارا، انسانی ہمدردی یہ سب فرمان، خیالات، نظریات اسٹیج سے کتاب تک اور تقریر سے تحریر تک سمٹ گئے ہیں۔

آج نمائش کا وقت ہے جس کے پاس دولت ہے وہ گرمیوں میں ایر کنڈیشن کمروں میں رہتا ہے باہر نکل کر اسکی خوبیوں اور اپنی فراوانیوں کا خوب تذکرہ وتبصرہ کرتا ہے، سردیوں میں کمبل، توسک، مہنگے مہنگے داموں کے کپڑوں میں زیب تن ہو کر خوب نمائش کرتا ہے دوسرے لوگ جو ان تمام سہولیات سے محروم ہیں اور ان چیزوں کا انتظام نہیں کر سکتے ان کا ذرہ برابر خیال نہیں رہتا شام ہوتے ہی گرم کپڑوں کی دکانوں پر بھیڑ لگنا شروع ہو جاتی ہے کچھ لوگ خریداری میں مصروف ہوتے ہیں تو کچھ لوگ خریداروں کو دیکھنے میں مصروف رہتے ہیں لیکن جب ایک غریب انسان کسی دوسرے کو اپنے سے بھی زیادہ غربت میں مبتلا دیکھتا ہے تو اسے کچھ تسلی ہوتی ہے کہ اللہ کا شکر ہے کہ ہماری زندگی قدر غنیمت ہے،، جبکہ ضروری ہے کہ ہم سب ایک دوسرے کا خیال کریں اللہ نے دولت سے نوازا ہے تو خود بھی کھائیں پہنیں اور دوسروں کو بھی کھلائیں پہنائیں یہی انسانیت ہے اور یہی مذہب اسلام کی تعلیم بھی ہے اس سے منہ موڑنے والا ہر گز مومن نہیں ہوسکتا۔

فی الحال سردی کا موسم ہے اور یہ موسم بھی نیکیاں کمانے کا ذریعہ ہے جہاں ہم اپنے لئے اور اپنے بال بچوں کے لیے گرم کپڑوں کی خریداری کریں تو ساتھ ہی ساتھ اپنے پڑوسی، اپنے سماج اور کمزور طبقے و افراد پر ضرور ایک نظر دوڑائیں اور ان کے لئے بھی سردیوں سے بچنے بچانے کا انتظام کریں اس طرح سردیوں کے موسم کو نیکی کا ذریعہ بنائیں جب ہم خود اس طرح کا راستہ اختیار کریں گے تو پھر حکومت و انتظامیہ سے بھی مطالبہ کر سکتے ہیں کہ شہر کے اندر ایسے انتظامات کئے جائیں جس سے مسافروں کو شدید سردی سے بچنے کیلئے آسانی ہو وہ رات کے کسی حصے میں اچانک کوئی پریشانی لاحق ہونے پر بلا جھجک اپنی رات گذار سکیں یہی وقت کا تقاضا ہے اور یہی وقت کی ضرورت بھی ہے لیکن افسوس صد افسوس کہ آج ہم جتنا اپنے دکھ سے پریشان نہیں ہیں اس سے کہیں زیادہ دوسروں کے سکھ سے پریشان ہیں بیان کیا جاتا ہے کہ جب روٹی اور بوٹی کا انتظام کرو تو سائز چھوٹی کر دو لیکن تعداد بڑھا لو، گوشت پکاؤ تو شوربا بڑھا لو تاکہ وقت پڑنے پر پڑوسی کے کام آئے مذہب اسلام کی تو تعلیم یہ ہے کہ اگر پڑوس میں بچہ روئے تو دوسرا پڑوسی یہ سوچ کر بےچین ہو جائے کہ کہیں میرا پڑوسی بھوکا تو نہیں ہے، کہیں اس کے گھر کے چولہے میں آگ کا جلنا تو بند نہیں ہے، کہیں کھانے پینے کے سامان سے محروم تو نہیں ہے اور یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ایک پڑوسی بھر پیٹ کھا کر سو گیا اور اس کا دوسرا پڑوسی فاقہ کشی کی بنیاد، پر اشیاء خورد نوش سے محرومی کی بنیاد پر رات بھر بھوکا رہ گیا تو وہ بھر پیٹ کھا کر سونے والا پڑوسی مومن نہیں ہوسکتا بھلے ہی اس نے عشاء و فجر کی نماز بھی ادا کی ہو،، پڑوسی کا مقام و مرتبہ اور حق اتنا زیادہ ہے کہ اس میں ذات برادری، مذہب اور مسلک کی بھی شرط شامل نہیں ہے پڑوسی صرف پڑوسی ہے خود اللہ کے رسول صل اللہ علیہ وسلم جب پڑوسیوں کے حقوق بیان فرماتے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کو تشویش ہونے لگتی اور خدشہ ہونے لگتا کہ کہیں اللہ کے نبی ہماری جائداد میں پڑوسیوں کو حصہ دار نہ ٹھہرا دیں،، یہ حقوق ہیں پڑوسیوں کے،، اور آج کے ماحول میں پڑوسیوں سے نا اتفاقی عام ہے، پڑوسیوں کی غربت کا مذاق اڑانا عام ہے کل تک غیر قوموں کے لوگ کہیں سفر کے لئے جاتے تھے تو اپنی لڑکیوں کو پڑوس کے مسلمانوں کے حوالے کر کے جاتے تھے لاکھ اسلام و مسلمان دشمنی کے باوجود بھی انہیں اس بات کا یقین تھا کہ ہمارا پڑوسی مسلمان ہے تو ہم گھر رہیں نہ رہیں لیکن ہمارا گھر محفوظ ہے ہم اپنی بچیوں کو ان کے گھر بطور حفاظت، بطور امانت رکھ کر کہیں جائیں گے تو یہ قوم مسلم خیانت نہیں کر سکتی لیکن آج ماحول اور معاشرے میں برائیاں آسمان چھو رہی ہیں ایک پڑوسی کی بہن دوسرے پڑوسی سے خطرہ محسوس کرتی ہے اور خطرہ ہو بھی رہا ہے اور ایک پڑوسی مالدار ہے دوسرا پڑوسی غریب ہے، کمزور ہے تو مالدار پڑوسی اسے سہارا دینے کے بجائے اسے دباتا ہے غاصبانہ قبضہ تک کر بیٹھتا ہے اور یہی نہیں ہر شعبے میں آج کمزوروں کا حق مارا جا رہا ہے ان کے ساتھ ناانصافی کی جا رہی ہے یہاں تک کہ جہاں حقوق اللہ اور حقوق العباد کی تعلیم دی جاتی ہے، درس و تدریس کے فرائض انجام دیئے جاتے ہیں وہاں پر بھی کورونا وائرس اور لاک ڈاؤن کا حوالہ دیکر نہ جانے کتنے ایسے اساتذہ و مدرسین کو ایک جھٹکے میں مدارس سے، درسگاہ سے سبکدوش کر دیا گیا جو دو ہزار سے پانچ سات ہزار روپے کی تنخواہ میں درس و تدریس کی خدمات کو انجام دے رہے تھے اور اسی پانچ سات ہزار روپے میں اپنا اور اپنے کنبے کی کفالت کر رہے تھے اور اسی مقام پر ایسے بھی اساتذہ ہیں جنہیں سرکاری مہر لگی ہوئی ہے جن کی تنخواہیں اسی نوے ہزار روپے تک ہے ان سے نہ کسی کو چندہ مانگنے کی ہمت ہے اور نہ ہی انہیں کچھ کہنے کی ہمت ہے تو یہاں پر بھی حق کمزوروں کا ہی مارا گیا لاپرواہی، بے حسی، بے بسی کا بول بالا ہے کوئی غریب بھوکا مر جائے، سردی سے مر جائے تو کہہ دیا جاتا ہے کہ نشے کا عادی رہا ہوگا، کوئی پریشان حال ہے تو اس پر کام چوری کا الزام عائد کر دیا جاتا ہے، کوئی ہاتھ بھی پھیلاتا ہے تو چار پیسے اس کے ہاتھ میں ایسے رکھا جاتا ہے کہ اس کی خودداری تک چھین لیا جاتا ہے اور کہنے کے لیے بار بار کہا جاتا ہے کہ کسی کی مدد کرو تو ایسے کرو کہ داہنے ہاتھ سے دو تو بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو لیکن بےحیائی اتنی ہے کہ سردی کے موسم میں کسی شخص کو چالیس روپے کا کمبل بھی دیا جاتا ہے تو لینے والے کو مجرم کی طرح بیٹھا کر اس کے سر کے اوپر کمبل پھیلا کر دس دس آدمی دونوں ہاتھوں سے کمبل پکڑ کر فوٹو کھینچا تے ہیں اور اس فوٹو کو سوشل میڈیا سے لیکر اخبار کے صفحات تک خوب تماشہ کیا جاتا ہے یہ کسی کی غربت اور لاچاری کا مذاق نہیں تو اور کیا ہے،، یہی وجہ ہے کہ رات میں کتنے لوگ فٹپاتھ پر اخبار بچھا کر سو جاتے ہیں، اپنے ٹھیلے اور رکشے پر اپنے جسم کے بوسیدہ کپڑوں میں لپٹ کر سو جاتے ہیں لیکن کوئی کچھ دیتا ہے تو وہ لینے سے کتراتے ہیں لیکن ہاں سارے لوگ ایسے نہیں ہیں بلکہ آج بھی ایسے لوگ ہیں جن کے سینے میں انسانیت کا درد ہے انہیں اس بات کا احساس ہے کہ ہم غریبی کا خاتمہ نہیں کر سکتے لیکن خفیہ طریقے سے ان کی امداد کر کے ہم اللہ و رسول کی خوشنودی ضرور حاصل کر سکتے ہیں اور یہی جوش اور جذبہ ہر ایک کے اندر ہونا چاہیے اور بالخصوص مسلمانوں کے اندر سب سے زیادہ ہونا چاہیے اس لیے کہ مذہب اسلام میں زکوٰۃ کا نظام ہے اور زکوٰۃ کے نظام کے باوجود بھی کوئی بھوکا مرے تو واضح طور پر کہا جاسکتا ہے کہ زکوٰۃ کے جو اصل مقاصد ہیں، جو فوائد ہیں، جو احکام ہیں اس کے مطابق زکوٰۃ کی ادائیگی نہیں کی جا رہی ہے بلکہ اس کی اہمیت و فضیلت کو ایک مخصوص مقام تک محدود کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے اس کے اصل حقدار اس مخصوص و عظیم الشان سہولت سے محروم رہ جاتے ہیں بلکہ صاف لفظوں میں کہا جاسکتا ہے کہ زکوٰۃ جیسے زبردست نظام کو بھی ایک مخصوص مقام تک محدود کر کے غریبوں کا حق مارا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ آج گلی گلی اور بازاروں میں گھوم گھوم کر بھیک مانگنے والے زیادہ تر مسلمان ہی نظر آتے ہیں اور اب تو لاؤڈ اسپیکر سے بھیک مانگا جانے لگا،، جبکہ مذہب اسلام میں بھیک مانگنا سخت ممنوع قرار دیا گیا ہے۔

دنیا میں اقتصادی مساوات ہوتا تو 15 لاکھ جملہ نہیں ہوتا

عالمی غیر برابری رپورٹ 2022 الگ ہی تصویر پیش کرتی ہے۔ اس کے مطابق دنیا میں امیری غریبی نہ ہوتی تو ہر کسی کے پاس قریب 46.62 لاکھ روپیہ کی جائیداد ہوتی۔ سال کے انکم کو بھی برابر بانٹی جاتی تو 31.14 لاکھ روپیہ ہر آدمی کے پاس ہوتا

محمد رفیع

دہقاں ہے کسی قبر کا اگلا ہوا مردہ
بوسیدہ کفن اس کا ابھی زیر زمیں ہے

اقبال کے اس شعر کو پڑھنے کی میں نے حماقت کی ہے اس کا صرف ایک وجہ دنیا کے مال و دولت کا تخمینہ کر اس کو تقسیم کرنا جو ہماری بند آنکھیں کھولتا ہے۔ عالمی غیر برابری رپورٹ 2022 شائع ہو چکا ہے۔ اس نے دنیا کی دولت کا حساب پیش کیا ہے اور کہا ہے کہ اگر دنیا کی پوری دولت سبھی میں برابر برابر بانٹی جائے تو ہر ایک آدمی کے پاس 62 لاکھ روپے ہوتے۔ مگر ایسا نہیں ہے۔ رپورٹ میں پورا اسٹیٹسٹک رپورٹ پیش کیا گیا ہے۔ رپورٹ پر فوکس سے پہلے ہمیں کچھ باتیں سمجھ لینی چاہئے۔ دنیا کی کل آبادی 2019 کے مطابق 753.7 ارب ہے اور کل دولت قریب 40 ٹریلین یو ایس ڈولر ہے، وہیں 2019 کے جی ڈی پی کے مطابق دنیا کے تمام لوگوں کی آمدنی 18 ہزار 381 روپیہ ہے۔ مگر عالمی غیر برابری رپورٹ 2022 الگ ہی تصویر پیش کرتی ہے۔ اس کے مطابق دنیا میں امیری غریبی نہ ہوتی تو ہر کسی کے پاس قریب 46.62 لاکھ روپیہ کی جائیداد ہوتی۔ سال کے انکم کو بھی برابر بانٹی جاتی تو 31.14 لاکھ روپیہ ہر آدمی کے پاس ہوتا۔ رپورٹ کے مطابق تین حصہ میں عوام کو بانٹ کر یہ رپورٹ پیش کی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ہی سب سے غریب 50 فیصدی آبادی کے پاس 12، سب سے امیر 10 فیصدی آبادی کے پاس 76 و باقی بچے 40 فیصدی مڈل کلاس کے پاس 22 فیصدی جائیداد ہے۔ یہ رپورٹ دنیا کی 8.7 ارب آبادی کے 1.5 ارب بالغ کے مطابق کی گئی ہے۔ وہیں سب سے غریب 50 فیصدی آبادی والوں کا سال کے آمدنی کا تناسب 39.2 لاکھ روپیہ اور سب سے امیر ایک فیصدی کا 75.2 کروڑ روپیہ ہے۔ ملک میں سرفہرست 10 فیصدی امیروں اور 50 فیصدی سب سے غریبوں کی آمدنی میں 22 گنا کا فرق ہے جو دنیا کے ٹاپ 10 ملکوں کی فہرست میں دوسرے نمبر پر ہے۔ ایک بات جو اس میں سال کے انکم کی بات کی گئی ہے وہ رقم اتنا ہے جتنا مودی حکومت نے ملک کے غریبوں کے اکاؤنٹ میں بھیجنے کا جھوٹا اعلان کیا تھا، یعنی مودی حکومت میں عوام کو پندرہ پندرہ لاکھ دینے کا اعلان۔

یہ حقیقت ہے کہ دنیا میں نہ صرف سماجی اور سیاسی غیر برابری ہے بلکہ اقتصادی غیر برابری بھی قائم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کے لوگوں کو ایک نظریہ صرف دو حصوں امیر اور غریب میں تقسیم کرتی ہے جب کہ وہیں

دوسرا نظریہ ہے جو اسی عوام کو تین حصوں امیر، غریب اور مڈل کلاس میں تقسیم کرتی ہے۔ دراصل اس کی بنیاد یہ ہے کہ سماج کا ایک حصہ کافی مالدار ہے اور دوسرا طبقہ نہایت ہی غربت میں زندگی گزارنے کو مجبور ہے۔ وہیں تیسرا بڑا طبقہ مڈل کلاس کا ہے جو دوہری مار جھیلتا ہے۔ عوامی سطح پر تو وہ امیر اور غریب کے بیچ دبکا رہتا ہے، سرکاری سطح پر بھی اس کے فلاح کے لئے حکومت قابل ستائش، قابل اعتماد اقدام نہیں کرتی۔ یہ بات بلکل ہی درست ہے کہ دولت صرف ایک ہی طبقہ کے ہاتھوں میں نہیں ہوتی اور اس کا ایمانداری کے ساتھ تقسیم ہوتا تو شاہد اتنے بڑے اور مضبوط جمہوریہ بھارت کے رہنماؤں کو جھوٹ نہیں بولنی پڑتی، حقیقت میں لوگوں کے پاس پندرہ پندرہ لاکھ روپے ہوتے۔ مگر یہ بھی سچائی ہے کہ چھوٹے سے چھوٹے خاندان کے جائیداد کا بٹوارہ بدعنوانی کا شکار ہو جاتا ہے تو اتنا بڑا پریوار جس میں کروڑوں عوام شامل ہیں، کیسے منصفانہ عمل کی یقین کی جائے، جبکہ ہمارے رہنما ہاؤس میں پہنچنے کے لئے کروڑوں خرچ کرتے ہیں، زندگی میں ہی عزت و شہرت حاصل کر جنت کا مزہ لینے کا خواب دیکھتے ہیں، انتخاب میں کئے گئے خرچ سے کئی گنا زیادہ رقم وہ اپنے بٹوے میں بھرنا چاہتے ہیں، اس کے لئے وہ ملک ہی نہیں بیرون ملک کے بینکوں کی مدد حاصل کرتے ہیں اور اسے چھپا کر بڑی جائیداد بنانا چاہتے ہیں، اس سمت میں جب کامیابی نہیں ملتی ہے تو جس مادر وطن کی حلف برداری میں وہ قسم کھاتے ہیں کو چھوڑ کر بیرون ملک بھاگ جاتے ہیں، ایسے رہنماؤں سے ہم کیا امید کر سکتے، وہ جھوٹ ہی بولیں گے اور ہم بھی اس بھدے مزاق کو ایک انتخابی جملہ سمجھ کر بھول جائیں گے۔ مگر ایک بات یاد رہے یہ جو دنیا میں مالی غیر برابری کا رپورٹ شائع ہوا ہے یہ ہماری آنکھیں اور ہمارے رہنماؤں کی پول کھولتا ہے۔

اقتصادی غیر برابری کی بات ہوتی ہے تو کارل مارکس اور لینن کے ذکر کے بغیر بات ادھوری ہوگی۔ کارل مارکس اور لینن کا نظریہ بھی اقتصادی مساوات کو جنم دیتا ہے۔ کارل مارکس کے نظریات کو مارکس ازم کہا جاتا ہے۔ کارل مارکس سرمایہ داری نظام، اس کے خاتمہ اور سوشلزم و کمیونزم کے قیام کو مستحکم کرنا چاہتے تھے۔ وہ عوامی انقلاب کے ذریعہ انسان دوست نظام کا تصور کرتے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ سرمایہ دارانہ نظام کے اندر یہ خامی موجود ہے کہ یہ مسلسل بڑے پیمانے پر معاشی اتار چڑھاؤ پیدا کرتا ہے۔ اس لئے اسے آج غیر مستحکم نظام معیشت قرار دیتے ہیں۔ روسی انقلابی، اشتراکی سیاست دان، اکتوبر کے انقلاب کے رہنما اور 1922ء روسی سوویت سوشلسٹ جمہوریہ کے پہلے رہنما ولادیمیر ایلیچ لینن بھی مارکسزم تھے اور مارکسس نظریہ میں ان کے حصہ کو نظریہ لینن کہا جاتا ہے۔

اسلام میں اقتصادی مساوات جن اصولوں پر مبنی ہے وہ کارل مارکس سے تھوڑا مختلف لیکن حقیقی طرز زندگی پر منحصر کرتی ہے۔ دراصل اسلامی اقتصادیات اسلامی معیشت کی بنیاد محدود خواہشات (بنیادی ضروریات) اور لامحدود وسائل پر قائم ہے جس سے انڈسٹری ترقی کرتی ہے اور ملک خوشحال ہوتا ہے۔ اسلام مساوی معاشی حقوق (حق معیشت میں مساوات) کی بات کرتا ہے۔ اب یہاں مساوات کے معنی کو سمجھنا ضروری ہے۔ معاشی مساوات کا معنیٰ اگر یہ ہے کہ ایک معاشرہ کے سبھی افراد ایک جیسی زندگی گزاریں اور ان کا خوراک، لباس، رہائش، ملکیت، کاروبار اور دیگر معاملات میں ان میں کسی طرح کا کوئی تفاوت اور ترجیحات نہ ہو تو یہ قطعی طور پر ایک غیر فطری تصور ہے جو نہ صرف یہ کہ اسلام کے بنیادی اصولوں سے متصادم ہے بلکہ عملاً بھی ناممکن ہے۔ سچائی یہ ہے کہ ہر انسان ذہنی صلاحیت، قوت کار اور وسائل سے استفادہ کی استعداد کے لحاظ سے دوسرے سے مختلف ہے۔ مساوات سے متعلق ایک واقعہ پیش ہے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں بحرین سے بیت المال میں خاصا سامان اور دولت آئی، مال کے تقسیم کی ایک تجویز حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پیش کیا کہ بیت المال سے وظائف اور اموال تقسیم کرنے میں ترجیحات قائم کی جائے، حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہا اجمعین میں فضیلت کے جو درجات ہیں اسی لحاظ سے تقسیم کئے جائیں، مثلاً بدری صحابہ کو سب سے زیادہ، پھر مہاجرین کو، پھر انصار کو تب بعد میں ایمان میں داخل ہونے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہا اجمعین کو دیا جائے۔ لیکن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اس تجویز کو ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ کہہ کر مسترد کر دیا کہ اس ترجیحات کا تعلق آخرت سے ہے اور یہ معیشت ہے اس میں برابری ترجیح سے بہتر ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے دور خلافت کے شروعاتی دور میں خود کے پیش کردہ تجویز پر ہی عمل کیا لیکن آخر وقت میں انہوں نے بھی ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تجویز کو درست فرمایا۔

شاعر مشرق علامہ اقبال کارل مارکس اور لینن کے انقلابی جزبہ سے متاثر ہو کر "فرمان خدا" میں فرشتوں سے جو عرض کرتے ہیں، انہیں میں سے کچھ اشعار کا میں ذکر کر رہا ہوں، حقیقت میں یہ اشعار گرے مردہ کو اکھاڑنے کی قوت رکھتا ہے۔ عالمی غیر برابری رپورٹ 2022 کے شائع ہونے کے بعد اس اشعار کی افادیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

اٹھو میری دنیا کے غریبوں کو جگا دو
کاخِ امرا کے در و دیوار ہلا دو
کنجشک فر و مایہ کو شاہیں سے لڑا دو
سلطانی جمہور کا آتا ہے زمانہ
جو نقش کہن تم کو نظر آئے مٹا دو
جس کھیت سے دہقان کو میسر نہیں روزی
اس کھیت کے ہر خوشہ گندم کو جلا دو

لڑکیوں کی شادی کی عمر

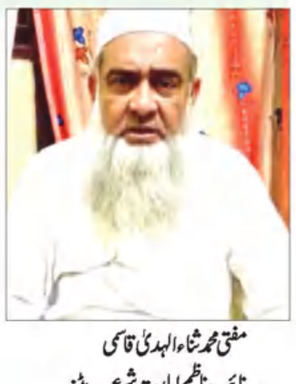

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ پٹنہ

۱۷ر دسمبر ۲۰۲۱ء کو مرکزی حکومت کی کابینہ نے لڑکیوں کی شادی کی عمر بڑھا کر اکیس (۲۱) سال کرنے پر اتفاق کر لیا، وزیر اعظم نریندر مودی نے یوم آزادی کے موقع سے اپنے خطاب میں اس کا تذکرہ کیا تھا کہ لڑکیوں کی شادی کی عمر کے سلسلے میں جائزہ لیا جا رہا ہے، اس کے بعد جیا جیٹھلی کی صدارت میں ایک ٹاسک فورس کی تشکیل عمل میں آئی تھی اور اس کی سفارش کی روشنی میں کابینہ کی منظوری کے بعد وزیر سمرتی ایرانی نے اسے پارلیامنٹ میں پیش کر دیا ہے گو اسے پاس نہیں کیا گیا ہے، حزب مخالف کے شور شرابے سے مجبور ہو کر حکومت نے اسے اسٹینڈنگ کمیٹی کے سپرد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ہندوستان میں کم عمر کے بچے بچیوں کی شادی پر روک لگانے کی غرض سے ایشور چندر ودیا ساگر نے ۱۸۵۰ء میں کم عمر کی شادیوں کے خلاف عوامی بیداری پیدا کرنے کے لیے تحریک چلائی تھی، جیوتی باپھولے، گوپال ای دیش مکھ، جسٹس رانا ڈے، کے ٹی تلنگ، ڈی کے کردے نے بھی عورتوں کی حالت سدھارنے کے لیے عوامی بیداری لانے کے کام میں سرگرم حصہ داری نبھائی تھی، اس کے نتیجے میں ۱۸۹۰ء میں لڑکیوں کی شادی کی عمر دس سے بڑھا کر بارہ سال کی گئی۔ ۱۹۲۷ء میں ہر لاس ساردا جو ایک ماہر تعلیم، جج اور سماجی اصلاح کے کام کے لیے مشہور تھے، انہوں نے لڑکوں کے لیے شادی کی عمر اٹھارہ (۱۸) اور لڑکیوں کی عمر چودہ (۱۴) سال رکھنے کی تجویز رکھی تھی، ۱۹۲۹ء میں یہ قانون بنا اور انہیں کے نام پر اس قانون کا نام ساردا ایکٹ رکھا گیا، یہ قانون مسلم پرسنل لا کے خلاف تھا، اس لیے امارت شرعیہ نے اس بل کے خلاف تحریک چلانے کا فیصلہ کیا، بانی امارت شرعیہ ابوالمحاسن مولانا محمد سجادؒ نے مسلمانوں کو اس بل کے منسوخ نہیں ہونے کی صورت میں سول نافرمانی کی تحریک چلانے کا مشورہ دیا، اس کے لیے "تحفظ ناموس شریعت" کے عنوان سے ایک ایکشن کمیٹی بنائی گئی اس کا ناظم مولانا ابو المحاسن محمد سجادؒ کو چنا گیا، پورے ملک میں منظم تحریک چلائی گئی، امارت شرعیہ کی زیر سرپرستی احتجاجی جلسے منعقد ہوئے اور ہر جگہ سے وائسرائے ہند کو تار کے ذریعہ احتجاج درج کرایا گیا، قانون تو ختم نہیں ہوا، البتہ اس احتجاج کے نتیجے میں حکومت کی طرف سے عمل درآمد کا کام نہیں ہوسکا۔

آزادی کے برسوں بعد ۱۹۷۸ء میں اس قانون میں ترمیم کر کے لڑکوں کی شادی کی عمر اکیس (۲۱) اور لڑکیوں کی اٹھارہ سال کر دی گئی، جو اب تک رائج ہے، البتہ اس قانون کی وجہ سے کم عمر کی شادیوں پر روک نہیں لگ سکی؛ کیوں کہ یہ ایک سماجی مسئلہ تھا اور لڑکے، لڑکیوں کی جسمانی ساخت اور بلوغیت پر منحصر تھا؛ اس لیے عملی طور پر اس کو برتا نہیں جا سکا، عام رجحان یہ بنا کہ یہ شخصی آزادی پر پابندی کے مترادف اور بنیادی حقوق کی دفعات میں جس قسم کی آزادی کا ذکر ہے یہ اس کی روح کے منافی ہے، لیکن حکمراں طبقہ اس دلیل سے مطمئن نہیں تھا، چنانچہ ۲۰۰۶ء میں بچوں کی شادی پر روک کا قانون بنا کر اسے جرم کے دائرہ میں لایا گیا، اور اس کے لیے دو سال جیل اور ایک لاکھ روپے جرمانے کی سزا بھی مقرر کی گئی، لیکن یہ قانون فطرت کے خلاف تھا، اس لیے آج بھی اس قانون کے خلاف شادیاں ہو رہی ہیں اور اعداد و شمار کے اعتبار سے راجستھان اس معاملہ میں سب سے آگے ہے۔

خود قانونی اعتبار سے اس میں بڑا تضاد ہے، اٹھارہ سال کی عمر میں حکومت لڑکے لڑکیوں کو بالغ مانتی ہے اور اس عمر کو پہونچ کر سارے اختیارات لڑکے لڑکیوں کو حاصل ہو جاتے ہیں، وہ سرکاری نوکری حاصل کر سکتا ہے، کمپنی کھول سکتا ہے، ووٹ کا حق اسے مل جاتا ہے، لیکن وہ اپنی شادی نہیں کر سکتا، کیوں کہ وہ ابھی اکیس (۲۱) برس کا نہیں ہوا ہے۔ اسی طرح ہم باشی (لیو ان ریلیشن شپ) کے لیے بھی عمر کی قید نہیں ہے اور اسے ہندوستان میں قانونی حیثیت حاصل ہے، لڑکا، لڑکی بغیر کسی ذمہ داری لیے ایک کمرے میں رہکر گل چھڑے اڑائے تو غیر قانونی نہیں، کئی کئی گرل فرینڈ اور بوائے فرینڈ سے ریلیشن شپ رکھے تو قانون اس پر داروگیر نہیں کرتا، بلکہ مختلف عدالتوں کے فیصلے میں اس تعلق پر داروگیر کرنے سے منع کیا گیا ہے، بلکہ بعض فیصلوں میں ریلیشن شپ میں رہنے والوں کو تحفظ فراہم کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

آخر سرکار کو اس سے کیا دلچسپی ہے؟ یہ ایک سوال ہے، سرکار کہتی ہے کہ شادی کی عمر میں مرد و عورت میں تفریق صنفی بنیاد پر قانون کے مطابق نہیں ہے، اس کے جواب میں اسد الدین اویسی صاحب نے یہ بات صحیح کہی ہے کہ اگر تفریق درست نہیں ہے تو اتنے دن سے اسے قانون کے دائرہ میں کیوں رکھا گیا ہے۔ اس کے علاوہ لڑکوں کی عمر ہی کم کر کے اٹھارہ سال کر دو، مساوات ہو جائے گی، لیکن اصل بات یہ ہے کہ سرکار چاہتی ہے کہ شادی کی عمر جتنی بڑھائی جائے گی، توالد و تناسل کی مدت اسی قدر کم ہوتی جائے گی، اور بڑھتی آبادی پر اس طرح بھی قابو پایا جا سکے گا، یہ ایک منفی سوچ ہے اور اس منفی سوچ کی مار صرف مسلم پرسنل لا پر ہی نہیں، بھارتیہ عیسائی ازدواجی ایکٹ، پارسی ازدواجی و طلاق ایکٹ، خصوصی اطفال ازدواجی ایکٹ، مسلم عائلی قانون (شریعت) طلاق ایکٹ، خصوصی ازدواج ایکٹ، ازدواج ہنود ایکٹ (۱۹۵۵) اور غیر ملکی ازدواج ایکٹ کے بھی خلاف ہے، اس قانون کو پاس کرنے کی وجہ سے حکومت کو ان تمام ایکٹ میں تبدیلیاں لانی ہوں گی، جو بہت آسان نہیں ہوگا۔

اسلام کی تعلیم یہ ہے کہ لڑکا لڑکی بالغ ہو جائے تو اس کو ازدواجی رشتے میں بندھ جانا چاہیے؛ تاکہ جنسی بے راہ روی میں مبتلا ہونے کا امکان ختم ہو جائے اور میاں بیوی ایک دوسرے کے لیے سکون و محبت کا ذریعہ بن جائیں۔ اس سلسلے میں واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ اگر کوئی ایسا معقول رشتہ مل جائے، جس کے دین و ایمان سے تم مطمئن ہو تو اسے رشتہ نکاح میں باندھ دو، ورنہ بڑے فساد کا اندیشہ ہے، یہ بڑا فساد وہی جنسی بے راہ روی، زنا کاری، بن باپ کے بچوں کی ولادت ہے، اس لیے ہمیں یہ قانون کسی طرح منظور؛ بلکہ گوارہ نہیں ہے، جب اٹھارہ سال کی عمر میں شادی ہوتی ہے تو ان کی تولیدی صلاحیت میں کمی محسوس کی جا رہی ہے اور ایک سروے کے مطابق تیرہ فی صد عورتیں بانجھ پن کی شکار پائی جا رہی ہیں، تین سال عمر میں اضافہ کی وجہ سے بانجھ پن میں مزید اضافہ ہوگا، یہ ہماری سوچ نہیں، دہلی میڈیکل کونسل کے سکریٹری ڈاکٹر گریش تیاگی کا کہنا ہے۔

ہندوستان کی مختلف ریاستوں میں بلوغیت کی عمر لڑکیوں کی الگ الگ ہے، اس میں رہن سہن کے طریقے، کھانے پینے اور موسم کا بھی اثر ہوتا ہے، ماہر طبیبوں کی رائے اس سلسلہ میں یہ ہے کہ جسمانی ساخت کے اعتبار سے لڑکیاں، لڑکوں سے عمر کے اعتبار سے بہت پہلے بالغ ہو جاتی ہیں، ان کے اندر جنسی تبدیلی نو سال کے بعد سے شروع ہونے لگتی ہیں، اور بارہ سال کی عمر ان کی اس لائق ہوتی ہے کہ وہ رشتۂ ازدواج میں بندھ سکیں۔ تیس برس کی ہوتے ہوتے ان کی تولیدی صلاحیت اس قدر کمزور ہونے لگتی ہے کہ ماں بننے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ معاشی طور سے کمزور والدین اپنی اس ذمہ داری سے جلد سبکدوش ہونا چاہتے ہیں، انہیں اپنی ضعف و علالت کی وجہ سے بھی ان کے ہاتھ پیلے کرنے کی جلدی ہوتی ہے، ایسے میں تین سال مزید انتظار ان کے لیے انتہائی پریشان کن ثابت ہوگا، معقول رشتے جلد ملتے نہیں ہیں، مل جائیں تو اس مرحلہ سے گذر جانے میں ہی عافیت محسوس کیا جاتا رہا ہے، سرکار اچھی طرح جانتی ہے کہ لڑکیوں کی شادی کی عمر بڑھا دینے سے کوئی انقلاب آنے والا نہیں ہے یہ کام ہمیشہ سے لڑکیاں اپنی مرضی یا گارجین کی ہدایت پر کرتی رہی ہیں، اب بھی ایسا ہی ہوگا۔ البتہ اس قانون کے ذریعہ ملک کی عوام کو تقسیم کر کے ووٹر کو اپنی طرف کیا جا سکے گا۔

بہار ادھیکار یاترا: 'این ڈی اے حکومت سے عوام نالاں، گھروں میں خوف اور تھانوں پر بدعنوانی کا سایہ'

پٹنہ 17 ستمبر: بہار اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے لیڈر تیجسوی یادو اپنی 'بہار ادھیکار یاترا' پر نکلے ہیں۔ یاترا کے دوسرے دن انہوں نے ریاست کی این ڈی اے حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ موجودہ حکومت عوام کو نہ صرف مایوس کر رہی ہے بلکہ لوگوں کی جان و مال کی سلامتی بھی خطرے میں ہے۔ ان کے مطابق جرائم کی وارداتوں میں اس قدر اضافہ ہوگیا ہے کہ لوگ اپنے گھروں میں بھی محفوظ محسوس نہیں کر رہے ہیں۔ تیجسوی یادو نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "این ڈی اے حکومت سے عوام نالاں ہیں۔ بدعنوانی اپنی انتہا پر ہے، پولیس تھانوں میں رنگداری بڑھ گئی ہے، عام آدمی کی کوئی شنوائی نہیں ہو رہی۔" انہوں نے مزید کہا کہ یہ حکومت صرف ان عناصر کو تحفظ دے رہی ہے جو بدعنوانی اور جرم سے جڑے ہوئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عوام تبدیلی کے موڈ میں ہیں اور آئندہ انتخابات میں اس حکومت کو اقتدار سے بے دخل کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ اپنی یاترا کے مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے تیجسوی یادو نے کہا کہ یہ یاترا عوام کے مسائل کو سمجھنے اور براہ راست ان کے درمیان جانے کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مختلف اضلاع میں انہیں زبردست عوامی حمایت مل رہی ہے۔ ان کے مطابق جس علاقے میں بھی وہ پہنچ رہے ہیں، لوگ بڑی تعداد میں سڑکوں پر آکر یاترا کا خیر مقدم کر رہے ہیں۔ یاترا کے دوسرے دن ان کا قافلہ بختیارپور، باڑھ، مکامہ، تیگھاڑا اور بیگوسرائے سے گزرا۔ این ڈی اے حکومت پر بصیرت کے فقدان کا الزام عائد کرتے ہوئے تیجسوی نے کہا کہ "حکومت نقل تو کر سکتی ہے لیکن مستقبل کے لیے کوئی واضح نظریہ نہیں دے سکتی۔" انہوں نے وعدہ کیا کہ اگر مہاگٹھ بندھن کی حکومت بنی تو ریاست میں ہر تعلیم یافتہ نوجوان کو روزگار فراہم کرنے کی کوشش ہوگی۔ ساتھ ہی ریاست میں صنعت لگانے، تعلیم اور صحت کے نظام کو بہتر بنانے کی سمت میں اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں نوجوان بڑی تعداد میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں، مگر موجودہ حکومت کی ناکامی کی وجہ سے انہیں نوکریاں نہیں ملتیں۔ اس صورتحال میں بے روزگاری بڑھ رہی ہے اور ریاستی ترقی متاثر ہو رہی ہے۔

ڈرون کے ضابطے کے لیے الگ قانون بنایا جائے گا، بل کا مسودہ جاری

نئی دہلی، 17 ستمبر (یو این آئی) حکومت ملک میں ڈرون کے آپریشن کے لیے ایک الگ قانون بنانے کی تیاری میں ہے، جس میں ڈرون کی خرید و فروخت، آپریشن، قوانین کی خلاف ورزی کی صورت میں سزا اور جرمانہ، تیسرے فریق کا بیمہ اور ہرجانہ تک کے ضابطے طے ہوں گے۔ شہری ہوابازی کی وزارت نے "نیشنل ڈرون (ترقی و ضابطہ) بل، 2025" کا مسودہ جاری کیا ہے، جسے پارلیمنٹ کے آئندہ سرمائی اجلاس میں پیش کیے جانے کی امید ہے۔ وزارت نے عوام، صنعت اور دیگر فریقین سے 30 ستمبر تک اس مسودے پر رائے اور تجاویز طلب کی ہیں۔ مسودے میں قوانین کی خلاف ورزی پر جیل کی سزا اور جرمانے کا التزام ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ہر ڈرون کا ایک منفرد شناختی نمبر (یو آئی این) لازمی ہوگا اور اسے متعلقہ اتھارٹی کے طے کردہ سکیورٹی معیارات پر پورا اترنا ہوگا۔ مرکز اور ریاستی حکومتوں یا ان کی مجاز ایجنسیوں کو کسی علاقے کو ڈرون آپریشن کے لیے ریڈ زون یا یلو زون قرار دینے کا اختیار ہوگا۔ ریڈ زون میں ڈرون اڑانے کے لیے مرکز اور متعلقہ ایجنسی دونوں کی اجازت ضروری ہوگی جبکہ یلو زون میں ایئر ٹریفک کنٹرول (اے ٹی سی) افسر کی منظوری لازمی ہوگی۔ اس ضابطے کی خلاف ورزی کو سنگین اور ناقابلِ مفاہمت جرم مانا جائے گا، جس کی سزا تین سال تک قید اور ایک لاکھ روپے تک جرمانہ ہوگی۔ ساتھ ہی ہر ڈرون کے لیے تیسرے فریق کا بیمہ بھی لازمی ہوگا۔ اگر ڈرون کے باعث کسی حادثے میں کسی کی موت واقع ہوتی ہے تو اس کے قانونی وارث کو ڈھائی لاکھ روپے کا معاوضہ بیمہ کمپنی دے گی۔ کسی شخص کے شدید زخمی ہونے کی صورت میں ایک لاکھ روپے کا ہرجانہ ملے گا۔ ہرجانے کے لیے دعویٰ حادثے کے چھ ماہ کے اندر داخل کرنا ہوگا۔ اس کے لیے موثر حادثہ کلیم ٹریبونل کو دعویٰ اتھارٹی بنایا جائے گا، جس کے پاس سول کورٹ کے اختیارات ہوں گے۔ بل کے مسودے میں کہا گیا ہے کہ ڈرون کے لیے ایک ایئر سپیس میپ تیار کیا جائے گا، جس کے باہر ان کا آپریشن نہیں ہو سکے گا۔ یہ نقشہ ایک مقررہ آن لائن پلیٹ فارم پر دستیاب ہوگا۔ ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا یا اس کی مجاز ایجنسی کو فضائی حدود کے انتظامی نظام کی ذمہ داری دی جائے گی۔ ڈرون کے ذریعے کسی شخص، اسلحہ، خطرناک مواد یا ایسی کسی چیز کو لے جانا ممنوع ہوگا، جس کے دوسرے ذرائع سے لے جانے پر بھی پابندی ہے۔ ڈرون کو بطور ہتھیار یا کسی جرم میں استعمال کرنا بھی غیر قانونی قرار دیا گیا ہے۔ کسی مجاز ایجنسی کے ہدایات کی خلاف ورزی پر پہلی بار 50 ہزار روپے جرمانہ یا تین ماہ قید یا دونوں کی سزا ہوگی، چاہے اس جرم کے لیے الگ سزا کا ذکر نہ ہو۔ جرم دہرانے پر ایک لاکھ روپے تک جرمانہ اور چھ ماہ قید یا دونوں کا التزام کیا گیا ہے۔

کرناٹک میں ایس بی آئی بینک میں بڑی لوٹ
58 کلو سونا اور 8 کروڑ نقد لے کر لٹیرے فرار

کرناٹک 17 ستمبر: کرناٹک کے وجئے پورہ ضلع کے چادچان قصبے میں واقع اسٹیٹ بینک ا?ف انڈیا (ایس بی ا?ئی) کی شاخ میں منگل کی شام لوٹ کی بڑی واردات انجام دی گئی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق 5 نقاب پوش لٹیروں نے ملٹری اسٹائل کی وردی پہن کر بینک میں حملہ بول دیا اور اسٹاف کو یرغمال بنا کر 58 کلو سونا اور تقریباً 8 کروڑ روپے نقد لوٹ لیے۔ اس واقعہ نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ لوٹ کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ فرار لٹیروں کے ذریعہ استعمال کی گئی کار مہاراشٹر کے پنڈھرپور میں برا?مد کر لی گئی ہے۔ کرناٹک اور مہاراشٹر پولیس نے مشترکہ طور سے پنڈھرپور اور ا?س پاس کے علاقوں میں وسیع تلاشی مہم شروع کر دی ہے۔ پولیس کے مطابق لوٹ کا یہ واقعہ منگل شام 5 بجے پیش ا?یا۔ لٹیرے دیسی پستول اور دیگر اسلحوں سے مزین ہو کر بینک میں داخل ہوئے۔ انہوں نے منیجر، کیشیئر اور دیگر ملازمین کو پستول کا خوف دکھا کر الارم دبانے سے روک دیا۔ پھر سبھی کو رسی سے باندھ دیا اور تجوری کو توڑ کر سونا اور نقد لوٹ لیا۔ لوٹ کے بعد لٹیرے ایک سفید رنگ کی کار میں فرار ہو گئے۔ واقعہ کے بعد بینک کے باہر لوگوں کی بھاری بھیڑ جمع ہو گئی۔ مقامی لوگ تحفظ کے انتظام پر سوال اٹھا رہے تھے۔ چادچان پولیس نے فوراً معاملہ درج کر لیا اور وجئے پورہ کے ایس پی لکشمن نمبارگی سمیت سینئر افسران جائے وقوع پر پہنچے۔ پولیس کو تلاشی مہم کے دوران پہلا سراغ اس وقت ملا جب مہاراشٹر کے شولہ پور ضلع کے پنڈھرپور میں ایک سنسان مقام پر وہی کار برا?مد ہوئی۔ کار خالی تھی لیکن اس میں لوٹ کے ثبوت جیسے رسیاں اور ماسک ملے۔ کرناٹک پولیس کے ایک افسر نے بتایا کہ کار نمبر ٹریس کرنے پر یہ تصدیق ہوئی کہ یہ وہی گاڑی ہے جس میں لٹیرے فرار ہوئے تھے۔ ہم مانتے ہیں کہ لٹیرے کار چھوڑ کر پیدل یا دیگر ذرائع سے بھاگے ہوں گے۔ دونوں ریاستوں کی پولیس کی مشترکہ ٹیم نے پنڈھرپور، شولہ پور اور سرحدی علاقوں میں چھاپہ ماری شروع کر دی ہے۔ ڈاگ اسکواڈ اور فارینسک ٹیم کو بھی تلاشی مہم میں لگایا گیا ہے۔ مہاراشٹر پولیس کے ترجمان نے کہا کہ ہم سرحد پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ یہ لوٹ کرناٹک میں حالیہ بینک ڈکیتیوں کی سیریز کا ایک حصہ لگ رہی ہے۔ کچھ مہینے پہلے داونگیرے میں بھی ایس بی ا?ئی شاخ سے 17 کلو سونا چوری کا معاملہ سامنے ا?یا تھا جو منی ہائسٹ سیریز سے متاثر تھا۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ لٹیرے منظم گروہ کے ہیں جو بینک کی کمزور سیکورٹی کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ بینک افسران نے کہا کہ سونا صارفین کے زیورات تھے اور نقد روزانہ کا لین دین تھا۔ نقصان کا اندازہ 60 کروڑ سے زیادہ کا لگایا گیا ہے۔ پولیس نے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ شروع کر دی ہے اور پڑوسی ضلعوں میں الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔

اتراکھنڈ میں قدرت کے قہر سے سبھی بے حال، مسوری میں پھنسے 2000 سیاحوں کے لیے ہوٹل مالکان نے رہنا کھانا کیا مفت

اتراکھنڈ 17 ستمبر: اتراکھنڈ میں مانسون کی بارش ایک طرح سے قدرت کا قہر بن کر عام لوگوں پر ایسا ٹوٹا ہے کہ سبھی بے حال ہو گئے ہیں۔ سیاحوں کے لیے بھی کئی طرح کے مسائل پیدا ہو گئے ہیں، اور کئی تو مختلف ہوٹلوں میں مکمل طور پر پھنس گئے ہیں۔ دہرہ دون میں منگل کے روز بادل پھٹنے کا واقعہ پیش ا?یا تھا، جس میں اب تک 15 لوگوں کی ہلاکت سے متعلق خبریں سامنے ا?چکی ہیں اور 16 افراد ہنوز لاپتہ ہیں۔ دراصل پیر کی دیر شب سے لے کر منگل کی صبح تقریباً 5 گھنٹے میں دہرہ دون اور اس کے ا?س پاس کے مشہور سیاحتی مقامات کو بارش نے تباہ کر دیا ہے۔ 3 ندیاں بھی طغیانی پر ہیں اور خوفناک نظارہ پیش کر رہی ہیں۔ سیلاب نے کئی دکانوں کو بھی بہا دیا ہے۔ شاہراہ پر تعمیر پُل کے منہدم ہونے سے حالات کچھ زیادہ ہی خراب ہو گئے ہیں۔ موصولہ اطلاع کے مطابق دہرہ دون سے مسوری، ہریدوار اور شملہ جانے والی شاہراہ پر تعمیر پُل بھی ٹوٹ گیا ہے۔ اس وجہ سے مسوری میں تقریباً 2 ہزار سیاح پھنسے ہوئے ہیں۔ مقامی انتظامیہ کی طرف سے سیاحوں سے کہا گیا ہے کہ وہ مسوری میں ہی رکے رہیں۔ سیاحوں کو پھنسے دیکھ کر یہاں کے ہوٹل مالکان نے اپنی ہمدردی ظاہر کرتے ہوئے انھیں سبھی طرح کی خدمات بالکل مفت فراہم کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ ان مفت خدمات میں رہنا اور کھانا سبھی شامل ہے۔ مسوری ہوٹل ایسوسی ایشن کے سربراہ کی طرف سے دی گئی جانکاری میں بتایا گیا ہے کہ سیاح قدرتی ا?فت میں پھنس گئے ہیں، اس لیے ہوٹلوں میں ان کے لیے خدمات مفت کر دی گئی ہیں۔ دوسری طرف دہرہ دون کے ضلع مجسٹریٹ سوین بنسل نے بتایا کہ سب سے زیادہ نقصان سہستر دھارا سیاحتی مقام پر ہوا ہے۔ یہاں 30 دکانیں سیلاب میں بہہ گئی ہیں اور 3 لوگوں کی موت ہو گئی ہے۔ ا?سن ندی، جو دونی وادی میں بہتی ہے، اس میں بھی سیلاب کا نظارہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ کا کہنا ہے کہ سیلاب کی زد میں ایک ٹریکٹر-ٹرالی بھی ا?ئی ہے، جس سے 10 لوگوں کی جان چلی گئی۔ ایسی بھی خبر سامنے ا?ئی ہے کہ ٹونس ندی میں سیلاب ا?نے سے دیوبھومی کالج میں پانی بھر گیا۔ ایس ڈی ا?ر ایف نے 300 بچوں کو مشکل حالات سے نکالا، جو کہ ہاسٹل میں پھنسے ہوئے تھے۔ دہرہ دون کے ٹپکیشور مہادیو مندر میں بھی شدید نقصان ہوا ہے۔ تمسا ندی میں ا?ئے سیلاب کی وجہ سے کچھ مورتیاں بہہ گئیں اور نصف مندر ملبہ میں دب گیا۔

دہلی میں سیور گیس حادثہ، ایک ورکر کی موت، تین کی حالت نازک

نئی دہلی، 17 ستمبر (یو این آئی) ایک المناک واقعے میں دہلی کے اشوک وہار علاقے میں سیوریج کی صفائی کے دوران زہریلی گیس نکلنے سے ایک صفائی کارکن ہلاک جبکہ تین دیگر زخمی ہو گئے۔ یہ واقعہ منگل کی رات دیر گئے پیش آیا۔ اطلاعات کے مطابق، زہریلی گیس کے اثرات سے ایک ورکر موقع پر ہی دم توڑ گیا، جبکہ تین دیگر بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑے اور انہیں فوری طور پر اسپتال لے جایا گیا۔ یہ سانحہ نصف شب کے قریب ایک مقامی اپارٹمنٹ کمپلیکس کے نزدیک پیش آیا۔ ابتدائی رپورٹوں کے مطابق، مزدوروں میں سے ایک کی شناخت اروند (40) کے طور پر کی گئی ہے، جو اچانک سیور لائن سے خارج ہونے والی زہریلی گیس کی زد میں آ گیا۔ ہنگامی طبی امداد کے باوجود ایک مزدور کی جان نہیں بچائی جا سکی، جبکہ باقی تین کی حالت نازک ہے۔

نشہ مکت بھارت ابھیان: دہلی پولیس نے نیپالی اسمگلر کو 3.054 کلوگرام چرس کے ساتھ گرفتار کیا

نئی دہلی، 17 ستمبر (یو این آئی) نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت دہلی پولیس کے ساؤتھ ایسٹ ڈسٹرکٹ یونٹ کے انسداد منشیات اسکواڈ نے ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ پولیس نے مہارانی باغ کے علاقے میں منشیات کے نیپالی اسمگلر نیر دوش لامہ (28) کو حراست میں لیا اور اس سے 3.054 کلوگرام چرس برآمد کی جس کی بین الاقوامی مارکیٹ میں قیمت تقریباً 10 لاکھ روپے بتائی جاتی ہے۔ جنوب مشرقی ضلع کے ڈپٹی کمشنر ہیمنت تیواری نے بدھ کو کہا کہ دہلی پولیس کمشنر کے 13 نکاتی ایجنڈے کے تحت نشے کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے انسداد منشیات دستہ سرگرم عمل ہے۔ منگل کو اطلاع ملی کہ مہارانی باغ کے علاقے میں ایک نیپالی شخص بڑی مقدار میں چرس کا ذخیرہ کر رہا ہے۔ ہیڈ کانسٹیبل دھرمیندر نے تکنیکی اور روایتی طریقوں کا استعمال کرتے ہوئے اس معلومات کی تصدیق کی۔ اس اطلاع کی بنیاد پر انسپکٹر وشنو دت کی قیادت میں ایک ٹیم نے سن لائٹ کالونی، مہارانی باغ میں واقع مکان نمبر 503، تیسری منزل پر چھاپہ مارا۔ آپریشن کے نتیجے میں ایک 28 سالہ نیپالی شخص نیر دوش لامہ کو گرفتار کیا گیا جس کے قبضے سے 3.054 کلوگرام چرس برآمد ہوئی۔ ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ منشیات کی اسمگلنگ کے اس بین الاقوامی نیٹ ورک کے آگے اور پیچھے روابط کی چھان بین کی جا رہی ہے۔ تفتیش کے دوران نیر دوش لامہ نے انکشاف کیا کہ وہ نیپال میں مقیم منشیات فروش کے لیے کام کرتا تھا جو اس گینگ کو چلاتا ہے۔ پولیس اب دہلی میں کام کرنے والے گروہ کے ارکان کی شناخت میں مصروف ہے۔

سپریم کورٹ نے پرالی جلانے سے نمٹنے کے لیے سخت موقف اختیار کرنے کا مشورہ دیا

نئی دہلی، 17 ستمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے بدھ کو دہلی-این سی آر میں آلودگی کا ایک بڑا ذریعہ سمجھے جانے والے پرالی جلانے سے نمٹنے کے لئے سخت موقف اختیار کرنے کا مشورہ دیا۔ چیف جسٹس بی آر گوائی کی سربراہی میں بنچ نے کہا کہ کسان ملک کے لیے اہم ہیں، لیکن انہیں بغیر جانچ کے پرالی جلانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ بنچ نے پرالی جلانے کو روکنے کے لیے سخت سزا دینے کا مشورہ دیا۔ پنجاب اور ہریانہ میں ہر اکتوبر اور نومبر میں قومی راجدھانی میں فضائی آلودگی کی ایک اہم وجہ پرالی جلانا ہے۔ سپریم کورٹ نے سردیوں کے موسم میں دہلی-این سی آر میں فضائی آلودگی سے متعلق عرضیوں کی سماعت کے دوران یہ مشورہ دیا۔ عدالت کو بتایا گیا کہ پرالی جلانے کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے کسانوں کو سبسڈی اور آلات فراہم کیے جا رہے ہیں۔ ایک وکیل نے کہا کہ عدالت عظمیٰ نے 2018 سے اس معاملے پر جامع احکامات جاری کیے ہیں، لیکن کسان بے بسی کا دعویٰ کر رہے ہیں۔ بنچ نے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایشوریہ بھاٹی سے پوچھا کہ "آپ کچھ تعزیراتی دفعات پر غور کیوں نہیں کرتے؟ اگر کچھ لوگ سلاخوں کے پیچھے ہیں، تو اس سے صحیح پیغام جائے گا۔ اگر آپ کا ماحول کی حفاظت کا حقیقی ارادہ ہے، تو آپ پیچھے کیوں ہٹ رہے ہیں؟ "میڈیا رپورٹس کا حوالہ دیتے ہوئے بنچ نے وضاحت کی کہ فصلوں کے پرالی کو بائیو فیول کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے بنچ نے کہا کہ " کسان خاص ہیں اور ہم ان کی وجہ سے کھاتے ہیں، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم ماحول کی حفاظت نہیں کر سکتے۔ " عدالت نے مرکز سے پوچھا کہ وہ پرالی جلانے کی سزا کے دفعات کو بحال کرنے پر غور کیوں نہیں کر رہا ہے۔ ایڈیشنل سالیسٹر جنرل بھاٹی نے کہا کہ ایکٹ کے تحت دفعات ہیں، اور بالآخر، اس پر عمل درآمد کے بارے میں ہے، اور کچھ غلطی کرنے والے اہلکاروں کو سزا دی جا سکتی ہے۔ بنچ نے کہا کہ "غلط اہلکاروں کے بارے میں بھول جائیے۔ آپ کسانوں کے لیے تعزیری دفعات پر غور کیوں نہیں کرتے؟ انہیں انعام دیں، لیکن سزا بھی دیں۔ "انہوں نے جواب دیا کہ یہ ملک کی پالیسی کبھی نہیں رہی۔ بنچ نے کہا کہ " کسان ہمارے دلوں میں ہیں، لیکن براہ کرم اس پر غور کریں، ورنہ ہم حکم جاری کریں گے۔ "پنجاب حکومت کے وکیل نے کہا کہ گزشتہ چند سالوں میں پرالی جلانے کے واقعات میں کمی آئی ہے اور اس سال بھی زیادہ اہداف حاصل کر لیے جائیں گے۔ ریاستی حکومت کے وکیل نے سوال کیا کہ اگر چھوٹے کسانوں کو گرفتار کیا جائے تو ان کے زیر کفالت افراد کا کیا ہوگا؟ بنچ نے کہا کہ یہ کوئی عام بات نہیں ہے، لیکن پیغام ضرور بھیجنا چاہیے۔ مرکزی حکومت کی نمائندگی کرنے والی ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایشوریہ بھاٹی نے اسٹیٹس رپورٹ پیش کرنے کے بعد اگلے ہفتے اس معاملے پر سماعت کرنے کو کہا۔

☆☆☆

دہلی میں آوارہ کتوں کی بڑھتی آبادی پر قابو پانے کے لیے نئی سخت گائیڈ لائن جاری

نئی دہلی 17 ستمبر: دہلی حکومت نے دارالحکومت میں آوارہ کتوں کی تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی پر قابو پانے کے لیے ایک نئی اور جامع گائیڈ لائن جاری کی ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس اقدام کا مقصد عوامی تحفظ اور جانوروں کی فلاح و بہبود دونوں کو یقینی بنانا ہے۔ اس نئی پالیسی کے تحت اب اینمل ویلفیئر بورڈ آف انڈیا (اے ڈبلیو بی آئی) سے منظور شدہ غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز) کو ہی 'اینمل برتھ کنٹرول' (اے بی سی) پروگرام چلانے کی اجازت ہوگی۔ ان مراکز میں تربیت یافتہ ڈاکٹروں اور معاون عملے کی تعیناتی لازمی قرار دی گئی ہے تاکہ کتوں کی نس بندی اور ریبیز ویکسینیشن کے عمل کو محفوظ اور معیاری طریقے سے انجام دیا جا سکے۔ گائیڈ لائن کے مطابق ہر اے بی سی مرکز میں خصوصی انتظامات کرنا ضروری ہوں گے، جن میں قرنطینہ کینل، آپریشن تھیٹر، وین، لاشوں کے محفوظ نپٹان کے لیے انسی نیریٹر، سی سی ٹی وی کیمرے اور باقاعدہ ریکارڈ رکھنے کا نظام شامل ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہر ماہ مقامی اے بی سی مانیٹرنگ کمیٹی کارکردگی کا جائزہ لے گی اور سالانہ رپورٹ اے ڈبلیو بی آئی کو بھیجی جائے گی۔ فیڈنگ کے حوالے سے بھی نئی پالیسی سخت ہے۔ اب ہر وارڈ میں مخصوص فیڈنگ پوائنٹ ہوں گے جہاں شہری آوارہ کتوں کو کھانا دے سکیں گے۔ کسی اور مقام پر کتوں کو کھلانا ممنوع ہوگا۔ ساتھ ہی ان پوائنٹس پر صفائی کا خیال رکھنا بھی ضروری قرار دیا گیا ہے۔ عوام کو ذمہ دارانہ رویہ اپنانے کے لیے حکومت بڑے پیمانے پر آگاہی مہم چلائے گی، جس میں کتوں کے برتاؤ، نس بندی کی اہمیت، ریبیز ویکسینیشن اور انسان و جانور کے درمیان متوازن تعلق پر معلومات فراہم کی جائیں گی۔ پالتو کتوں کے لیے بھی سخت شرائط عائد کی گئی ہیں۔ اب تین ماہ سے زائد عمر کے ہر پالتو کتے کا سالانہ اندراج اور ریبیز ویکسینیشن لازمی ہوگا۔ البتہ ہندوستانی نسل کے کتے اپنانے والوں کو رجسٹریشن فیس سے استثنیٰ دیا گیا ہے اور ان کے لیے نس بندی اور ویکسینیشن کی سہولت مفت ہوگی۔ حکومت نے یہ بھی ہدایت دی ہے کہ آوارہ یا پرتشدد برتاؤ کرنے والے کتوں کو الگ رکھ کر ان کی نگرانی کی جائے۔ اگر کوئی کتا ریبیز سے متاثر پایا جاتا ہے تو سائنسی طریقے سے اس کے جسم کا نپٹان کیا جائے گا۔ مزید یہ کہ ایسے کتوں کے لیے مستقل شیلٹر ہوم قائم کیے جائیں گے۔ شہریوں کی شکایات کے فوری حل کے لیے ہر مقامی ادارے میں 24×7 ہیلپ لائن اور آن لائن پورٹل قائم کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ شکایات کا ریکارڈ رکھا جائے گا اور انہیں وقت پر نمٹایا جائے گا۔

معمولی جھگڑے نے نوجوان کی جان لے لی، چار نابالغ سمیت پانچ افراد گرفتار

نئی دہلی، 17 ستمبر (یو این آئی) جنوب مشرقی دہلی کے تغلق آباد گاؤں میں ایک معمولی تنازعہ نے 22 سالہ پریم برمن کی جان لے لی۔ ضلع کی گووندپوری تھانہ کی پولیس نے جدید ٹیکنالوجی اور ایک مقامی مخبر کی مدد سے اس قتل کے معاملے کو محض 24 گھنٹے میں حل کر لیا۔ اس سنسنی خیز معاملے میں پانچ افراد کو پکڑا گیا ہے، جن میں سے چار نابالغ ہیں۔ ڈپٹی کمشنر ہیمنت تیواری نے آج بتایا کہ 16 ستمبر کی صبح 2:08 بجے پی سی آر کال کے ذریعے گووندپوری تھانے میں قتل کی اطلاع ملی۔ تغلق آباد گاؤں کے چھوریا محلہ کے رہنے والے پریم برمن (22) کی لاش سنجے کالونی کے قریب نرل ٹی پوائنٹ کے جنگلاتی علاقے سے ملی۔ پریم ایک کال سینٹر میں کام کرتا تھا۔ اس کے والد راجستھان میں مزدوری کرتے ہیں، جب کہ اس کی ماں گھریلو ملازمہ ہیں۔ ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ معمولی جھگڑا ہاتھا پائی میں بدل گیا۔ مشتعل ہو کر ملزم نے تغلق آباد کے جنگلاتی علاقے میں پریم کو چاقو کے وار کر کے قتل کر دیا۔

تمل ناڈو اور آسام میں دیہی بلدیاتی اداروں کو 342 کروڑ روپے کی گرانٹس ملی

نئی دہلی، 17 ستمبر (آئی این ایس) مرکزی حکومت نے 15ویں مالیاتی کمیشن کے تحت تمل ناڈو اور آسام میں دیہی بلدیاتی اداروں کے لیے 342 کروڑ روپے جاری کیے ہیں۔ سرکاری معلومات کے مطابق روپے کی غیر بند شدہ گرانٹ کی پہلی قسط۔ تمل ناڈو کو مالی سال 26-2025 کے لیے 127.586 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں، جس میں 2,901 گرام پنچایتیں، 74 بلاک پنچایتیں، اور نو ضلع پنچایتیں شامل ہیں۔ آسام کو سال 25-2024 کے لیے 214.542 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں، جس میں 2,192 گرام پنچایتوں، 156 بلاک پنچایتوں، اور تمام 27 ضلع کونسلوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ پنچایتی راج کی مرکزی وزارت اور پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی کے محکمے، جل شکتی کی وزارت نے 15ویں مالیاتی کمیشن کے تحت دیہی بلدیاتی اداروں کے لیے ریاستوں کو گرانٹ جاری کرنے کی سفارش کی ہے، جسے وزارت خزانہ نے ایک مالی سال میں دو قسطوں میں جاری کیا ہے۔ مرکزی حکومت کی طرف سے یہ گرانٹ دیہی بلدیاتی اداروں اور پنچایتی راج اداروں کے ذریعے آئین کے گیارہویں شیڈول میں درج 29 سبجیکٹ کے تحت مخصوص ضروریات کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں تنخواہیں اور دیگر قیام کے اخراجات شامل نہیں ہیں۔ یہ گرانٹ بنیادی صفائی ستھرائی اور او ڈی ایف کی حیثیت کی دیکھ بھال کے لیے استعمال کی جاتی ہے، جس میں (a) گھریلو فضلے کا انتظام اور علاج، خاص طور پر انسانی اخراج اور سیوریج کا انتظام، اور (b) پینے کے پانی کی فراہمی، بارش کے پانی کی ذخیرہ اندوزی، اور پانی کی ری سائیکلنگ شامل ہونی چاہیے۔

قتل معاملے میں چھوٹا راجن کی ضمانت سپریم کورٹ نے کی منسوخ، سی بی آئی کی اپیل منظور

ممبئی 17 ستمبر: سپریم کورٹ نے بدنام زمانہ گینگسٹر چھوٹا راجن کو ایک اور جھٹکا دیتے ہوئے 2001 کے جیا شیٹی قتل کیس میں دی گئی ضمانت منسوخ کر دی۔ عدالت عظمیٰ نے سی بی آئی کی اپیل کو قبول کر کے بامبے ہائی کورٹ کے اس حکم کو کالعدم قرار دیا جس میں گزشتہ برس اکتوبر میں راجن کی سزا کو معطل کرتے ہوئے ضمانت دی گئی تھی۔ یہ معاملہ مئی 2001 کا ہے، جب ممبئی کے گام دیوی علاقے میں واقع گولڈن کراؤن ہوٹل کے مالک جیا شیٹی کو مبینہ طور پر راجن کے گینگ کے دو اراکین نے ہوٹل کی پہلی منزل پر گولیاں مار کر قتل کر دیا تھا۔ تفتیش میں یہ بات سامنے آئی کہ شیٹی کو راجن گینگ کے کارندے ہیمنت پجاری کی جانب سے بھتہ دینے کے لیے فون کالز موصول ہو رہی تھیں۔ ادائیگی نہ کرنے پر اس کی جان لے لی گئی۔ مئی 2024 میں ایک خصوصی عدالت نے چھوٹا راجن کو اس قتل کا مجرم قرار دیتے ہوئے عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ اس فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے راجن نے ہائی کورٹ کا رخ کیا اور اپنی سزا کو معطل کرنے کے ساتھ ساتھ ضمانت دینے کی درخواست کی۔ ہائی کورٹ نے اس وقت راجن کی درخواست قبول کرتے ہوئے ضمانت منظور کر لی تھی، جس کے خلاف سی بی آئی نے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی تھی۔ بدھ کو جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا کی بنچ نے واضح کیا کہ ایسا شخص جو 27 برس تک مفرور رہا اور جسے پہلے ہی کئی سنگین جرائم میں سزا ہو چکی ہے، اس کی سزا کیوں معطل کی جائے؟ عدالت نے راجن کے وکیل کے اس موقف کو بھی مسترد کر دیا جس میں کہا گیا تھا کہ اس معاملے میں ثبوت ناکافی ہیں۔ بنچ نے طنزیہ انداز میں کہا، "آپ کا نام ہی کافی ہے۔" چھوٹا راجن کے وکیل نے دلیل دی کہ کل 71 مقدمات میں سے 47 میں سی بی آئی نے ثبوت نہ ملنے پر کیس بند کر دیے ہیں اور کئی مقدمات میں وہ بری بھی ہو چکا ہے۔ تاہم عدالت نے کہا کہ بری ہونا اس لیے ممکن ہوا کیونکہ گواہ عدالت میں پیش نہیں ہوئے لیکن اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ وہ پہلے سے ہی مشہور کرائم رپورٹر جے ڈے کے قتل کیس میں عمر قید کی سزا کاٹ رہا ہے۔ سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ چونکہ راجن اس وقت بھی جیل میں ہے اور ایک دیگر معاملے میں سزا بھگت رہا ہے، اس لیے ضمانت دینا قانون اور انصاف کے تقاضوں کے مطابق نہیں ہوگا۔ عدالت نے صاف الفاظ میں کہا کہ ہائی کورٹ کا فیصلہ درست نہیں تھا اور اس کی بنیاد پر راجن کی ضمانت کو فوری طور پر منسوخ کیا جاتا ہے۔

☆☆

غزہ میں صبح سے 33 فلسطینی شہید، اسرائیل نے انخلا کیلئے عارضی روٹ کھول دیا

غزہ، 17 ستمبر (یو این آئی) آج صبح سے غزہ بھر میں اسرائیلی حملوں میں کم از کم 33 فلسطینی شہید ہوگئے ہیں، جب کہ اسرائیل نے غزہ سے انخلا کے لیے عارضی روٹ کھولنے کا اعلان کیا ہے۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل بین الاقوامی مذمت میں اضافے کے باوجود سب سے بڑے شہر پر مکمل زمینی حملہ جاری رکھے ہوئے ہے، درجنوں فلسطینی آج صبح سے اب تک غزہ کی پٹی میں شہید ہوچکے ہیں، جن میں ایک بچہ اور اس کی ماں بھی شامل ہیں جو غزہ شہر کے مغرب میں واقع الشاطی پناہ گزین کیمپ میں ایک رہائشی عمارت پر فضائی حملے میں مارے گئے۔ مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ غزہ شہر پر بمباری میں ڈرامائی اضافہ ہوا ہے، مسلسل دھماکوں نے درجنوں گھروں کو تباہ کردیا ہے اور بحری جہاز بھی ٹینکوں اور جیٹ طیاروں کے ساتھ اس بڑے حملے میں شامل ہوگئے ہیں۔ آج صبح سے شہید ہونے والے 33 میں سے 21 افراد غزہ سٹی میں مارے گئے، جہاں اسرائیلی فوج نے مرکزی شہری علاقے پر قبضہ کرنے کے لیے بڑا زمینی حملہ شروع کیا ہے۔ یہ حملہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب اقوام متحدہ کی ایک تحقیقاتی رپورٹ نے اسرائیل کو فلسطینی علاقے میں 'نسل کشی' کا مرتکب قرار دیا ہے اور اس کا الزام نیتن یاہو اور دیگر اعلیٰ حکام پر عائد کیا ہے۔ اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیل کی غزہ پر جنگ میں کم از کم 64 ہزار 964 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 65 ہزار 312 زخمی ہو چکے ہیں، ہزاروں مزید ملبے تلے دبے ہونے کا خدشہ ہے۔ حماس کی جانب سے 7 اکتوبر 2023 کے حملوں میں اسرائیل میں ایک ہزار 139 افراد مارے گئے تھے اور تقریباً 200 کو یرغمال بنالیا گیا تھا۔ دریں اثنا چین کی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ ان کا ملک غزہ شہر پر اسرائیل کے حملے کی سخت مخالفت کرتا ہے، چین دنیا بھر کی ان درجنوں حکومتوں کے ساتھ شامل ہوگیا ہے جنہوں نے اس پر اعتراضات اٹھائے ہیں۔ ترجمان لن جیان نے کہا کہ چین غزہ میں اسرائیل کی فوجی کارروائیوں میں اضافے کی سخت مخالفت کرتا ہے اور تمام ایسے اقدامات کی مذمت کرتا ہے، جو شہریوں کو نقصان پہنچاتے ہیں اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ دوسری جانب قطری وزارت خارجہ نے 'ایکس' پر ایک مذمتی بیان جاری کیا، جس میں غزہ شہر پر اسرائیل کے حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ قطر اسے برادر فلسطینی عوام کے خلاف نسل کشی کی جنگ کا تسلسل سمجھتا ہے۔ وزارت نے کہا کہ یہ بڑا حملہ امن کے امکانات کو کمزور کرنے اور علاقائی و بین الاقوامی سلامتی کے لیے خطرہ پیدا کرنے کے منصوبے کا حصہ ہے۔ وزارت اس بات کا اعادہ کرتی ہے کہ ریاستِ قطر فلسطینی مقصد اور برادر فلسطینی عوام کی ثابت قدمی کی حمایت میں اپنے پختہ اور مستقل مؤقف پر قائم ہے۔ اسرائیل نے غزہ سٹی کے رہائشیوں کے انخلا کے لیے عارضی بنیاد پر نیا روٹ کھولنے کا اعلان کیا ہے، صیہونی ریاست نے شدید بمباری کے بعد فلسطینی علاقے کے مرکزی شہر میں زمینی حملے تیز کردیے ہیں۔ برطانوی اخبار دی گارڈین کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج کے ترجمان اویخائی ادرعی نے ایک بیان میں کہا کہ اسرائیلی فوج صلاح الدین اسٹریٹ کے راستے ایک عارضی نقل و حمل کا روٹ کھولنے کا اعلان کرتی ہے، خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق ادرعی نے کہا کہ 'یہ راستہ صرف 48 گھنٹے کے لیے کھلا رہے گا'۔ منگل کے روز اسرائیل نے غزہ سٹی پر اپنا طویل عرصے سے متوقع زمینی حملہ شروع کیا تھا، جس میں ٹینک اور دھماکا خیز مواد سے بھری ریموٹ کنٹرول بکتر بند گاڑیاں اس کی گلیوں میں بھیجی گئیں۔ بین الاقوامی تنقید اور اقوام متحدہ کے کمیشن کی تحقیقات میں اسرائیلی ریاست کو فلسطینی علاقے میں نسل کشی کا ذمہ دار قرار دینے کے بعد اسرائیلی وزارت خارجہ نے کمیشن کی رپورٹ کو 'گمراہ کن اور جھوٹی' قرار دے کر مسترد کردیا تھا۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ اسے توقع ہے کہ غزہ سٹی میں اس کا فوجی آپریشن مکمل ہونے میں 'کئی ماہ' لگیں گے، یہ پہلا موقع ہے کہ اسرائیل نے علاقے کے سب سے بڑے آبادی والے مرکز پر کنٹرول حاصل کرنے کے اپنے منصوبے کے لیے کوئی مدت بتائی ہے۔ اہم امدادی تنظیموں کے اتحاد نے یو این کمیشن کی تحقیقاتی رپورٹ میں اسرائیل کو نسل کشی کا ذمہ دار قرار دینے کے بعد عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ غزہ سٹی پر اسرائیل کے حملے کو روکنے کے لیے زیادہ سخت اقدامات کرے۔ امدادی تنظیموں کے بیان میں کہا گیا ہے کہ 'جو کچھ ہم غزہ میں دیکھ رہے ہیں، وہ نہ صرف ایک بے مثال انسانی المیہ ہے بلکہ وہ ہے جسے اقوام متحدہ کے تحقیقاتی کمیشن نے اب نسل کشی قرار دیا ہے'۔ بیان میں کہا گیا کہ ریاستیں مداخلت کے لیے اپنے پاس موجود ہر سیاسی، اقتصادی اور قانونی ذریعہ استعمال کریں، محض بیانات اور ادھورے اقدامات کافی نہیں، یہ لمحہ فیصلہ کن اقدام کا متقاضی ہے۔ اس پیغام پر غزہ میں کام کرنے والی 20 سے زائد امدادی تنظیموں کے سربراہان نے دستخط کیے ہیں، جن میں ناروے ریفیوجی کونسل، اینیرا اور سیو دی چلڈرن شامل ہیں۔

اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کا قطر حملے پر اسرائیل کے سخت احتساب کا مطالبہ

اقوام متحدہ، 17 ستمبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے اجلاس میں پاکستان سمیت دیگر ممالک نے قطر پر حملہ کرنے پر اسرائیل کے سخت احتساب کا مطالبہ کیا ہے۔ عالمی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق 9 ستمبر کو قطری دارالحکومت میں اسرائیل نے ان مقامات پر فضائی حملہ کیا تھا جہاں حماس کے رہنما غزہ کے لیے ایک نئے امریکی جنگ بندی منصوبے پر غور کر رہے تھے۔ اس حملے میں حماس کے پانچ ارکان اور ایک قطری سیکیورٹی افسر شہید ہوگئے تھے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ فولکر ترک نے انسانی حقوق کونسل میں اس حملے پر ہونے والی ہنگامی بحث کے دوران کہا کہ یہ 'بین الاقوامی قانون کی ایک چونکا دینے والی خلاف ورزی' تھی۔ انہوں نے اس حملے کو 'علاقائی امن اور استحکام پر حملہ' قرار دیتے ہوئے 'غیر قانونی شہادتوں پر احتساب' کا مطالبہ کیا۔ قطر اور درجنوں ممالک کے نمائندوں نے تین گھنٹے طویل بحث میں فولکر ترک کے مؤقف کی تائید کی۔ قطری وزیر برائے بین الاقوامی تعاون مریم بنت علی بن ناصر المسند نے اسرائیل کے 'غدارانہ حملے' کو تنقید کا نشانہ بنایا اور مطالبہ کیا کہ عالمی برادری 'عملی اقدامات' کرے تا کہ حملہ آوروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جا سکے اور انہیں استثنا نہ ملے۔ انہوں نے کہا کہ 'یہ حملہ کوئی پہلا واقعہ نہیں بلکہ قطر کے کردار کو مسخ کرنے اور اس کی سفارتی کوششوں کو روکنے کی ایک وسیع تر مہم کا حصہ ہے۔' پاکستانی سفیر بلال احمد نے خبردار کیا کہ 'یہ بلا جواز اور اشتعال انگیز حملہ صورتحال میں خطرناک بگاڑ پیدا کرے گا۔' اقوام متحدہ کی انسانی کونسل کا اجلاس اسلامی تعاون تنظیم اور خلیج تعاون کونسل کے ارکان کی دو باضابطہ درخواستوں پر طلب کیا گیا تھا۔ پاکستان اس اجلاس کے لیے آواز بلند کرنے والے ممالک میں شامل تھا۔ اسرائیل اور اس کے سب سے بڑے حامی امریکا نے اجلاس میں شرکت نہیں کی جو رواں سال کے آغاز ہی میں انسانی حقوق کونسل سے علیحدہ ہوگئے تھے۔ لیکن جنیوا میں اسرائیلی سفیر ڈینیئل میرون نے اس اجلاس کو سائیڈ لائن سے سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے صحافیوں سے کہا کہ 'یہ انسانی حقوق کونسل کی جاری زیادتیوں کا ایک اور شرمناک باب ہے۔' انہوں نے کونسل پر الزام لگایا کہ وہ 'اسرائیل مخالف پروپیگنڈے کے پلیٹ فارم کے طور پر کام کر رہی ہے اور زمینی حقائق اور حماس کی بربریت کو نظر انداز کر رہی ہے۔' یورپی یونین کی سفیر ڈائیکے پوٹزل نے یورپ کے 'ہر قسم کی دہشت گردی کے خلاف اصولی مؤقف' پر زور دیا اور ساتھ ہی قطر کی 'خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی حمایت' کا اعادہ کیا اور اسرائیل پر 'بین الاقوامی قانون کا احترام' کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ 'ہم تمام فریقوں پر زور دیتے ہیں کہ وہ ایسے اقدامات سے گریز کریں جو ثالثی کے چینلز اور علاقائی استحکام کو خطرے میں ڈال سکتے ہیں۔' چین کے سفیر چن ژو نے کہا کہ ان کا ملک '9 ستمبر کے حملے کو مکمل طور پر مسترد کرتا ہے اور اس کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ یہ 'مذاکراتی عمل کو پٹڑی سے اتارنے کی دانستہ کوشش' تھی۔ سب سے سخت تنقید جنوبی افریقہ کی جانب سے سامنے آئی، جس نے اسرائیل کے خلاف عالمی عدالت انصاف میں غزہ میں نسل کشی کے الزامات کا مقدمہ دائر کر رکھا ہے۔ جنوبی افریقہ کے سفیر مکوولسی نکوسی نے کہا کہ یہ حملہ 'ثالثی کے عمل کی بنیاد پر وار' ہے اور یہ 'ثابت کرتا ہے کہ اسرائیل فلسطینی عوام کے خلاف اپنی نسل کشی کی جنگ ختم نہیں کرنا چاہتا۔' انہوں نے کہا کہ 'وقت آ گیا ہے کہ عالمی برادری عملی اقدامات کے ذریعے یہ واضح کرے کہ اسرائیل کو احتساب سے کسی خاص استثنا کا فائدہ حاصل نہیں ہے۔'

بنوں میں پولیس پر دہشت گردوں کے 2 حملے ناکام، چار اہلکار زخمی

پشاور، 17 ستمبر (یو این آئی) خیبر پختونخواہ کے ضلع بنوں میں پولیس پر دہشت گردوں کے دو حملے ناکام بنادیے گئے، اس دوران چار اہلکار زخمی ہوئے۔ تفصیلات کے مطابق خیبر پختونخواہ کے ضلع بنوں میں منگل اور بدھ کی درمیانی شب دہشت گردوں نے پولیس تنصیبات پر دو بڑے حملے کیے، تاہم پولیس کے بہادر جوانوں نے دونوں حملے ناکام بنا دیے۔ فائرنگ اور دستی بم پھٹنے سے چار پولیس اہلکار معمولی زخمی ہوگئے جبکہ پولیس نے متعدد دہشت گردوں کے مارے جانے اور زخمی ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ پہلا حملہ تھانہ میریان پر کیا گیا جہاں پولیس نے بھرپور جوابی کارروائی کی اور دہشت گردوں کو پسپا ہونے پر مجبور کردیا۔ جس کے کچھ ہی دیر بعد تھانہ ہوید کی حدود میں واقع مزنگہ پولیس چوکی پر دہشت گردوں نے شدید حملہ کیا، جو کئی گھنٹے جاری رہا۔ دہشت گردوں نے مختلف اطراف سے چوکی کا گھیراؤ کیا اور دھماکا خیز مواد نصب کیا جس کے پھٹنے سے عمارت کی دیوار کو نقصان پہنچا، تاہم چوکی میں موجود پولیس اہلکار ڈٹے رہے اور مقابلہ کرتے رہے۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (ڈی پی او) سلیم عباس کلاچی کا کہنا تھا کہ مزنگہ چوکی پر حملہ کرنے والے دہشت گردوں کی تعداد تقریباً دو سو تھی جو مکمل تیاری کے ساتھ چوکی پر قبضہ کرنے آئے تھے، دہشت گردوں نے چھوٹے اور بڑے ہتھیاروں سے فائرنگ کی لیکن پولیس جوانوں نے بہادری سے مقابلہ کیا اور دہشت گردوں کے عزائم ناکام بنائے۔ ڈی پی او نے بتایا کہ کہ جائے وقوعہ پر خون کے نشانات ملے ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ دہشت گردوں کو جانی نقصان اٹھانا پڑا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیس فورس کا حوصلہ بلند ہے اور کسی صورت عوام کو دہشت گردوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جائے گا۔ واضح رہے کہ ایک روز قبل تھانہ میریان کی حدود میں دہشت گردوں نے ایک سرکاری اسکول میں دوران پڑھائی زبردستی تدریسی عمل رکوا کر بچوں کو نکال دیا تھا۔

روس نے سہ فریقی سمٹ کے امکان کو مسترد کردیا

ماسکو، 17 ستمبر (یو این آئی) روسی نائب وزیر خارجہ سرگئی ریابکوف نے کہا ہے کہ روس توقع نہیں کرتا کہ امریکہ اور یوکرین کے ساتھ سہ فریقی سربراہی اجلاس منعقد ہوگا، تاہم انہوں نے اشارہ دیا کہ ماسکو اور واشنگٹن کے درمیان اس سال کے آخر میں دوطرفہ مذاکرات ہوسکتے ہیں۔ روسی سرکاری ایجنسی 'تاس' سے بات کرتے ہوئے ریابکوف نے کہا کہ وزیر خارجہ سرگئی لاوروف اور امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نیویارک کی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 80 ویں اجلاس کے موقع پر ملاقات ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا، "اس ملاقات کی تیاری کے حوالے سے بات چیت جاری ہے۔ میرے خیال میں امکانات کافی زیادہ ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ کیف نے جولائی میں استنبول میں روس-یوکرین مذاکرات کے تیسرے دور کے دوران پیش کیے گئے سہ فریقی فارمیٹ کی روسی تجویز پر کوئی جواب نہیں دیا۔ مستقبل کا روس-امریکہ مشاورتی عمل جو سفارتی تنازعات کو حل کرنے کا مقصد رکھتا ہے، ریابکوف نے کہا کہ یہ عمل کئی بار ملتوی ہو چکا ہے، اور یہ صرف لاجسٹک وجوہات کی بنا پر نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا، "ہم ٹھوس پیش رفت کے خواہاں ہیں نہ کہ ایک ہی جگہ پر کھڑے رہنے کے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ماسکو امید کرتا ہے کہ ایسے مذاکرات" موسم خزاں کے آخر تک "منعقد ہوں گے۔ ریابکوف نے واشنگٹن کے یوکرین کے حوالے سے رویے پر بھی تبصرہ کیا۔ انہوں نے کہا، "امریکی تجاویز میں سب کچھ قبول نہیں تا ہم مجموعی طور پر ہم انہیں عام فہم پر مبنی سمجھتے ہیں۔" انہوں نے "شدید عسکریت پسند" کہتے ہوئے ان لوگوں پر تنقید کی جو روس کے ساتھ بات چیت کی مخالفت کرتے ہیں اور "روس کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کرنے" کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ "ان آوازوں کو دبا رہے ہیں جو زیادہ معقول اندازے لگا رہے ہیں۔" انہوں نے کہا، "میں چاہتا ہوں کہ یورپی گروپ کا پیدا کردہ یہ جنونی شور واشنگٹن میں سنائی دینے والے ذی فہم موقف کو دھندلا نہ کردے۔" امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے یورپ کو روسی توانائی کی فراہمی کو امریکی برآمدات سے تبدیل کرنے کی اپیلوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے، ریابکوف نے کہا کہ ایسی تجاویز میں" کچھ نیا نہیں "ہے۔ انہوں نے اصرار کیا کہ روس کا شعبہ توانائی مقابلے کے لیے تیار ہے۔ ریابکوف نے اس بات پر زور دیا کہ کلیدی مسئلہ یہ ہے کہ آیا واشنگٹن تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے پرعزم رہتا ہے کہ نہیں۔

پاکستان افغانستان کے ساتھ سیاسی تصفیہ تلاش کرے: اہم امریکی عہدیدار کا مطالبہ

واشنگٹن، 17 ستمبر (یو این آئی) اہم امریکی عہدیدار نے اسلام آباد پر زور دیا ہے کہ وہ کابل کے ساتھ سیاسی تصفیہ تلاش کرے، یہ بیان پاکستان کی جانب سے افغان طالبان کو یہ انتخاب کرنے کے لیے کہنے کے چند روز بعد سامنے آیا ہے کہ وہ اپنے ہمسائے (پاکستان) کا انتخاب کرے یا کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کا۔ ڈان کی رپورٹ کے مطابق سابق ٹرمپ انتظامیہ کے دوران افغانستان کے لیے نامزد کردہ امریکی نمائندہ خصوصی زلمے خلیل زاد نے کہا کہ افغانستان کو ایسے مذاکرات میں پاکستان کی مدد کرنی چاہیے۔ سابق سفارت کار نے حال ہی میں امریکی یرغمالیوں کے ایلچی ایڈم بوہلر کے ہمراہ کابل کا دورہ کیا تھا، جہاں انہوں نے افغان طالبان حکومت کے اہم ارکان سے ملاقات بھی کی تھی۔ اپنے دورے کے اختتام پر 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں میں زلمے خلیل زاد نے نشاندہی کی کہ پاکستان کی سیکیورٹی فورسز اور ٹی ٹی پی کے درمیان جھڑپوں کے نتیجے میں بڑی تعداد میں سیکیورٹی اہلکار اور شہری شہید ہوچکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اس چیلنج کا فوجی حل تلاش کرنا ایک غلطی ہے، اور اسلام آباد سے کہا کہ وہ 'سیاسی حکمت عملی اپنائے اور مذاکرات کرے'۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی اسٹیبلشمنٹ ہمیشہ 2021 سے قبل امریکہ اور افغان حکومت کو مشورہ دیتی تھی کہ وہ طالبان سے مذاکرات کریں اور سیاسی تصفیہ کریں، اب وقت آ گیا ہے کہ پاکستان خود بھی یہی کرے۔ یہ پیغام ایسے وقت میں آیا ہے، جب چند روز قبل وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کابل کو دوٹوک پیغام دیا تھا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے بنوں کے دورے کے دوران آرمی چیف کے ہمراہ کہا تھا کہ 'میں افغانستان کو یہ واضح پیغام دینا چاہتا ہوں کہ وہ پاکستان اور ٹی ٹی پی میں سے ایک کا انتخاب کرے'۔ اگرچہ صدر ٹرمپ اور امریکی فوجی حکام جیسے کہ سینٹ کام کے سربراہ جنرل مائیکل کریلا بارہا پاکستان کے انسدادِ دہشت گردی تعاون کی تعریف کرچکے ہیں، جس کی نمایاں مثال کابل ایئرپورٹ کے ایبی گیٹ حملے میں ملوث داعش-خراسان کے کارندے کی گرفتاری ہے، مگر زلمے خلیل زاد کا یہ پیغام پہلی نشانی ہے کہ امریکہ چاہتا ہے کہ اسلام آباد اور کابل دونوں مذاکرات کی میز پر آئیں۔ واشنگٹن کے حلقوں میں خلیل زاد کو ایک سخت گیر مؤقف رکھنے والا سمجھا جاتا ہے، وہ کھلے عام پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے قید میں موجود بانی عمران خان سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور ماضی میں پاکستان پر تنقید کرچکے ہیں۔ گزشتہ ماہ ایک ٹویٹ میں انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ افغانستان کی داعش-خراسان کے خلاف کامیاب کارروائیوں نے ان کی قیادت کو پاکستان میں دھکیل دیا ہے، اور یہ بھی الزام لگایا تھا کہ پاکستان اب اس گروہ کے لیے ایک 'محفوظ پناہ گاہ' بنتا جارہا ہے۔ زلمے خلیل زاد کے بیانات نے قید سابق وزیراعظم کے مؤقف کی بازگشت کی، جنہوں نے بھی اپنی جماعت کی حکومت والے صوبہ خیبر پختونخوا میں بڑھتی ہوئی عسکریت پسندی سے نمٹنے کے لیے مذاکرات پر زور دیا ہے۔ منگل کو 'ایکس' پر پوسٹ میں عمران خان نے کہا تھا کہ سابقہ قبائلی علاقوں میں شروع کی جانے والی کارروائیوں کے باعث پولیس، فوج اور شہریوں کی اموات بڑھ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ طریقہ کبھی بھی امن قائم نہیں کرسکتا، پائیدار امن صرف مذاکرات سے آتا ہے، خیبر پختونخوا میں جو کچھ کیا جارہا ہے وہ محض پی ٹی آئی حکومت کو بدنام کرنے کی کوشش ہے، اور ایک فوجی آپریشن مزید دہشت گردی کو ہوا دے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ جیسے جیسے پولیس کو دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے خطرے سے نمٹنے کے لیے ہٹایا جارہا ہے، طرزِ حکمرانی اور امن و امان کا نظام بیٹھ جائے گا۔ انہوں نے کہا تھا کہ تمام کے پی ارکان اسمبلی کو چاہیے کہ وزیر اعلیٰ کے ساتھ بیٹھ کر صوبے کے مسائل فوری طور پر حل کریں اور اپنے اتحادیوں- خصوصاً تحریکِ تحفظِ آئینِ پاکستان کے رہنما محمود خان اچکزئی سے کہا کہ وہ افغانستان میں ایک امن وفد بھیجیں۔

نیویارک ٹائمز پر 15 ارب ڈالر ہرجانے کا دعویٰ دائر

واشنگٹن، 17 ستمبر (یو این آئی) ڈونلڈ ٹرمپ نے نیویارک ٹائمز پر 15 ارب ڈالر ہرجانے کا دعویٰ دائر کردیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی اخبار نیویارک ٹائمز اور اس کے 4 رپورٹرز کے خلاف پندرہ ارب ڈالر ہرجانے کا دعویٰ دائر کردیا ہے۔ ٹرمپ کا مؤقف ہے کہ نیویارک ٹائمز نے ان کی شہرت، انتخابی مہم اور کاروباری ساکھ کو نقصان پہنچانے کے لیے برسوں سے جانب دار اور من گھڑت رپورٹنگ کی۔ ٹرمپ کی قانونی ٹیم نے مقدمہ مڈل ڈسٹرکٹ آف فلوریڈا کی فیڈرل کورٹ میں دائر کیا ہے۔ دعوے میں کہا گیا ہے کہ نیویارک ٹائمز نے جان بوجھ کر ایسے مضامین اور رپورٹس شائع کیں جو برے ارادے پر مبنی تھیں اور ان کا مقصد ٹرمپ کے سیاسی کیریئر کو متاثر کرنا تھا۔ مقدمے میں 3 تحقیقی مضامین اور ایک کتاب کو بنیاد بنایا گیا ہے جو انتخابی مہم کے دوران شائع ہوئیں۔ یہ اقدام کسی بڑے میڈیا ادارے کے خلاف ڈونلڈ ٹرمپ کی تازہ ترین قانونی کارروائی ہے۔ امریکی صدر نے اخبار پر الزام لگایا ہے کہ وہ ڈیموکریٹک پارٹی کا 'آلۂ کار' ہے اور ان کے خلاف 'جھوٹا اور ہتک آمیز مواد پھیلانے' میں ملوث ہے۔ نیویارک ٹائمز نے گزشتہ ہفتے کہا تھا کہ مضامین کی اشاعت پر وائٹ ہاؤس نے اسے قانونی کارروائی کی دھمکی دی تھی، جن میں بدنام زمانہ مجرم جیفری ایپسٹین کو دیے گئے ایک فحش نوعیت کے 'سالگرہ نوٹ' کا ذکر تھا۔ یادگاری کتابچے میں درج اس فحش تصویری خاکے پر ٹرمپ کے دستخط ہیں لیکن صدر نے اس کے مصنف ہونے سے انکار کیا ہے۔ جولائی میں ٹرمپ نے ایک اور بڑے امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل اور اس کے مالک روپرٹ مرڈوک کے خلاف بھی مقدمہ دائر کیا تھا، کیوں کہ اس اخبار نے سب سے پہلے اس نوٹ کی موجودگی کی خبر دی تھی، جس میں ایک فحش خاکہ بھی شامل تھا۔ نیویارک ٹائمز کے خلاف تازہ ترین مقدمہ پیر کی رات فلوریڈا کی ایک ضلعی عدالت میں ٹرمپ کے وکلا نے دائر کیا ہے، اس مقدمے میں اخبار کے کئی مضامین اور اس کے دو صحافیوں کی لکھی ہوئی ایک کتاب کا حوالہ دیا گیا ہے، جو 2024 کے انتخابات سے قبل شائع ہوئے تھے۔ مقدمے میں کہا گیا ہے "ٹائمز نے دیانت داری، معروضیت اور درستگی جیسے صحافتی اصولوں سے غداری کی ہے، جن کا وہ کبھی دعویٰ کیا کرتا تھا۔ نیویارک ٹائمز صدر ٹرمپ کے خلاف جھوٹ پھیلانے والا ایک نمایاں اور بے شرم ادارہ بن چکا ہے۔ نیویارک ٹائمز کے ایک ترجمان نے جواب میں کہا 'یہ مقدمہ بالکل بے بنیاد ہے۔ اس میں کوئی قانونی جواز موجود نہیں بلکہ یہ آزاد صحافت کو دبانے اور خوف زدہ کرنے کی کوشش ہے۔ نیویارک ٹائمز کو ایسے ہتھکنڈوں سے مرعوب نہیں کیا جا سکتا۔ ہم بلا خوف و رعایت حقائق سامنے لاتے رہیں گے اور صحافیوں کے آئینی حق سوالات کا دفاع کریں گے تا کہ وہ امریکی عوام کے مفاد میں سوال پوچھ سکیں۔ "مزید کہا گیا ہے:" بعد ازاں صدر ٹرمپ کی قیادت میں ٹرمپ آرگنائزیشن نے نہ صرف نیویارک سٹی کی جائیداد میں بلکہ دنیا بھر میں کامیابی، شان و شوکت اور عیش و عشرت کی علامت بنا دیا ہے۔"

☆☆☆

یمن کے الحدیدہ بندرگاہ پر فضائی حملے، حوثیوں نے جواب میں بیلسٹک میزائل داغ دیا

صنعاء، 17 ستمبر (یو این آئی) اسرائیل نے یمن کے الحدیدہ بندرگاہ پر ایک بار پھر فضائی حملے کردیے۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج نے بندرگاہ پر 12 فضائی حملے کیے اور فضائی کارروائی تقریباً 10 منٹ تک جاری رہی۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی حوثیوں کی فوجی سرگرمیوں کے جواب میں کی گئی ہے اور اس میں حوثیوں کے 10 مقامات کو نشانہ بنایا گیا۔ صیہونی فوج نے الزام عائد کیا کہ الحدیدہ بندرگاہ سے حوثی ایران سے اسلحہ وصول کرتے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے حملے سے قبل الحدیدہ بندرگاہ اور وہاں لنگر انداز جہازوں کو خالی کرنے کا انتباہ جاری کیا تھا۔ عینی شاہدین اور بندرگاہ کے ذرائع کے مطابق اسرائیلی حملوں کا ہدف 3 وہ ڈوکس تھے جو پچھلے حملوں کے بعد بحال کیے گئے تھے۔ دوسری جانب حوثیوں نے اسرائیلی فوج کی جارحیت کے جواب میں اسرائیل پر بیلسٹک میزائل داغ دیا جس کے بعد اسرائیل کے کچھ علاقوں میں سائرن بج اٹھے۔ حوثی ترجمان نے کہا کہ وہ اسرائیلی فوج کی وحشیانہ کارروائیوں کے خلاف اقدامات کرتے رہیں گے۔

نائیجیریا: موٹر سائیکل سوار افراد کی فائرنگ سے 22 دیہاتی ہلاک

ابوجا، 17 ستمبر (یو این آئی) مغربی نائیجیریا میں موٹر سائیکل سوار افراد کی فائرنگ سے 22 دیہاتی ہلاک ہوگئے۔ مقامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق فائرنگ سے ہلاک افراد بپتسمہ کی تقریب میں شریک تھے۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ فائرنگ کا واقعہ پیر کے روز برکینا فاسو اور مالی کے قریب تلبیری کے علاقے میں پیش آیا جہاں پر القاعدہ اور اسلامک اسٹیٹ گروپ (آئی ایس) سے منسلک جہادی گروپس سرگرم ہیں۔ ایک مقامی شخص نے میڈیا کو بتایا کہ تکوبت گاؤں میں بپتسمہ کی تقریب میں پہلے 15 افراد کو ہلاک کیا گیا اور پھر حملہ آور تکوبت کے مضافات میں گئے جہاں انہوں نے 7 دیگر افراد کو ہلاک کردیا۔

میکسیکو کی نوجوان ٹک ٹاکر کی لاپتہ ہونے کے بعد پُراسرار موت

میکسیکو سٹی، 17 ستمبر (یو این آئی) میکسیکو کی مشہور فیشن انفلوئنسر اور ٹک ٹاک اسٹار ماریان اِزاگیرے کئی دن لاپتہ رہنے کے بعد پُراسرار طور پر چل بسیں، مداحوں نے ان کی آخری ویڈیو پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ مشیواکان کے اٹارنی جنرل کے دفتر نے ان کی موت کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ دوران علاج وہ شدید طبی پیچیدگیوں کا شکار ہوئیں جس کے نتیجے میں وہ دماغی طور پر مفلوج ہوگئیں تھیں۔ 23 سالہ ماریان کو یکم ستمبر کو لاپتہ قرار دیا گیا تھا ان کے اہلخانہ نے پولیس میں رپورٹ درج کروائی تھی، پانچ دن بعد حکام نے انہیں مشیواکان کے شہر موریلیا کے ایک ہوٹل سے برآمد کیا جہاں وہ کئی دن سے مقیم تھیں، ان کی گاڑی بھی اسی ہوٹل سے برآمد ہوئی۔ امدادی عملے نے موقع پر ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد انہیں اسپتال منتقل کیا، بعد ازاں ان کی طبی حالت مزید بگڑتی گئی اور وہ جان کی بازی ہار گئیں، حکام کے مطابق واقعے کے اسباب جاننے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔ ماریان اِزاگیرے کے ٹک ٹاک پر 40 لاکھ سے زائد فالوورز ہیں، انہوں نے لاپتہ ہونے سے پہلے ایک ویڈیو پوسٹ کی تھی جس نے مداحوں کو تشویش میں ڈال دیا تھا، اس 33 سیکنڈز کی ویڈیو میں وہ کلاؤن میک اپ میں اداس اور آنکھوں میں آنسو لیے موسیقی پر لب ہلا رہی تھیں۔ ویڈیو کے کیپشن میں لکھا تھا، 'میری محبت کے سارے وعدے تمہارے ساتھ جائیں گے، تم کیوں جا رہے ہو؟' جبکہ مداحوں نے کمنٹس میں ان سے حوصلہ رکھنے اور محفوظ رہنے کی اپیل کی تھی۔ واضح رہے کہ ماریان کے لاپتہ ہونے کی اطلاع البا الرٹ سسٹم کے ذریعے دی گئی تھی جس میں ان کی آخری نقل و حرکت اور ذاتی تفصیلات شائع کی گئی تھیں۔

صدر ٹرمپ لندن پہنچ گئے، شاہی ضیافت کے لیے بھرپور تیاریاں

لندن، 17 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ لندن پہنچ گئے ہیں، جہاں ان کی شاہی ضیافت کے لیے بھرپور تیاریاں مکمل ہوگئی ہیں، ڈنر کے لیے انتظامات میں مالی، آرکائیوسٹ، باورچی، فوجی بینڈز اور موسیقار سبھی مصروف ہیں۔ تفصیلات کے مطابق صدر ٹرمپ کے دورہ برطانیہ میں ان کے لیے شاہی ضیافت کے لیے بھرپور تیاریاں مکمل ہو گئیں، ونڈسر کیسل میں امریکی صدر کا استقبال کیا جائے گا، ونڈسر ہائی اسٹریٹ پر یونین جیک کے ساتھ ساتھ امریکی پرچم بھی لہرائے جارہے ہیں۔ امریکی صدر اور خاتون اوّل میلانیا ٹرمپ کو بادشاہ اور ملکہ کی قیادت والے شاہی بگھی کے جلوس میں سینٹ جارج ہال لایا جائے گا، جہاں ان کا خیر مقدم شہزادہ اور شہزادی ویلز کریں گے، جس کے بعد شاہ چارلس اور کیملا باضابطہ طور پر امریکی جوڑے کا استقبال کریں گے۔ قلعے کے مشرقی لان اور ٹاور آف لندن سے شاہی سلامی دی جائے گی، اس کے بعد صدر ٹرمپ بادشاہ کے ہمراہ گارڈ آف آنر کا معائنہ کریں گے۔ سینٹ جارج ہال میں ضیافت تقریب کا مرکزی حصہ ہوگا۔ 50 میٹر طویل میز پر 160 مہمان بیٹھیں گے، جسے شاہی کلیکشن کے چینی اور چاندی کے برتنوں اور موسمی پھولوں اور پتوں سے سجایا گیا جائے گا۔ شاہی ضیافت کا مینو فرانسیسی زبان میں ہوگا، مگر برطانوی پکوانوں کے ساتھ امریکی ذوق کا بھی خیال رکھا گیا ہے، جب کہ مینو میں 500 عمدہ اور طرح طرح کے پکوان شامل ہیں۔ یاد رہے کہ 2019 میں آنجہانی ملکہ الزبتھ نے ٹرمپ کے اعزاز میں بکنگھم پیلس میں ضیافت دی تھی۔ خیال رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ برطانیہ کے 3 روزہ سرکاری دورے پر لندن پہنچ گئے ہیں، امریکی صدر کا استقبال بادشاہ کے نمائندے لارڈ ان ویٹنگ ویز کاؤنٹ ہڈ نے کیا، فارن سیکریٹری یوویٹ کوپر اور امریکی سفیر بھی استقبال کرنے والوں میں شامل تھے۔

پوجا کمیٹی کی درگا پوجا کے سلسلے میں انتظامی افسران کے ساتھ میٹنگ

آسنسول: 17 ر ستمبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول-درگا پور پولس کمشنریٹ کے زیر اہتمام سلان پور پولس اسٹیشن نے درگا پوجا کی پر امن تکمیل کو یقینی بنانے کیلئے روپنارائن پور شرامک منچ آڈیٹوریم میں بلاک کی تمام درگا پوجا کمیٹیوں کے ساتھ ایک انتظامی میٹنگ کا اہتمام کیا۔ میٹنگ میں آسنسول درگا پور پولیس کے اے سی پی (کلٹی) ایس کے جبید حسین، ٹریفک اے سی پی (1) کلٹی سور بھ چودھری، سلان پور کے بی ڈی او دیبجن بسواس، سلان پور پولیس اسٹیشن کے انچارج امیت کمار ہاتی، کلٹی ٹریفک پولیس اسٹیشن کے انچارج چمچے پور، آر پی ایف آر پی رود پور منڈل کے انچارج ایس پی کمار سنگھ، ایس پی ایف آر پی کمار سنگھ پھانڑی انچارج ارونابھ بھٹاچاریہ، کلیانیشوری پھانڑی انچارج لالتو پکھیرا، ضلع کونسل ممبر محمد ارمان، سلان پور پنچایت سمیتی کے چیر مین کیلاش پتی منڈل، نائب صدر ودیوت مشرا، سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے نائب صدر بھولا سنگھ، محکمہ بجلی کے محکمہ کے افسران، محکمہ پوجا کمیٹی کے افسران اور ڈی سی کے افسران نے شرکت کی۔ کمیٹی کے ارکان کو بتایا گیا کہ پولیس کے تمام رہنما اصولوں پر عمل کیا جائے اے سی پی (کلٹی) ایس کے جابید حسین نے بتایا کہ پوجا پنڈال میں ریاستی حکومت اور پولیس کے تمام ضابطوں پر عمل کیا جائے گا پوجا کے دوران ڈی جے بھی منع ہے اور لاؤڈ سپیکر کا والیوم کم رکھا جائے گا۔ انتظامیہ ہر وقت کمیٹیوں کے ساتھ ہے۔ اے سی پی (1) کلٹی سور بھ چودھری نے کہا کہ ٹریفک اہلکاروں کو تمام ٹریفک مقامات پر تعینات کیا جائے گا قومی شاہراہ 19 ڈیبوڈیہہ چیک پوسٹ اور دیندوا روپنارائن پور علاقوں میں شام کے بعد صبح تک تمام بھاری گاڑیوں پر پابندی رہے گی سلان پور تھانہ انچارج نے پوجا کمیٹیوں کو بتایا کہ پوجا پنڈال کے داخلی اور خارجی راستوں سمیت مختلف مقامات پر سی سی ٹی وی کیمرے لگائے جائیں گے اس کے ساتھ ہی پنڈال میں آگ بجھانے کے آلات کا بھی مناسب انتظام کرنا ہوگا پوجا کمیٹیوں کا پولس کے ساتھ تال میل لازمی ہیا آر پی ایف افسر اجیت کمار سنگھ نے بتایا کہ درگا پوجا کے دوران ریلوے کراسنگ جیسے حساس مقامات پر آر پی ایف کے جوانوں کو خصوصی طور پر تعینات کیا جائے گا۔

وارڈ 96 ہیرا پور میں آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان کیمپ میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پہنچے

آسنسول: 17ر ستمبر،(عوامی نیوز سروس): 2 اگست سے ریاست بھر میں آمار دیر پاڑہ آمار دیر سمادھان پروجکٹ شروع کیا گیا ہیا اس کا مقصد علاقے کے معمولی مسائل کو انتظامیہ تک پہنچانا اور مقامی لوگوں کو ان کے حل میں فعال کردار ادا کرنا ہے سرکاری افسران ہر کیمپ کا دورہ کر کے دیکھ رہے ہیں کہ حکومتی ہدایات کے مطابق کتنا کام ہو رہا ہے۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 96 کے تحت ہیرا پور فری پرائمری اسکول میں اس پروجیکٹ کے لیے ایک کیمپ کا انعقاد کیا گیا وہاں درج اہم موضوعات میں اسٹریٹ لائٹس، تالاب کی تزئین و آرائش، علاقے میں نکاسی آب کے راستوں کی مرمت اور صفائی، اور گلیوں کی کنکریٹنگ وغیرہ شامل تھے۔ مغربی بردوان کے ضلع مجسٹریٹ ایس پونم بلم اور آسنسول (ہیڈ) سب ڈویژنل مجسٹریٹ بسواجیت بھٹاچاریہ نے کیمپ کا دورہ کیا۔ بورو کے چیئر مین شیوانند باوڑی بھی موجود تھے۔

☆

ڈی ایس پی کا کنٹریکٹ ورکر سڑک حادثہ میں زخمی

آسنسول: 17ر ستمبر،(عوامی نیوز سروس): منگل کی دیر شام شہر کے پیالہ کالی مندر سے منسلک جی ٹی روڈ پر پیش آئے سڑک حادثہ میں 35 سالہ لکشمن مستری نامی نوجوان شدید زخمی ہوگیا ٹریفک سول جوانوں کی مدد سے اسے علاج کے لیے گاندھی موڑ کے قریب ایک پرائیویٹ اسپتال بھیجا گیا، جہاں اس کی حالت نازک بتائی جاتی ہے شہری جوان گورانگ وشواس نے بتایا کہ لکشمن مستری درگا پور اسٹیل پلانٹ میں کنٹراکٹ مزدور کے طور پر کام کر رہے ہیں وہ شہر کے ہیوی موڑ علاقے میں رہتا ہے منگل کی دیر شام ڈیوٹی کے بعد وہ موٹر سائیکل پر جی ٹی روڈ کے راستے گھر واپس آ رہا تھا اس دوران اسے نامعلوم گاڑی نے ٹکر ماردی اور زخمی حالت میں سڑک پر بے ہوش ہو گیا اطلاع ملتے ہی وہ جائے وقوعہ پر پہنچے اور مقامی لوگوں کی مدد سے اسے علاج کے لیے روانہ کیا۔

برن پور: سڑک حادثے میں نوجوان کی موت سے علاقے میں برہمی

آسنسول: 17ر ستمبر،(عوامی نیوز سروس): برن پور میں ایک المناک سڑک حادثہ میں نوجوان کی موت ہوگئی جس سے علاقے میں غم وغصہ پھیل گیا۔ مغربی بردوان کے شہر آہن برن پور میں ایک المناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ بارڈانگا علاقے (آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 106) میں برن پور ریور سائیڈ روڈ پر سڑک حادثے میں ایک 25 سالہ مقامی نوجوان کرشن ہیمبرم کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ عینی شاہدین کے مطابق ایک نجی گیس والی کمپنی کا تیز رفتار ٹریلر کرشنا ہیمبرم سے ٹکرا گیا۔

ای سی ایل کا ٹرانسفارمر جلنے سے اے بی پٹ کے لوگ بجلی اور پانی کو ترس گئے

آسنسول: 17ر ستمبر،(عوامی نیوز سروس): درگا پوجا سے ٹھیک پہلے اے بی پٹ کا پورے علاقے میں ایک بار پھر اندھیرا چھا گیا ای سی ایل ٹرانسفارمر جلنے سے علاقے میں بجلی اور پانی کی سپلائی بند ہے۔ یہ علاقہ بہت بڑا علاقہ ہے۔ یہاں اے بی پٹ اپر دھورا، لوئر دھورا، اسٹاف پاڑا، تیغلا، تلید ھھو دھا، منڈ پاڑا، سی آئی ایس ایف کیمپ، نیمڈ اگا، مشردگا علاقے میں واقع ہے۔ ان تمام علاقوں میں ہزاروں لوگ رہتے ہیں۔ ان میں سے کچھ علاقوں میں بجلی اور پانی دونوں ای سی ایل کے ٹرانسفار ما کی مدد سے فراہم کیے جاتے ہیں۔ مغربی بنگال کا سب سے بڑے تہوار درگا پوجا میں صرف چند دن باقی ہیں ایسے میں یہاں رہنے والے لوگ پریشان ہیں سال کا سب سے بڑا تہوار درگا پوجا شروع ہونے والا ہے لوگ پریشان ہیں کہ کیا درگا پوجا ہمیں اسے اندھیرے میں دیکھنا پڑے گا۔ یہ ٹرانسفارمر 14 ستمبر کو بارش کے دوران آسمانی بجلی گرنے سے جل گیا تھا۔ اس علاقے میں ریاستی حکومت کی سرکاری بجلی کی عدم موجودگی کی وجہ سے یہ پورا علاقہ ای سی ایل کے ذریعہ دیئے گئے ٹرانسفارمر پر منحصر ہے۔ ابھی دو ماہ قبل اس ٹرانسفارمر کے جلنے سے یہاں کے لوگ پندرہ دن تک بجلی اور پانی کے بغیر رہنے پر مجبور تھے اسی جلے ہوئے ٹرانسفارمر کی مرمت کی گئی لیکن اس کے دوبارہ جلنے سے آج ایک بار پھر وہی صورتحال پیدا ہوگئی ہے شام یہاں سے سینکڑوں لوگ جموڑیہ ایم ایل اے کے دفتر پہنچے اور انہیں اس مسئلہ سے آگاہ کیا اس دوران انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ جلد از جلد انتظامات کئے جائیں گے۔

ٹریفک انچارج کی پوجا کے دوران ٹریفک کو لیکر میٹنگ

آسنسول: 17ر ستمبر،(عوامی نیوز سروس): درگا پوجا کے دوران شہر کی ٹریفک کو ہموار رکھنے کے لیے، براکر سب ٹریفک گارڈ انچارج نے ترنمول کے مقامی رہنماؤں کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس دوران براکر شہر کے کلیانی شری روڈ پر واقع سب ٹریفک گارڈ کے دفتر میں کل دیر شام ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ جہاں ترنمول کانگریس کے پپو سنگھ نے براکر سب ٹریفک گارڈ کے سنجیو سرکار سے بات چیت میں کہا کہ سپتمی سے پورے شہر میں ٹریفک قوانین لاگو ہوں گے غلہ منڈی میں لوڈ نگ اور ان لوڈ نگ مقررہ وقت کے مطابق کی جائے گی پوجا کے دوران شہر کے اندر بھاری گاڑیوں کے داخلے کے لیے بنائے گئے اصولوں پر سختی سے عمل کیا جائے۔ آٹوز اور ٹوٹوس پر خصوصی توجہ دینے کو کہا گیا ہے وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ مالی طور پر کمزور لوگ ان گاڑیوں کو سفر کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ براکر شہر میں ایک ایک کر کے سڑکیں ہیں شہر میں اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں۔ پوجا کے دوران خریداروں کی بھی بڑی بھیڑ ہوتی ہے۔ ایسے میں ٹریفک کا نظام درست ہو تو جام پر قابو پایا جاسکتا ہیا اس موقع پر براکر سب ٹریفک گارڈ انچارج سنجیو سرکار، کلٹی بلینک آئی این ٹی یو سی کے صدر بابو داتا، ابھیشیک سنگھ، ٹونی لوہیا، مانک ود، گوتم سوارنکر، ناگا مکھرجی سمیت کئی لوگ موجود تھے۔

سائبر جرائم سے لڑنے کیلئے نوجوانوں کی تربیتی کیمپ

آسنسول: 17ر ستمبر،(عوامی نیوز سروس): سائبر سیکورٹی کمپنی انڈین سائبر ڈیفنس کے سی ای او مندیپ سنگھ نے ایک پریس کانفرنس کی۔ انہوں نے رانی گنج میں مارواڑی اسپتال کے سامنے اپنی تنظیم کے لیے ایک نیا دفتر کھولنے کا اعلان کیا اس بارے میں مندیپ سنگھ نے کہا کہ ان کی کمپنی سائبر کرائم کو روکنے کے لیے کام کرتی ہے وہ اس بات کو یقینی بنانا چاہتا ہے کہ نوجوانوں کو مستقبل میں سائبر کرائم سے نمٹنے کے لیے تربیت دی جائے انہوں نے مزید کہا کہ یہ اس پروگرام کے ذریعے سائبر کرائم سے نمٹنے کے لیے سب سے زیادہ پریمیم کورسز پیش کیے جائیں گے۔ شرکت کرنے والے نوجوانوں کو تقریباً ایک لاکھ روپے کی رعایت دی جائے گی۔ کسی اور جگہ کورس کی قیمت تقریباً 114,000 روپے ہے۔ تاہم، ان کی کمپنی صرف 14,999 روپے میں کورس پیش کرتی ہے۔ اس کے پیچھے وجہ یہ ہے کہ وہ ریاستی اور مرکزی دونوں سطحوں پر سائبر کرائم فائٹرز کی ایک نئی نسل تیار کرنا چاہتا ہے انہوں نے کہا کہ آج بہت سے سائبر کرائمز ہو رہے ہیں جس سے لوگوں کو پریشانی ہو رہی ہے۔ ایسے افراد کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے، وہ چاہتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ نوجوان سائبر کرائم کا مقابلہ کرنے کی تربیت حاصل کریں۔

بھارت کرشک سبھا کا مختلف مطالبات کو لیکر بی ڈی او کو عرضداشت

آسنسول: 17ر ستمبر،(عوامی نیوز سروس): سلان پور بلاک سر بھات کرشک سبھا نے مختلف مطالبات کو لے کر بلاک آفس کی ناکہ بندی کی کال دی اس دن انہوں نے روپنارائن پور ڈبل کراسنگ سے سلان پور بلاک کمیونٹی ڈیولپمنٹ آفیسر تک مارچ کیا اور میٹنگ کی میٹنگ کے بعد انہوں نے سلان پور بلاک آفیسر دیبجن بسواس کو ایک تحریری میمورنڈم سونپا۔ ان کے بنیادی مطالبات حسب ذیل ہیں

.1 ہائی کورٹ کے حکم کے مطابق 100 دن کا کام فوری طور پر شروع کیا جائے کام شروع کرنے کے لیے درخواست فارم آج سے جمع کرائے جائیں۔ 100 دن کی بقایا اجرت فوری ادا کی جائے۔ منریگا پروجیکٹ میں 200 دن کا کام اور 600 روپے یومیہ اجرت ادا کی جائے۔ .2 چورنگی چوراہے سے اپر کیشیا بس اسٹینڈ تک کی خستہ حال سڑکوں سمیت تمام دیہی سڑکوں کی مرمت کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ .3 روپنارائن پور میں ڈابر چوراہے کے بڑے گول حصے کو منہدم کیا جائے اور وہاں ٹریفک چوکیاں بنائی جائیں اور ڈابر چوراہے اور دیندوا چوراہے پر ٹریفک کا مستقل نظام تیار کیا جائیدن کے کسی بھی وقت چترنجن ریلوے فیکٹری اور دیگر کارخانوں سے بھاری اور بڑی گاڑیوں کی آمد ورفت کی وجہ سے حادثات کا امکان بڑھتا جا رہا ہیان تمام مستقبل اور بڑی گاڑیوں کو کنٹرول کرنے کے انتظامات کیے جائیں۔ .4 تمام غریبوں کو آواس یوجنا کے تحت مکانات دیے جائیں۔ .5 غریبوں کی پنشن جو بند کی گئی ہے اسے فوری طور پر بحال کیا جائے حکومت کی پنشن اسکیم کے تحت آنے والے تمام غریبوں کی پنشن دوبارہ شروع کی جائے کم از کم پنشن روپے۔ 3000 دیے جائیں۔ .6 ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی سرٹیفکیٹ صحیح طریقے سے دیے جائیں غیر ضروری ہراساں کرنا بند کیا جائے۔ جعلی سرٹیفکیٹ منسوخ کیے جائیں۔ .7 گھریلو صارفین کی بجلی کی دیکھ بھال کا کام وقت پر کیا جائے۔ جن لوگوں کے گھروں میں بجلی کا کنکشن تھا، جو بی پی ایل کے طور پر درج تھے، انہیں دوبارہ بجلی کا کنکشن دیا جائے۔ . 8 بے زمین غریب لوگوں کو زمین لیز پر دیا جائے زمینوں پر ناجائز قبضے کو روکا جائے ریکارڈ درست کرتے وقت کسی کو غیر ضروری طور پر ہراساں نہ کیا جائے۔ جنگلاتی علاقوں میں زمینوں پر قبضے کو روکا جائے۔ .9 ماہی گیر صرف حقیقی ماہی گیروں کو فش فرائی اور فش فوڈ فراہم کریں۔ .10 محکمہ زراعت کے ذریعے سرکاری امداد صرف حقیقی کسانوں میں تقسیم کی جائے۔ .11 علاقے میں نالوں اور گٹروں کی باقاعدگی سے صفائی کی جانی چاہیے، اور تمام علاقوں/محلوں میں کچرے کو صاف کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ . 12 راشن میں اشیائے خوردونوش کا معیار بالخصوص آٹے کے معیار کو بہتر بنایا جائے۔ ڈیجیٹل راشن کارڈ رکھنے والے ہر شخص کو راشن دیا جانا چاہیے۔ لمبو کے نام پر ہراساں کرنا برداشت نہیں کیا جانا چاہیے۔ .13 ہر گھر میں پینے کے پانی کی فراہمی کا کام تیزی سے مکمل کیا جائے۔ تمام گھروں کو پانی کی لائنیں فراہم کی جائیں۔ .14 پائپ لائن بچھانے کے لیے سڑکوں میں جو سوراخ کیے گئے ہیں ان کی مرمت کی جائے۔ انہوں نے ان تمام مطالبات کے ساتھ ایک تحریری میمورنڈم بلاک آفس میں پیش کیا۔ آج کی احتجاجی میٹنگ میں -کامریڈ میناکشی مکھرجی، سالان پور بلاک کرشک سبھا کے صدر گنیش پنڈت اور بہت سے دوسرے لوگوں نے شرکت کی آج میناکشی مکھرجی نے کہا کہ آج کا ڈیپوٹیشن ریاست بھر میں شروع ہونے والے بدعنوانی کے الزامات کے بارے میں ہے انہوں نے کہا کہ جب سڑکوں پر لوگ زخمی اور مارے جاتے ہیں، جب عام دیہاتی اس واقعے کے خلاف سڑکوں پر نکلتے ہیں، سڑکوں کی حفاظت اور معاوضے کا مطالبہ کرتے ہیں تو پولیس سڑکوں پر نکل آتی ہے اور ان پر لاٹھی چارج کرتی ہے، لیکن سڑکوں کی اتنی خراب حالت ہوتی ہے کہ نظر نہیں آتی۔ سپریم کورٹ کے حکم کے بعد بھی ہمارے علاقے میں بی ڈی او اور پنچایت 100 دن کا کام شروع نہیں کر رہے ہیں۔ غریب عوام کہاں جائیں گے؟۔ بلاک افسر نے کہا کہ آج تحریری ڈیپوٹیشن دی گئی لیکن زیادہ تر مسائل حل ہو چکے ہیں، اور ابھی کچھ مسائل باقی ہیں، جن کو بہت جلد حل کر لیا جائے گا۔

مودی کی سالگرہ: یوتھ کانگریس کا مودی کا ماسک لگا کر سڑکوں پر پکوڑے بانٹ کر بے روزگاری پر توجہ مرکوز

آسنسول: 17ر ستمبر،(عوامی نیوز سروس): یوتھ کانگریس نے آسنسول میں مودی کے یوم پیدائش پر انوکھا احتجاج کیا۔ مودی کے چہرے کا ماسک لگا کر نوجوانوں نے سڑکوں پر پکوڑے تقسیم کیے اور بے روزگاری پر توجہ مبذول کرائی۔ جہاں وزیر اعظم نریندر مودی کی سالگرہ کے موقع پر ملک بھر میں تقریبات، خدماتی سرگرمیاں اور تہوار دیکھنے میں آئے، وہیں مغربی بنگال کے صنعتی شہر آسنسول میں اس دن کو یوم احتجاج کے طور پر منایا گیا یہاں یوتھ کانگریس نے بے روزگاری کے سنگین مسئلہ کی طرف حکومت کی توجہ مبذول کرانے کے لیے ایک انوکھا اور ڈرامائی احتجاج کیا۔ احتجاج کا انوکھا انداز دیکھا گیا شوبھک مکھرجی کی قیادت میں یوتھ کانگریس کے کارکنان شہر کے مرکزی موڑ پر جمع ہوئے انہوں نے وزیر اعظم مودی کے پرانے بیان کو یاد کیا کہ سڑک پر پکوڑے بیچنا روزگار سمجھا جاتا تھا علامتی طور پر اس کا مظاہرہ کرنے کے لیے کارکنوں نے سڑک کے کنارے پکوڑے تلے اور عوام میں تقسیم کیے احتجاج کرنے والے نوجوانوں کا کہنا تھا کہ مودی حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے روزگار کے مواقع کم ہوگئے ہیں اور آج لاکھوں پڑھے لکھے نوجوان معمولی نوکریاں کرنے پر مجبور ہیں۔ یوتھ کانگریس لیڈروں کا کہنا ہے کہ یہ مظاہرہ محض ایک احتجاج نہیں تھا بلکہ ایک طاقتور پیغام بھیجنے کی کوشش تھی ان کا کہنا ہے کہ جب حکومت نوجوانوں کو مستقل اور باعزت روزگار فراہم کرنے میں ناکام ہوتی ہے تو وہ سڑکوں پر پکوڑے اور چائے بیچنے پر مجبور ہوتے ہیں اس انوکھے احتجاج کے ذریعے انہوں نے یہ پیغام دینے کی کوشش کی کہ ملک کے کونے کونے میں بے روزگاری ایک سنگین چیلنج بن چکی ہے اس انوکھے احتجاج میں کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس احتجاج کے لیے یوتھ کانگریس کے کارکنوں کی بڑی بھیڑ جمع ہوگئی مظاہرین نے بینرز اور پوسٹرز اٹھا رکھے تھے جن پر لکھا تھا، "ہمیں نوکریاں دو، نعرے "بے روزگاری ملک کا سب سے بڑا مسئلہ ہے، اور نوجوانوں کا کام کا مطالبہ۔ نعرے کے درمیان راہگیروں میں مفت پکوڑے اور چائے تقسیم کی گئی راہگیروں نے بھی اس تقریب میں دلچسپی ظاہر کی، اور بہت سے لوگوں نے مظاہرین سے بات چیت کی اور ان کی بات سنی۔ بے روزگاری پر سوالات اٹھائے گئے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے شوبھک مکھرجی نے کہا ہم وزیر اعظم کی سالگرہ نہیں منا سکتے کیونکہ ملک کے نوجوان بے روزگاری کا شکار ہیں آج گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ ڈگری والے نوجوان در در نوکریوں کی تلاش میں بھٹک رہے ہیں حکومت نے ہر سال لاکھوں نوکریاں پیدا کرنے کا وعدہ کیا، لیکن حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ "انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر حکومت بے روزگاری سے نمٹنے کے لئے ٹھوس قدم نہیں اٹھاتی ہے تو یوتھ کانگریس سڑکوں پر اس سے بڑا احتجاج شروع کرنے سے پیچھے نہیں ہٹے گی مظاہرے کا تعلق ملک گیر مسئلے سے ہیوتھ کانگریس کا یہ احتجاج صرف آسنسول تک محدود نہیں ہے بلکہ بے روزگاری کے مسئلہ پر ملک بھر کے نوجوانوں کی آواز کی نمائندگی کرتا ہے مرکزی حکومت کی بھرتی کے کئی امتحانات میں حالیہ تاخیر، ملازمتوں میں کٹوتی، اور نجکاری کے بڑھتے ہوئے عمل نے نوجوانوں کے خدشات کو مزید بڑھا دیا ہے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ اگر ملک کا سب سے بڑا وسائل یعنی نوجوان بے روزگار رہیں گے تو ترقی کیسے ہوسکتی ہے؟ اس لیے اب وقت آگیا ہے کہ حکومت محض تقریبات اور ایونٹ مینجمنٹ سے آگے بڑھ کر نچلی سطح پر ملازمتیں پیدا کرنے پر توجہ دے۔ اس انوکھے احتجاج کے موقعے ہر راہگیروں اور لوگوں کے ردعمل بھی سامنے ائے اس مظاہرے پر عوام کی طرف سے ملا جلا ردعمل سامنے آیا کچھ لوگوں نے کہا کہ احتجاج جائز تھا، کیونکہ بے روزگاری گھریلو مسئلہ بن چکی ہے دوسروں نے دلیل دی کہ احتجاج کا یہ طریقہ منفرد تھا لیکن یہ مسئلہ کو حل کرنے کے بجائے صرف توجہ مبذول کرسکتا ہے تاہم، یہ واضح تھا کہ مظاہرین کے الفاظ نے راہگیروں میں سوچ کو ابھارا تھا۔ یوتھ کانگریس نے اعلان کیا ہے کہ وہ آنے والے دنوں میں بے روزگاری کے خلاف اپنی مہم کو تیز کرے گی ان کا کہنا ہے کہ اسی طرح کے تخلیقی احتجاج کا اہتمام نہ صرف آسنسول میں کیا جائے گا بلکہ پورے مغربی بنگال اور پورے ملک میں کیا جائے گا۔ وزیر اعظم مودی کی سالگرہ کے موقع پر آسنسول میں ہونے والے اس احتجاج میں ایک علامتی پیغام تھا۔ سڑک پر پکوڑے بھون کر اور تقسیم کرتے ہوئے، یوتھ کانگریس نے واضح کیا کہ بے روزگاری اب صرف انتخابی مسئلہ نہیں ہے، بلکہ نوجوانوں کے مستقبل اور ملک کی معیشت پر گہرے مضمرات کے ساتھ ایک حقیقی مسئلہ ہییہ حکومت کے لیے ایک اہم اشارہ ہے کہ نوجوانوں کے غصے کو ہلکا میں نہیں لیا جاسکتا اگر بے روزگاری سے نمٹنے کے لیے ٹھوس اور موثر اقدامات نہ کیے گئے تو یہ بے اطمینانی مستقبل میں اور بھی زیادہ بڑھ سکتی ہے۔ مجموعی طور پر آسنسول میں یہ احتجاج نہ صرف مقامی بلکہ قومی سطح پر بھی بے روزگاری کی سنگینی کو اجاگر کرتا ہے۔

رانی گنج: سبکدوش اساتذہ کرام کے اعزاز میں استقبالیہ، شکشارتن انعام یافتہ تاپش چٹرجی کی خصوصی شرکت

آسنسول: 17ر ستمبر،(عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع پرائمری اسکول کاؤنسل کیتحت رانی گنج سرکل نے رانی گنج کے سیتا رام جی بھون میں اپنے سبکدوش اساتذہ کی خدمات کو یاد کرتے ہوئے انکے اعزاز میں ایک پر وقار استقبالیہ تقریب منعقد کی اس موقع پر رانی گنج جونیئر مدرسہ کے استاد الحاج نعمان اسفر خان کے ہمراہ دیگر سات اساتذہ، تین شکچھا بندھو کو استقبالیہ دیا گیا انکے ساتھ پروگرام میں خصوصی طور پر رونق افروز ہونے والی شخصیت سکچھارتن ایوارڈ یافتہ استاد جناب تاپش چٹرجی کو بھی استقبالیہ دیا گیا تقریب کی شروعات رانی گنج سرکل کے سب انسپکٹر آف اسکول جناب سوشوبھن کنار نے اپنے ابتدائی کلمات سے کیا اور اساتذہ کے خدمات کو یاد کیا اس موقع پر رانی گنج کے رکن اسمبلی جناب تاپش بنرجی، ضلع پرائمری اسکول کاؤنسل کے چیئر مین جناب راتھن ناتھ مجمدار، رانیگنج کے مشہور تاجر اور سماجی کارکن جوگل کمار گپتا اور سکچھا رتن ایوارڈ یافتہ استاد جناب تاپش چٹرجی ڈائس پر جلوہ افروز تھے سبھی معزز مہمانوں نے اساتذہ کے خدمت کو سراہا۔ نعمان اسفر خان کی عدم موجودگی میں رانی گنج سرکل کے فعال استاد جناب محمد غفران صاحب نے کاؤنسل کے چیئر مین جناب راتھن ناتھ مجمدار کے ہاتھوں توصیفی سند قبول کیا واضح ہو کہ جناب نعمان اسفر خان کو اپنے ایک شناسا کی میت میں شریک ہونے کے لئے اورنگ آباد، بہار کا سفر کرنا پڑا اسکول آپ مشہور سماجی تنظیم آواز کے سکریٹری اور ملی و سماجی کارکن ہیں۔ پروگرام کے شاندار انعقاد پر رانی گنج کے رکن اسمبلی اور چیئر مین ڈسٹرکٹ کاؤنسل نے سب انسپکٹر آف اسکول جناب سوشوبھن کنار کی تعریف کی اور انہیں ایک فعال اور نیک کردار والا انسان کہا آخر میں جناب سوشوبھن کنار نے اپنے مہمانوں، آفس اسٹاف اور تمام اساتذہ کرام کا شکریہ ادا کیا۔ جن کی کاوشوں کی بدولت پروگرام شاندار طریقے سے اختتام پذیر ہوا۔

☆

بند ہندستان کیبلز فیکٹری میں وشوکرما پوجا

آسنسول: 17ر ستمبر،(عوامی نیوز سروس): ہندستان کیبلز کا علاقہ، جو کبھی بھاری مشینری کی آوازوں سے بھرا ہوا تھا اب انتہائی پرسکون جنگل اسے گھیرے ہوئے ہے، اور ایسا لگتا ہے جیسے وشوکرما کی لعنت کی وجہ سے سب کچھ خاموش ہے اس کے باوجود، اب بند ہندوستان کیبلز فیکٹری کے 31 پرائیویٹ سیکورٹی گارڈ ہر سال نئے خواب دیکھتے ہیں صرف چند مہینوں میں، بی ایس ایف، سی آئی ایس ایف، ایس ایس بی، اور دیگر سیکورٹی فورسز کے کئی اہلکاروں نے فیکٹری ایریا کا دورہ کیا ہے لہذا، ہر کوئی ایک روشن مستقبل دیکھتا ہے وہ چندہ اکٹھا کر رہے ہیں اور وشوکرما پوجا کر رہے ہیں۔ برسوں سے، وہ اس بند فیکٹری کی جگہ پر ایک نئی صنعت کے آنے کی دعا کر رہے ہیں وہ مورتی لاتے ہیں اور ان کی پوجا کرتے ہیں، کھچڑی (روٹی) پیش کرتے ہیں۔ ایک مقامی ملازم نے وضاحت کی کہ یہ سرکاری فیکٹری 1952 میں قائم کی گئی تھی۔ اس نے اپنے سفر کا آغاز 1890 میں کیا تھا۔ یہاں ایشیا کی مشہور جیلی سے بھری کیبلز تیار کی جاتی تھیں یہ کارخانہ کبھی ہلچل مچا ہوا تھا۔ سلان پور میں روپنارائن پور نے ایک جدید شہری زندگی کا فخر کیا جس میں 1,100 کارکنوں کے لیے رہائش، ہسپتال، اسکول اور بینک تھے۔ منصوبہ بندی کی کمی کی وجہ سے فیکٹری کو 1990 کی دہائی سے مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔ پیداوار میں کمی آئی، اور مزدوروں کو فارغ کر دیا گیا۔ نتیجتاً، فیکٹری میں پیداوار 2001 میں مکمل طور پر رک گئی پھر فیکٹری کی قسمت کا فیصلہ کرنے کی ذمہ داری IFDAU، گورنمنٹ کمپنی ریجوینیشن بورڈ پر آ گئی۔ کبھی کبھی چراغ بجھنے سے پہلے ہی جل جاتا تھا۔ سن 2013 میں سینٹرل آرڈیننس فیکٹری بورڈ نے فیکٹری کو حاصل کرنے میں دلچسپی ظاہر کی۔ بابل سپریو 2016 میں آسنسول سے ایم پی اور مرکزی وزیر منتخب ہونے کے بعد، انہوں نے فیکٹری کو بحال کرنے کی آخری کوشش کی لیکن تمام کوششیں رائیگاں گئیں۔ ڈیڑھ دہائی کی پیداوار بند ہونے کے بعد، ہندوستان کیبلز فیکٹری 31 مارچ 2017 کو مستقل طور پر بند ہوگئی تب سے، فیکٹری کی مشینری نیلامی میں ایک ایک کر کے فروخت ہوتی رہی ہے ہاؤسنگ کی کھڑکیاں اور دروازے چوری ہو چکے ہیں اور اب کنکالوں سے ملتے جلتے ہیں۔ فیکٹری تقریباً ایک شمشان بن چکی ہے فیکٹری کی عمارتوں میں سے صرف چند ہی کھڑی ہیں، جیسے کہ فیکٹری کا گیٹ اور ایک خستہ حال مکان۔ اکتیس کنٹریکٹ سیکورٹی گارڈ اب بھی فیکٹری کی حفاظت کر رہے ہیں اور وشوکرما پوجا کر رہے ہیں۔

ترکمنستانی کلب احل نے موہن بگان سپر جائینٹ کو ایک گول سے ہرایا

کولکاتا 17 ستمبر: ایشین چیمپئن لیگ (اے سی ایل) II میں گزشتہ روز سالٹ لیک اسٹیڈیم میں کھیلتے ہوئے ترکمنستان کے کلب احل ایف کے نے موہن بگان سپر جائینٹ کو ایک گول نل سے شکست دیدی۔ یہ گول تیگی نے 92 ویں منٹ پر اسکور کیا جب ان جیوری ٹائم کا کھیل ہورہا تھا۔ جہاں تک اس کھیل کی بات کریں تو یہ کہا جاسکتا ہے۔ کہ دونوں ٹیموں نے مسابقتی معیار کا کھیل پیش کیا جب دونوں ٹیموں کے گول کیپر اپنی اپنی ٹیم کیلئے مسیحا ثابت ہوئے۔ اس میچ میں موہن بگان کے وہ کھلاڑی جو آئی ایس ایل میں ہیرو بنے ہوئے تھے اور موہن بگان کو لگاتار دوسرے سال بھی چمپئن کرایا تھا۔ اور اس جیت کے بعد موہن بگان کی شہرت ہندستان سے لیکر یورپ تک پہنچ گئی تھی۔ مگر ان غیر ملکی کھلاڑیوں کو احل ایف کے کے مقابلے میں بالکل نا اہل پایا گیا جب ان کے کھیل میں کوئی بھی دلکشی نظر نہیں آئی۔ ترکمنستانی کلب احل نے اپنے انڈر-19 کھلاڑیوں کو ترجیح دی تھی اور احل ایف کے ٹیم کے 8 کھلاڑی ایسے تھے جو ترکمنستان کیلئے انڈر-17 ورلڈ کپ کے کوالیفائنگ میں 2024 میں نمائندگی کر چکے ہیں۔ ان نوجوان کھلاڑیوں نے قدرے بہتر کھیل کا مظاہرہ کیا اور بیشتر موقعوں پر انہوں نے گول کے مواقع پیدا کیئے۔ ایک مرتبہ تو گیند داہنی ستون سے ٹکرا کر باہر ہوگیا اور موہن بگان کے دفاع نے گیند کلیئر کردی ورنہ احل ایف کے کا یہ بہت ہی شاندار گول ہوتا۔

موہن بگان سپر جائینٹ کی طرف سے لسٹن کولاسو نے ہمیشہ کی طرح سے آج بھی بہترین کھیل پیش کیا اور وقفے وقفے سے خطرناک یورشسیں کیں جس کی بنا پر احل کیلئے بار بار خطرہ ہوا لیکن بیشتر موقعوں پر گول کیپر نے جدوجہد کر کے گیند کو فسٹ کر کے باہر کردیا۔ موہن بگان کے کمنیز، کولاسو، سہل عبدالصمد نے گول کرنے کے کئی آسان مواقع ضائع کئے اور اس میچ میں جہاں موہن بگان کو کم از کم 3-1 گول سے جیتنا تھا اسے ایک گول نل سے شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔

ترکیہ کی ٹیم ایف آئی وی بی والی بال مینز ورلڈ چیمپئن شپ کے پری کوارٹر فائنل میں

منیلا، 17 ستمبر (یو این آئی) ترکیہ کی مردوں کی والی بال ٹیم اپنی شاندار کارکردگی کی بدولت ایف آئی وی بی والی بال مینز ورلڈ چیمپئن شپ کے ٹاپ 16 راؤنڈ میں پہنچ گئی ہے۔ ناقابل شکست ترکی کی ٹیم نے ایف آئی وی بی والی بال مینز ورلڈ چیمپئن شپ کے پول جی میں لیبیا کی قومی ٹیم کو شکست دے کر پری کوارٹر فائنل راؤنڈ کے لیے کوالیفائی کیا۔ ایف آئی وی بی والی بال مینز ورلڈ چیمپئن شپ میں کانٹے دار مقابلوں کا سلسلہ فلپائن میں اپنے عروج کو پہنچ چکا ہے۔ بدھ کو کھیلے گئے میچ میں ترکیہ کی ٹیم نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے پول جی کی حریف ٹیم لیبیا کو ایک کے مقابلے میں تین سیٹس سے ہرادیا۔ یہ ناقابل شکست ترکیہ کی مسلسل تیسری فتح ہے اور اس کے بعد ناقابل شکست ترکیہ کی ٹیم پری کوارٹر فائنل راؤنڈ میں بھی پہنچ گئی ہے۔ ترکیہ کی فتح کا اسکور 25-23، 25-18، 25-14 اور 25-16 رہا۔

T20I رینکنگ میں ہندوستانیوں کا جلوہ، چکرورتی نمبرون بولر بن گئے

دبئی، 17 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی اسپنر ورون چکرورتی آئی سی سی کی مردوں کی T20I رینکنگ میں ٹاپ بالر بن گئے ہیں۔ انہوں نے یہ مقام متحدہ عرب امارات کے خلاف 4/1 اور پاکستان کے خلاف 1/24 کی بہترین کارکردگی کے بعد حاصل کیا۔ فاسٹ بولر جسپریت بمراہ اور لیگ اسپنر روی بشنوئی کے بعد یہ مقام حاصل کرنے والے تیسرے ہندوستانی بولر ہیں۔ 34 سالہ چکرورتی نے نیوزی لینڈ کے تیز گیند باز جیکب ڈفی کو پیچھے چھوڑ دیا، جو مارچ سے پہلے نمبر پر تھے۔ سری لنکا کے فاسٹ بالر نوان تشارا ابھی ایشیا کپ کے اپنے پہلے میچ میں دو وکٹیں لینے کے بعد چوتھے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ پاکستان کے بائیں ہاتھ کے کلائی اسپنر سفیان مقیم چار درجے بہتری کے ساتھ 11 ویں نمبر پر آگئے ہیں، جب کہ ہندوستان کے لیفٹ آرم اسپنر کلدیپ یادو ایک درجہ ترقی کے ساتھ 12 ویں نمبر پر آگئے ہیں۔ پاکستان کے لیگ اسپنر ابرار احمد 11 درجے کی چھلانگ لگا کر 16 ویں اور کلدیپ یادو 16 درجے کی چھلانگ لگا کر 23 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ افغانستان کے نور احمد 25 ویں نمبر پر ہیں۔ ہندوستانی اوپنر ابھیشیک شرما نے یو اے ای کے خلاف 16 گیندوں پر 30 اور پاکستان کے خلاف 13 گیندوں پر 31 رنز بنا کر ٹی ٹوئنٹی بلے بازوں میں اپنی نمبر ون پوزیشن کو مزید مضبوط کرلیا ہے۔ انگلینڈ کے اوپنر فل سالٹ اور جوس بٹلر دونوں ایک ایک مقام کے اضافے کے ساتھ دوسری اور تیسری پوزیشن پر آگئے ہیں۔ سالٹ نے حال ہی میں جنوبی افریقہ کے خلاف دوسرے T20 میں 60 گیندوں پر ناقابل شکست 141 رنز بنائے جو انگلینڈ کا سب سے زیادہ T20 اسکور اور تیسری تیز ترین سنچری ہے۔ اسی میچ میں بٹلر نے بھی 30 گیندوں پر 83 رنز بنائے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ جب بٹلر 2021 کے بعد ٹاپ تین میں ہیں۔ آل راؤنڈرز میں ہندوستان کے ہاردیک پانڈیا سرفہرست ہیں۔

برازیلی فٹبال کلب بوٹا فگو کو بڑا دھچکا، گول کیپر نیٹو انجری کے باعث باقی سیزن سے باہر

ریوڈی جنیرو 17 ستمبر (یو این آئی) برازیلی فٹبال کلب بوٹا فگو کے تجربہ کار گول کیپر نیٹو دائیں ران کی سنگین انجری کے باعث رواں سیزن کے باقی میچز سے باہر ہوگئے ہیں۔ چینی خبر رساں ادارے شنہوا کے مطابق 36 سالہ نیٹو کو یہ چوٹ ساؤ پالو کے خلاف میچ کے دوران پہلے ہاف میں لگی جس کے بعد انہیں کھلاڑی لیونلک سے تبدیل کیا گیا۔ لب کے مطابق طبی معائنے سے معلوم ہوا کہ نیٹو کو دائیں ران میں شدید چوٹ آئی ہے جس کے لیے سرجری کی ضرورت ہوگی اور وہ تقریباً پانچ ماہ تک کھیل کے میدان سے دور رہیں گے۔ فٹ بال کلب بوٹا فگو نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ ہم نیٹو کے لیے حوصلہ، طاقت اور جلد صحت یابی کی دعا کرتے ہیں۔ یاد رہے کہ نیٹو کو ایک مرتبہ برازیل کی قومی ٹیم کی نمائندگی کا اعزاز بھی حاصل ہے، نیٹو نے گزشتہ ماہ انگلش کلب بورن ماؤتھ سے بوٹا فگو میں شمولیت اختیار کی تھی اور اب تک ٹیم کے لیے 4 میچز کھیل چکے ہیں۔ بوٹا فگو اس وقت برازیلین لیگ اور کوپا لیبارٹا دوریس کا دفاعی چیمپئن ہے اور نیٹو کی غیر موجودگی ٹیم کے لیے بڑا نقصان تصور کی جارہی ہے۔

ساتوک-چراغ پری کوارٹر فائنل میں، لکشیہ سین آؤٹ

شینزین، 17 ستمبر (یو این آئی) ساتوک سائراج رینکیریڈی اور چراغ شیٹی شینزین ایرینا میں جاری لی-ننگ چائنا ماسٹرز 2025 کے راؤنڈ آف 16 میں پہنچ گئے ہیں۔ ہندوستانی جوڑی نے ملائیشیا کے جنیدی عارف اور رائے کنگ یاپ کو 42 منٹ میں سیدھے گیمز میں 22-24، 13-21 سے شکست دے کر اپنی مہم کا فاتحانہ آغاز کیا۔ اب ان کا مقابلہ پری کوارٹر فائنل میں چائنیز تائپے کے چیوسیانگ چی اور وانگ چی لن سے ہوگا۔ وہیں لکشیہ سین اور دھرو کپیلا اور تنیشا کرسٹو کی مکسڈ ڈبلز جوڑی پہلے راؤنڈ میں ہار کر باہر ہوگئی۔

ہیرو ویمنز انڈین اوپن میں کی انعامی رقم میں زبردست اضافہ

نئی دہلی، 17 ستمبر (یو این آئی) ہیرو ویمنز پرو گولف ٹور ہندوستان میں خواتین کے گولف کی ترقی اور فروغ میں ایک اہم کردار ادا کر رہا ہے، جو ابھرتی ہوئی صلاحیتوں کو مقابلہ کرنے اور ترقی کرنے کے لیے ایک مضبوط گھریلو پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے۔ یہ مضبوط ٹور ہندوستان کے ٹاپ گولفرز کو بین الاقوامی مقابلے کے لیے تیار کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے، جس کا اختتام ہر سال باوقار ہیرو ویمنز انڈین اوپن (ایچ ڈبلیو آئی او) کے ساتھ ہوتا ہے۔

مشہور ڈی ایل ایف گولف اینڈ کنٹری کلب میں 9 سے 12 اکتوبر 2025 تک منعقد کیا جائے گا، یہ جنوبی ایشیا کا سب سے بڑا خواتین کا گولف ٹورنامنٹ ہے اور لیڈیز یورپین ٹور کیلنڈر پر ایک فلیگ شپ ایونٹ ہے۔ اس سال، ٹورنامنٹ کے انعامی پول میں 25٪ کا اضافہ کیا گیا ہے 400,000$ سے 500,000$، فاتح کو 75,000$ ملے گا۔

ایچ ڈبلیو آئی او میں ہندوستانی ٹیم کی قیادت دکشا ڈاگر کریں گی، جو ہندوستان کی سرفہرست خاتون گولفرز میں سے ایک ہیں اور حالیہ ایڈیشنز میں ایک مستقل حریف ہیں۔ 2007 میں اپنے آغاز کے بعد سے ہیرو ویمنز انڈین اوپن نے عالمی سطح پر ہندوستانی خواتین گولفرز کو انٹرنیشنل سطح پر شناخت قائم کرائی ہے۔ جب کہ ادیتی اشوک ٹورنامنٹ جیتنے والی واحد ہندوستانی ہیں 2016) میں)، حالیہ برسوں میں کئی ہندوستانی کھلاڑیوں نے ٹائٹل کے لیے مضبوط دعوے کیے ہیں، بشمول امندیپ درال جو 2022 میں رنر اپ رہیں اور دکشا ڈاگر جو 2023 میں تیسرے نمبر پر رہی تھیں۔

ہیرو موٹو کارپ کے ایگزیکیٹو نائب صدر سنجے بھان نے کہا ہیرو ویمنز انڈین اوپن کھیل کو فروغ دینے اور خواتین کی شرکت کو بڑھانے کے لیے ہمارے مضبوط عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ 2010 سے ہم نے فخر کے ساتھ اس ٹورنامنٹ کی حمایت کی ہے اور ہندوستان اور اس سے آگے خواتین کے گولف کو مضبوط کرنے میں مدد کی ہے۔ اس سال 50، 000 امریکی ڈالر کی انعامی رقم کے ساتھ ٹورنامنٹ میں اعلیٰ بین الاقوامی ٹیلنٹ کو راغب کرنا اور زیادہ سے زیادہ خواتین کو اس کھیل میں حصہ لینے کی ترغیب دینا ہے۔

منشیات کے استعمال پر نیدرلینڈز کے کرکٹر پر پابندی عائد

دبئی، 17 ستمبر (یو این آئی): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے منشیات کے استعمال پر نیدرلینڈز کے کرکٹر ویویان کنگما پر پابندی عائد کردی۔ آئی سی سی کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق نیدرلینڈ کے فاسٹ بولر ویویان کنگما کو منشیات کے استعمال کے حوالے سے ٹیسٹ مثبت آنے پر 3 ماہ کے لیے پابندی عائد کردی ہے۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ نیدرلینڈز کے فاسٹ بولر ویویان کنگما پر تین ماہ کی پابندی آئی سی سی اینٹی ڈوپنگ کوڈ کی خلاف ورزی پر عائد کی گئی ہے۔ آئی سی سی نے کہا ہے کہ 30 سالہ بولر کا ڈوپنگ ٹیسٹ 12 مئی کو متحدہ عرب امارات کے خلاف ورلڈ کپ لیگ 2 کے ون ڈے میچ کے بعد کیا گیا تھا اور ان کے نمونوں میں بینزولیکوگونین کی موجودگی کی تصدیق ہوئی ہے۔ اس حوالے سے بتایا گیا ہے کہ ویویان کنگما نے جرم کا اعتراف کیا ہے اور منشیات کا استعمال مقابلے کے بعد استعمال کیا تھا۔ آئی سی سی نے بتایا کہ نیدرلینڈز کے بولر پر پابندی کا اطلاق 15 اگست 2025 سے ہوگا اور اس سزا میں ایک ماہ کی کمی کی جاسکتی ہے اگر وہ ثابت کر پائے کہ انہوں نے اس حوالے سے منظور شدہ پروگرام کامیابی سے مکمل کرلیا ہے۔ آئی سی سی نے اینٹی ڈوپنگ کوڈ کے تحت ویویان کنگما کا 12 مئی کو متحدہ عرب امارات کے خلاف ایک روزہ میچ اور اس کے بعد کھیلے گئے میچوں کے ریکارڈ منسوخ کر دیے گئے ہیں۔

جھارا: 19 برس کی عمر میں جاپان کے انوکی کو شکست دینے والے پہلوان جو جوانی میں نشے کی 'لت' میں پڑ گئے

لاہور کی پرانی آبادی کو دو حصوں میں تقسیم کرتی، راوی دریا کی جانب جاتی سڑک پر بھاٹی چوک سے کچھ ہی دور بائیں جانب پیر مکی کے علاقے میں اساطیری شہ زور بھولو پہلوان کے اکھاڑے میں ان کی اپنی قبر ہے، ان کے پہلوان بھائی دفن ہیں اور ایک بلند چبوترے پر ایک قبر ان کے بھتیجے محمد زبیر عرف جھارا پہلوان کی ہے۔ کتبے پر تاریخ وفات 10 ستمبر 1991 درج ہے۔ یعنی آج ہی کے دن، 34 برس پہلے۔ پروفیسر محمد اسلم کی کتاب 'خفتگانِ خاکِ لاہور' سے پتا چلتا ہے کہ وفات پر روزنامہ جنگ نے جھارا کی عمر 31 سال لکھی تھی۔ جھارا کی قبر سے مغرب کی جانب چھ میٹر دور اُن کے چچا محمد اکرم عرف اُکی پہلوان دفن ہیں جن کی 1976 میں جاپانی پہلوان انتونیو انوکی سے شکست کا بدلہ لینے کی انھوں نے ٹھانی تھی۔ تب جھارا 16 سال کے تھے۔ شاہد نذیر چودھری کی تحقیق ہے کہ جھارا 'پہلوانی زبان میں اصیل بوٹی' تھا۔ یعنی ان کے والد اور والدہ دونوں پہلوانوں کے خاندان سے تھے۔

24 ستمبر 1960 کو لاہور میں رستم پنجاب اور رستم ایشیا محمد اسلم عرف اچھا پہلوان کے ہاں پیدا ہونے والے محمد زبیر عرف جھارا کے رستم زماں تایا منظور حسین عرف بھولو پہلوان، چچا اعظم پہلوان، اکرم پہلوان، حسو پہلوان اور معظم عرف گوگا پہلوان تھے۔ وہ رستم زماں گاما پہلوان کے بھائی رستم ہند امام بخش کے پوتے اور گاما کلو والا پہلوان کے نواسے تھے۔

چودھری نے جھارا پہلوان کے تایا زاد ناصر بھولو کے حوالے سے لکھا ہے کہ زبیر پرائمری کے امتحانات میں فیل ہوگئے تو ان کی خوشی کی انتہا نہ تھی کیونکہ اب وہ پڑھائی کرنے کے بجائے پہلوان بن سکتے تھے۔ اپنے ایک طویل مضمون میں چودھری لکھتے ہیں: 'موہنی روڈ کے اکھاڑے میں بھولو پہلوان کی کڑی نگرانی میں زبیر کو تیار کرایا جارہا تھا۔ بھولو پہلوان کے بعد ارشد بجلی پہلوان کو تمام اختیارات حاصل تھے۔ استاد کا کہا ماننا زبیر طبعاً شرمیلا اور کم گو تھا۔ وہ زبان کی بجائے اپنے ہاتھوں کی قوت سے مقابل کو مسخر کرنے کی تربیت پا رہا تھا۔ اپنے پہلے دنگل میں جھارا نے ملتان کے زوار پہلوان کو بمشکل ایک ہی منٹ میں چت کردیا۔ اور دوسرے مقابلے میں گوجرانوالا سے رحیم سلطانی والا رستم ہند کے بیٹے معراج پہلوان کیشا گرد محمد افضل عرف گوگا پہلوان کو 27 جنوری

1978 کو قذافی سٹیڈیم لاہور میں مدافعت اور بچاؤ کی بجائے بڑھ چڑھ کر حملے کرتے ہوئے سترہ منٹ میں ہرا دیا۔ تب بھولو برادران کے پروموٹر سلیم صادق نے بھولو کی رضامندی سے 1978 ہی میں انوکی کی جھارا سے کشتی کا معاہدہ کرادیا۔

'وہ پہلوان جنھوں نے تاریخ رقم کی' کے عنوان سے چودھری نے اپنے مضمون میں لکھا ہے کہ جھارا کے نام کی دھوم مچ گئی تھی اور اب لوگ انھیں دیکھنے اکھاڑے میں اکٹھے ہو جایا کرتے تھے۔ بھولو انھیں دریائے راوی کے نئے پل کے پار پہلی بائیں طرف کی سڑک پر فرخ آباد لے گئے جہاں کامران کی بارہ دری کے اُس پار گاما رستم زماں کا اکھاڑا تھا۔

'اس سے مراد جھارا کی نمائش بند کرنا بھی تھی۔ انھوں نے جھارا پر گھر کے دروازے بند کردیے اور ارشد بجلی پہلوان کو ہدایت کردی کہ جھارا کو اکیلا کبھی نہ چھوڑا جائے۔'

انوکی سے مقابلے کے لیے اختر حسین شیخ کی کتاب 'داستان شہ زوراں' میں جھارا کی تیاری یوں بیان کی گئی ہے: 'جھارا کو اکھاڑے تک پہنچنے اور واپسی کے لیے راوی کو تیر کر عبور کرنے کا حکم تھا۔ اسے رات دو بجے اٹھادیا جاتا۔ نماز کے بعد تین ہزار بیٹھکیں لگاتا۔ پھر فرخ آباد سے شاہی قلعہ لاہور تک دوڑ لگاتا۔ نصف گھنٹے میں اکھاڑا گوڈ کر اسے تیار کرتا اور دو ہزار ڈنڑ پیلتا۔ اس سے فارغ ہونے کے بعد دو تنومند پہلوان اس کی پیٹھ پر سوار ہو جاتے اور وہ بھاگتا ہوا راوی پل کو چھو کر واپس آتا۔' چودھری نے اس میں اضافہ کیا ہے: وہ سہاگا چلاتا، لوہے کا کڑا ڈال کر ورزش کرتا۔ آدھ گھنٹا پی ٹی اور آدھ گھنٹا سوا من وزنی ڈمبل پھیرتا۔ چھوٹے بڑے پہلوانوں سے کئی کئی مرتبہ زور کرتا۔ اس کے بعد شام کی کسرت ہوتی تھی۔ چودھری لکھتے ہیں کہ ناصر بھولو نے انھیں بتایا کہ زور کے دوران میں اور جھارا بھی ایک دوسرے سے کشتی لڑتے تھے مگر وہ مجھ سے تگڑا تھا۔ اس کے اندر سُرعت، پھرتی اور جر?ت بھولو پہلوان جیسی تھی۔ وہ 6 فٹ 2 انچ قد آور فولادی جسم کا مالک تھا۔ اچھا پہلوان اپنے سپوت کو دیکھتے تو بڑے مان سے کہتے 'جھارا اپنے تایا پر گیا ہے۔' شیخ لکھتے ہیں کہ 'وہ دو کلو گوشت، تین کلو گوشت کی یخنی، دو کلو دودھ اور پھلوں کا جوس نوش کرتا۔ پھر دو کلو بادام کی سردائی، ڈنٹر پیلنے کے دوران چاندی کے ورق، سچے موتی اور چھوٹی الائچی کا مرکب آدھا کلو مکھن کے ساتھ پیش کیا جاتا۔' اور پھر 17 جون 1979 بھی آن پہنچا۔ چالیس ہزار کا جم غفیر لاہور کے قذافی سٹیڈیم پہنچ گیا تھا۔ ٹکٹ ہاتھوں ہاتھ بک گئے تھے۔ جو ٹکٹ حاصل نہ کر سکے، ہلا بولنے لگے تو لاٹھی چارج ہوا۔ جھارا پہلوان سرخ گاؤن اور بڑی پگڑی سر پر جمائے اکھاڑے میں نمودار ہوئے۔ گاؤن پر واضح الفاظ میں پاکستان درج تھا۔ انوکی کا پیرہن بھی سرخ ہی تھا۔ کھیلوں کے مبصر ارتج عارفین لکھتے ہیں کہ ایسے دور میں جب دنیا کے بیشتر حصوں کو بین الاقوامی میڈیا تک نہ ہونے کے برابر رسائی حاصل تھی، انوکی عالمی سطح پر پہچانے جاتے تھے۔ ان کی شہرت کا ثبوت محمد علی اور ہلک ہوگن جیسے بڑے کھلاڑیوں سے ان کے مقابلے ہیں جنھیں بے پناہ توجہ ملی۔ 'دوسری طرف زبیر کو کشتی کرتے ہوئے صرف تین سال ہوئے تھے اور ان کی عمر محض انیس برس تھی۔ چونکہ وہ اکرم پہلوان کے بھتیجے تھے، اس لیے یہ مقابلہ ایک مثالی انتقامی کہانی کی صورت اختیار کر گیا۔ اور توقع کے مطابق اس مقابلے کا جوش و خروش پورے ملک پر چھا گیا تھا۔'

پرویز محمود پاکستان ایئر فورس سے گروپ کیپٹن ریٹائر ہوئے ہیں اور سماجی اور تاریخی موضوعات پر لکھتے ہیں۔ بھولو پہلوان کے خاندان سے اپنے ننھیال کے تعلق کی وجہ سے انھوں نے یہ دنگل خود دیکھا تھا۔ وہ اپنے ایک مضمون میں لکھتے ہیں کہ اس مقابلے سے پہلے ہی لاہور شہر میں ایک تہوار کا منظر تھا۔ 'داخلے کا کم از کم ٹکٹ سو روپے تھا، جو اس وقت کے حساب سے بڑی رقم تھی کیونکہ کرکٹ میچ کا ایک ٹکٹ تقریباً دس روپے میں مل جاتا تھا۔' 'اکرم عرف اکی کوچ کے طور پر اپنے بھتیجے کے ساتھ موجود تھے۔ ڈھول کی تھاپ پر ایک ٹانگ پر ناچتے ہوئے جھارا نے روایتی پہلوانی رقص کیا۔ اس کے بعد انوکی نے رنگ میں آ کر تماشائیوں کو ہاتھ ہلایا اور اپنے کونے میں چلے گئے۔' 'مقابلہ پانچ راؤنڈز پر مشتمل تھا، ہر راو?نڈ کے درمیان پانچ منٹ کا وقفہ تھا۔' پرویز محمود کے مطابق تیزی سے آغاز ہوا مگر جلد ہی واضح ہو گیا کہ انوکی جھارا کے قریب آنے سے گریزاں ہیں، جبکہ جھارا پورے مقابلے میں جارحانہ موڈ میں رہے۔ انھوں نے انوکی کو کئی بار رنگ پر پٹخا اور رسیوں سے دھکیلا۔ عمر کا فرق جو تین سال پہلے اکرم پہلوان کے خلاف انوکی کے حق میں تھا، اس بار جھارا کے حق میں تھا۔ 'وقفوں میں انوکی رسیوں پر جھک کر آرام کرتے جبکہ جھارا رنگ میں چکر لگاتے رہتے۔

'دوسرے راؤنڈ میں جھارا نے ایک بار پھر انوکی کو زمین پر گرا دیا اور ان کے سینے پر بیٹھ کر بازو موڑنے کی کوشش کی۔ جب جھارا نے 'دھوبی پٹکا' کا داؤ آزمایا اور انوکی کو پیٹھ کے بل پٹخا تو لاہوری تماشائی جھوم اٹھے۔ تماشائیوں کا جوش دوچند ہو گیا جب جھارا نے ایک موقع پر انوکی کو رنگ سے باہر پھینک دیا اور انھیں واپس آنے میں آدھا منٹ لگا۔'

پرویز محمود لکھتے ہیں کہ تیسرے راو?نڈ میں جھارا نے انوکی کو تقریباً گرا دیا اور ٹکر سے انوکی چکرا گئے۔ کچھ لوگوں کا خیال تھا کہ ننگے پاؤں جھارا کو سخت فرش والے رنگ پر بھاری جوتوں والے انوکی کے مقابلے میں نقصان پہنچ رہا ہے۔ چوتھے راو?نڈ میں انوکی زیادہ تر زمین پر رہتے اور جھارا کو قریب آنے سے روکنے کے لیے اپنے پیروں سے کام لیتے رہے۔

'وہ بالکل نڈھال دکھائی دیے جبکہ جھارا آخر تک تر و تازہ رہے۔

'پہلے چار راؤنڈز بے نتیجہ رہے۔ پانچویں راؤنڈ میں انوکی آہستہ آہستہ جھارا کی طرف بڑھے اور جھارا اچھلتے کودتے ان کے گرد گھومتے رہے۔ ایک موقع پر دونوں نے گردنیں جکڑ لیں تو جھارا نے زوردار ٹکر ماری لیکن انوکی کے پیچھے جا کر گرفت نہیں بنا سکے۔ انوکی نے بازو اور انگلیاں مروڑنے کی کوشش کی مگر جھارا نے انھیں آسانی سے چھڑا لیا۔

'مقابلے کے آخری لمحوں میں جھارا نے انوکی کو پشت کے بل دبا لیا۔ ایک موقع پر ایسا لگا کہ انوکی کے کندھے زمین کو چھو گئے ہیں مگر گھنٹی بج گئی۔' پرویز محمود کے مطابق نتیجے کے اعلان سے قبل انوکی نے خود آگے بڑھ کر جھارا کا ہاتھ بلند کیا اور اس بات کا اعتراف کیا کہ پاکستانی پہلوان نے بہتر کارکردگی دکھائی۔ جھارا، ان کے ساتھی اور قریبی تماشائی خوشی سے اچھل پڑے۔ باقی مجمع نے بھی کچھ دیر بعد اس حقیقت کو سمجھا اور جشن منایا۔ یوں عظیم گاما کے خاندان نے اپنی فتوحات میں ایک اور انمول اضافہ کیا—اس بار جاپان کے سُمو اور جوجتسو کی سرزمین سے۔ یہ مقابلہ اتنا ہی یادگار تھا جتنا کہ 1910 میں لندن میں گاما کا پولینڈ کے پہلوان زبسکو کے خلاف دنگل۔ اور یہ معرکہ آج بھی لاہور کے لوگ یاد کرتے ہیں۔

'علی ورسز انوکی' نامی کتاب کے مصنف جوش گراس لکھتے ہیں کہ پانچ راؤنڈ تک زور آزمائی کے باوجود مقابلہ بے نتیجہ رہا، مگر انوکی نے آخر میں جھارا کا ہاتھ فضا میں بلند کر دیا۔ 'یہ منظر دیکھ کر لاہور کا مجمع جوش و خروش سے جھوم اٹھا۔ یہی لمحہ تھا جس نے انوکی کو پاکستانی عوام کے دلوں میں بسا دیا، جیسے اسلام کی طرف ان کے بڑھتے جھکاؤ نے۔' (بعد میں انوکی نے اسلام قبول کیا اور اپنا نام محمد حسین رکھا تھا۔) عارفین لکھتے ہیں کہ 'حاضرین کے لیے یہ بات بالکل واضح تھی کہ جھارا نے ہر پہلو سے انوکی کو زیر کرلیا ہے۔' ججوں نے مقابلہ برابر قرار دیا، لیکن ایک غیر معمولی اقدام میں انوکی نے از خود جھارا کے حق میں دستبرداری اختیار کر لی۔ جاپانی لیجنڈ نے جھارا کا ہاتھ بلند کیا تو شائقین اپنے مقامی ہیرو کے ساتھ جشن منانے کے لیے رنگ میں کود پڑے۔ اس تاریخی مقابلے کے بعد انوکی اور زبیر جھارا قریبی دوست بن گئے۔' احمد اشفاق نے اس مقابلے کی دستیاب ویڈیو کوالٹی کو کچھ بہتر کر کے پیش کرنے کی کوشش کی۔ اس مختصر ویڈیو میں انوکی کے اعلان اور ریفری کے فیصلے کو دیکھا اور سنا جاسکتا ہے۔ اس ویڈیو میں پی ٹی وی مبصر ایس ایم نقی بتاتے ہیں کہ پانچ منٹ کے پانچ راونڈ ختم ہو چکے ہیں اور یہ کشتی برابر ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ منتظمین کی طرف سے کیا اعلان کیا جاتا ہے۔

(انوکی گلے ملتے ہیں اور جھارا کا ہاتھ کھڑا کر دیتے ہیں۔ جھارا کے حامی تیزی سے رنگ میں آ?تے ہیں اور نعرے لگاتے ہوئے اچھلنے لگتے ہیں۔) ریفری ایس ایم نقی کو بتاتے ہیں کہ زبیر جیت گئے ہیں۔ پانچ راؤنڈ تک مقابلہ برابر تھا لیکن پھر جاپانی ریسلر انوکی نے یہ تسلیم کرلیا کہ زبیر جیت گئے ہیں۔ پرویز محمود لکھتے ہیں کہ 'اس رات لاہور میں یہ افواہیں گردش کرتی رہیں کہ مقابلہ طے شدہ تھا اور انوکی نے پیسے لے کر شکست قبول کی ہے۔' چودھری لکھتے ہیں کہ بھولو برادران نے اس افواہ کا سد باب کرنے کی انتہائی کوششیں کیں کہ کشتی کا اختتام طے شدہ تھا اور پریس میں وضاحت کی کہ یہ افواہ سازی ان کے مخالفین کر رہے ہیں اور اس میں رتی بھر صداقت نہیں ہے۔ گوگا پہلوان نے جھارا کو ایک بار پھر للکارا اور 17 اپریل 1981 کو ان دونوں کی کشتی ہوئی لیکن جھارا نے جارحانہ انداز میں انھیں پھر ہرا دیا۔ چودھری نے لکھا ہے کیسے جھارا نے اپنے ایک محلے دار کی شکایت پر لاہور ریلوے سٹیشن پر انڈیا سے سمگل شدہ پان اور کپڑے کا بھتا لیتے دادا گیروں کی پٹائی کر دی۔ لیکن انھی دادا گیروں کے مخالف گروپ کی ہلاشیری پر وہ خود ریلوے اسٹیشن پر جگا ٹیکس وصول کرنے لگ گئے۔ 'بھولو اور ان کے بھائیوں نے فیصلہ کیا کہ جھارا پہلوان کو مزید بگڑنے سے بچانے کے لیے شادی کے بندھن میں باندھ دیا جائے۔ بات چلی اور ان کے چچا گوگا پہلوان کی بیٹی سائرہ کے ساتھ جھارا کی شادی کر دی گئی۔ وہ جھارا کو راہ راست پر لانے میں بڑی حد تک کامیاب ہو گئیں مگر جھارا کے دوست نما دشمن انھیں پھر بدمعاشی کی دلدل میں لے گئے۔'

چودھری کے مطابق اب وہ نشہ بھی کرنے لگے تھے۔

'ایک روز جھارا ٹیکسالی کے باہر ایک کباب فروش کے پاس کھڑے تھے۔ ان کی آنکھیں خمار سے بھری تھیں اور بدن میں اینٹھن بڑھی ہوئی تھی۔ نشہ کی انتہا کا اثر تھا کہ جھارا سارے کباب کھا گئے۔ یکا یک ان کی طبیعت خراب ہو گئی اور قے کرنے لگے۔ ہسپتال میں ڈاکٹر نے انکشاف کیا کہ جھارا کو ہیروئن کی لت لگ گئی ہے۔' جھارا پر اب کوئی نصیحت اثر نہیں کر رہی تھی۔ بھولو نے ان کی سرزنش کرنا ترک کر دی تھی، مبادا عزت و احترام کا بھرم بھی ٹوٹ جائے۔ چودھری لکھتے ہیں کہ چند ٹھیکیداروں نے ان کی عزت نفس ابھارنے کے لیے ان کا رستم لاہور بھولا گاڈی سے مقابلہ طے کر دیا۔ 'عین کشتی کے وقت جھارا نشیلے سگریٹ کا زہر اپنے اندر اتار کر اکھاڑے میں اترے تھے۔ گاما پہلوان، امام بخش پہلوان اور بھولو برادران کا آخری چراغ ٹمٹماتے دیے کی طرح اکھاڑے میں اپنے ڈولتے جسم کے ساتھ مضحکہ خیز لگ رہا تھا۔ مقابلہ ہوا اور جھارا نے بھولا گاڈی پر فتح حاصل کر لی۔' سنہ 1984 میں جھارا کی زوار ملتانی کے ساتھ کشتی باندھ دی گئی۔ بھولو پہلوان ان سے خفا ہو چکے تھے۔ بھائیوں نے زور لگایا کہ بھولو پہلوان جھارا کے ساتھ ملتان جائیں مگر وہ انکار پر ڈٹے رہے۔

'میں نہیں جاؤں گا۔ میں تو کہتا ہوں جھارا کو اب کشتی نہ کراؤ۔ اس کی فتوحات کا جو بھرم قائم ہے اسے قائم ہی رہنے دو۔ کیوں عزت کا جنازہ اٹھانا چاہتے ہو،' انھوں نے کہا۔ 'بیرا پہلوان اور کلا پہلوان جھارا کو ملتان لے کر گئے۔ کشتی کے دن تک انھوں نے جھارا اور نشے کی پڑیوں کے درمیان پُر گداز منظر دیکھا۔ ان کے کلیجے بار بار پھٹ رہے تھے مگر کیا کرتے۔ زوار سے کشتی ہوئی مگر اب وہی زوار جو جھارا پہلوان کی زندگی کی ابتدائی کشتی لڑ چکے تھے، چٹان کی طرح مقابلے پر ڈٹ گئے۔ کشتی کافی طویل ہو گئی تھی، برابر چھڑا دی گئی۔ یہ جھارا کی آخری کشتی تھی۔'

چودھری کے مطابق 'اس کے بعد وہ اکھاڑے میں تو جاتے تھے مگر زور کرنے اور کشتیاں لڑنے سے پرہیز کرتے۔'

دس ستمبر 1991 کو جوانی میں ہی حرکتِ قلب بند ہونے سے چل بسے۔ جھارا پہلوان، گاما پہلوان کی طرح ناقابل شکست رہے۔ لیکن 'خفتگانِ خاکِ لاہور' میں لکھا ہے کہ 'جوانی میں گھٹیا قسم کے نشے کی لت جان لیوا ثابت ہوئی۔'

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 18th September, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات، ۱۸؍ستمبر ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

Mbappe نے دو پنالٹیز کے ساتھ ریال میڈرڈ کو جیتا، 8 گول کے سنسنی خیز مقابلے میں چیمپئنز لیگ میں جووینٹس - ڈورٹمنڈ ڈرا

میڈرڈن 17 ستمبر: ریال میڈرڈ نے چیمپئنز لیگ کی مہم کا آغاز جیت کے ساتھ کیا۔ تاہم اس کے لیے انہیں بہت سی لکڑیاں جلانی پڑیں۔ ریئل کوچ زابی الونسو پریشان نہیں ہوں گے حالانکہ کائلان ایمباپے نے مارسیلی کے خلاف دو گول سے 2-1 سے کامیابی حاصل کی تھی۔ دوسری جانب، جووینٹس اور بوروسیا ڈورٹمنڈ کے درمیان 8 گول کے سنسنی خیز مقابلے میں دم گھٹنے سے ڈرا ہوا۔ میچ 4-4 پر ختم ہوا۔ تاہم، آرسنل اور ٹوٹنہم ہاٹسپر نے اپنی یوسی ایل مہم کا آغاز فتوحات کے ساتھ کیا۔

ریئل میڈرڈ ابتدائی طور پر سینٹیاگو برنابیو میں پیچھے رہ گیا۔ فرانسیسی کلب مارسیلی کے خلاف جارحانہ انداز میں آغاز کرنے کے باوجود Mbappe کو پیچھے دھکیل دیا گیا۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ گول کے بے شمار مواقع ضائع ہوئے۔ Mbappe، Rodrygo اور ابھرتا ہوا ٹیلنٹ مستانتونو، سب ایک ٹیم میں۔ ٹرینٹ الیگزینڈر آرنلڈ 5 منٹ بعد زخمی ہو گئے۔ اردا گلر کی غلطی کے بعد 22 ویں منٹ میں مارسیلی نے برتری حاصل کر لی۔ ٹموتھی ویہ نے میسن گرین ووڈ کے پاس سے گول کیا۔ تاہم، 15 بار کے یوسی ایل چیمپئنز نے 28 ویں منٹ میں برابری کر دی۔ روڈریگو کو باکس میں فاؤل کیا گیا۔ Mbappe نے پنالٹی اسپاٹ سے گول کرنے میں کوئی غلطی نہیں کی۔ پہلے ہاف میں سکور 1-1 تھا۔ کپتان ڈینی کارواجل نے 72 ویں منٹ میں ریڈ کارڈ دیکھ کر ریال کا خطرہ بڑھا دیا۔ ٹرینٹ کی انجری اور کارواجل کے کارڈ کی وجہ سے الونسو کو چیمپئنز لیگ کے اگلے میچ میں رائٹ بیک تلاش کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑے گا۔ تاہم لاس بلانکوس کو 81 ویں منٹ میں دوبارہ پنالٹی ملی۔ ایمباپے نے گول کر کے ٹیم کی جیت کو یقینی بنایا۔ چیمپئنز لیگ کے دوسرے میچ میں جووینٹس اور بورشیا ڈورٹمنڈ کے درمیان دم گھٹنے سے ڈرا ہوا۔ ابتدائی 50 منٹ دونوں ٹیموں کے لیے عملی طور پر سست رہے۔ پھر گول کا دروازہ کھلتا دکھائی دیا۔ ڈورٹمنڈ کے کریم ادیمی نے 52 ویں منٹ میں پہلا گول کیا۔ یووینٹس کے یلڈز نے 63 ویں منٹ میں گول کر کے برابر کر دیا۔ دو منٹ بعد فیلکس کے گول نے جرمن کلب کو ایک بار پھر آگے کر دیا۔ مزید دو منٹ بعد 67 ویں منٹ میں VlahovicDusan نے گول کر کے برابر کر دیا۔ تاہم 74 ویں منٹ میں کوٹو اور 86 ویں منٹ میں بینسی بنی نے گول کر کے ڈورٹمنڈ کو برتری دلائی۔ ڈورٹمنڈ 4-2 سے آگے تھا۔ لیکن 94 ویں منٹ میں ولہووچ اور 96 ویں منٹ میں لائیڈ کیلی نے گول کر کے اسے 4-4 کر دیا۔ گھر میں پیچھے رہنے کے باوجود، جووینٹس آخر کار ایک پوائنٹ حاصل کرنے میں کامیاب رہا۔ دوسری جانب آرسنل نے اسپین کے ایتھلیٹک کلب کے خلاف 2-0 سے کامیابی حاصل کی۔ گیبریل مارٹینیلی اور لیونارڈو ٹروسارڈ نے گول اسکور کیے۔ دوسرے میچ میں ٹوٹنہم نے ولاریال کو لوئس جونیئر کے اپنے گول

ایشیا کپ 2025 کے درمیان ورون چکرورتی نے لہرایا ہندوستان کا پرچم، ٹی-20 میں بنے دنیا کے نمبر-1 گیند باز

17 ستمبر: ایک طرف کرکٹ شیدائی 'ایشیا کپ 2025' کے خمار میں ڈوبے ہوئے ہیں، اور دوسری طرف ہندوستانی شیدائیوں کے لیے ورون چکرورتی نے یہ ٹورنامنٹ جیتنے سے پہلے ہی جشن منانے کا موقع فراہم کر دیا ہے۔ ہندوستان کے اس مسٹری اسپنر نے بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی تازہ ٹی-20 گیند بازوں کی رینکنگ میں پہلی بار نمبر-1 مقام حاصل کر لیا ہے۔ یہ کامیابی حاصل کرنے والے وہ ہندوستان کے محض تیسرے گیند باز ہیں۔ آئی سی سی نے اس سلسلے میں ایک بیان جاری کیا ہے، جس میں کہا ہے کہ ''ہندوستان کے اسپنر ورون چکرورتی کو 2025 میں مستقل شاندار کارکردگی کا انعام ملا ہے، اور وہ اآئی سی سی مینس ٹی-20 بین الاقوامی پلیئر رینکنگ میں نمبر 1 گیند باز بن گئے ہیں۔'' چکرورتی سے قبل ٹی-20 بین الاقوامی گیند بازی رینکنگ میں ٹاپ پر پہنچنے والے 2 ہندوستانی گیند باز جسپریت بمراہ اور روی بشنوئی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ 34 سالہ چکرورتی گزشتہ ایک سال سے ہندوستان کی ٹی-20 ٹیم میں مستقل کھیل رہے ہیں۔ انھوں نے لگاتار بہترین کارکردگی پیش کرتے ہوئے ٹیم کے لیے اہم کردار نبھایا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انھوں نے نیوزی لینڈ کے تیز گیند باز جیکب ڈفی کو پیچھے چھوڑتے ہوئے رینکنگ میں اعلیٰ مقام حاصل کیا۔ ورون نے اب تک ہندوستان کے لیے 20 ٹی-20 میچ میں 35 وکٹ لیے ہیں۔ اس دوران ان کا اکونومی ریٹ 6.83 کا رہا ہے۔ 17 رن دے کر 5 وکٹ ان کی سب سے بہترین کارکردگی ہے۔ ورون 4 یک روزہ میچ بھی کھیل چکے ہیں، جس میں انھیں 10 وکٹ حاصل ہوئے ہیں۔

فلپے کی سنچری، آسٹریلیا کی 532 رن پر اننگ ڈیکلیئر، انڈیا کا محتاط آغاز

لکھنؤ، 17 ستمبر (یواین آئی) وکٹ کیپر بلے باز جاش فلپ 87) گیندوں) کی سنچری (ناٹ آؤٹ 123)، آل راؤنڈر لیون اسکاٹ (81) کی نصف سنچری اور زیویئر بارٹلیٹ 39) ناٹ آؤٹ) کی اننگز کی بدولت آسٹریلیا نے پہلے غیر آفیشیل ٹیسٹ کت دوسرے دن 6 وکٹ پر 532 رنز پر اپنی اننگز ڈکلیئر کر دی۔ جواب میں کھیل کے اختتام پر انڈیا اے نے ایک وکٹ پر 116 رنز بنا لئے ہیں، جو ابھی بھی آسٹریلیا کی پہلی اننگز کے اسکور سے 416 رنز پیچھے ہے۔ اسکاٹ نے اپنے کل کے اسکور 47 سے آگے کھیلنا شروع کیا اور دن کے دوسرے اوور میں ہرش دوبے کی گیند پر 85 گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ دریں اثنا، فلپے نے ابتدائی طور پر کچھ احتیاط کا مظاہرہ کیا اور اپنی اننگز کو سست رفتاری سے آگے بڑھایا۔ اننگز کے 80 اوور مکمل ہونے کے بعد انڈیا اے نے دن کے آٹھویں اوور کے دوران نئی گیند لی اور پرسیدھ کرشنا اور خلیل احمد کے حوالے کر دیا۔ فلپے نے 55 گیندوں میں اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ انہوں نے 93 ویں اوور میں 19 رنز بنائے جس میں ایک چھکا اور تین چوکے شامل تھے۔ اگلے اوور میں انہوں نے تنوش کوٹیان کی گیند پر ایک چھکا اور دو چوکوں سمیت 14 رنز جوڑے، جس سے ان کا اسکور 99 تک پہنچا۔ پھر 95 ویں اوور میں انہوں نے دوبے کی گیند کو آف سائیڈ کور پر بھیج کر سنگل لے کر اپنی سنچری مکمل کی۔ انہوں نے فاسٹ بولر زیویئر بارٹلیٹ کے ساتھ 118 رنز کی شراکت داری کی۔

ہندوستان کی جانب سے دن کی واحد کامیابی گرنور برار نے حاصل کی، جنہوں نے 88 ویں اوور میں فلر ڈلیوری کرنے کی کوشش کی، اور مڈ آف پر اسکاٹ نے شریاس ایئر کو ایک آسان کیچ دے دیا۔ آسٹریلیا اے نے لنچ سے قبل چھ وکٹ پر 513 رنز پر اننگز ڈکلیئر کر دی۔

سدرہ امین کی سنچری رائیگاں، جنوبی افریقہ 8 وکٹ سے فتحیاب

لاہور 17 ستمبر (یو این آئی): سدرہ امین کی سنچری پاکستان ٹیم کے کام نہ آسکی، پہلے ویمنز ون ڈے میں جنوبی افریقہ نے پاکستان کو آٹھ وکٹ سے شکست دے دی۔ تفصیلات کے مطابق لاہور کے قذافی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے پہلے میچ میں پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کی اور چار وکٹوں کے نقصان پر 255 رنز بنائے۔ دوسرے ہی اوور میں پاکستان کو پہلا نقصان اٹھانا پڑا جب اوپنر شوال ذوالفقار بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوگئیں۔ سدرہ امین اور منیبہ علی نے دوسری وکٹ پر 147 رنز کی شراکت قائم کی جو پاکستان ویمنز ٹیم کی دوسری وکٹ کی سب سے بڑی شراکت داری ہے۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ 143 رنز کا تھا جو سدرہ امین اور بسمہ معروف نے بنایا تھا۔ منیبہ علی نے 76 رنز اسکور کیے جن میں 11 چوکے شامل تھے۔ سدرہ امین نے 150 گیندوں پر 12 چوکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 121 رنز بنائے، یہ ان کی پانچویں ون ڈے سنچری تھی۔

دنیا کے تیز ترین ایتھلیٹ یوسین بولٹ کو سیڑھیاں چڑھنے میں بھی دشواری کا سامنا

لندن، 17 ستمبر (یو این آئی) آٹھ مرتبہ کے اولمپک چیمپئن یوسین بولٹ نے اعتراف کیا ہے کہ ریٹائرمنٹ کے بعد اب سیڑھیاں چڑھنے پر بھی ان کا سانس پھول جاتا ہے۔ 39 سالہ بولٹ جس کے پاس 100 میٹر، 200 میٹر اور 4× 100 میٹر کی دوڑ جیتنے کا عالمی ریکارڈ ہے، نے کہا کہ میں اب زیادہ تر جم کی ورزش کرتا ہوں۔ مجھے یہ پسند نہیں لیکن میں کافی عرصے سے دوڑ سے دور ہوں، تو مجھے لگتا ہے کہ اب واقعی دوڑنا شروع کرنا ہوگا۔ وقت کبھی ایک جیسا نہیں رہتا یہ بات جمیکا سے تعلق رکھنے والے دنیا کے تیز ترین انسان کا اعزاز پانے والے یوسین بولٹ پر صادق آتی ہے، جنہیں اب ریٹائرمنٹ کے بعد سیڑھیاں چڑھنے میں بھی دشواری کا سامنا رہتا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق 2017 میں ریٹائر ہونے والے 39 سالہ یوسین بولٹ نے حال ہی میں ایک انٹرویو دیا ہے جس میں انہوں نے ریٹائرمنٹ کے بعد کی زندگی کے حوالے سے بات چیت کی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804